مسجد اقصیٰ میں قابض فوج کی مشقیں تسلط جمانے اور اوقاف کا اختیار چھیننے کی کوشش ہیں: القدس فاؤنڈیشن ص:08

ISSN 2977-3555

روزنامہ
صحافت
برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.04, Issue No.09 Wednesday, 15 July 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۴)، شمارہ نمبر (۹)، بروز بدھ، ۱۵ر جولائی، ۲۰۲۶ء، ۲۹ محرم الحرام، ۱۴۴۸، ۸ صفحات

ایران کا دوٹوک مؤقف، جنگ یا امریکی دباؤ سے نہیں کھلے گی آبنائے ہرمز

ایران کی مسلح افواج دنیا کی اس اہم آبی گزرگاہ کی حفاظت کے معاملے پر اپنے مؤقف سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گی: بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمینیا

تہران، (ایجنسیاں): ایران نے واضح کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کو جنگ، امریکی دباؤ یا فوجی کارروائیوں کے ذریعے دوبارہ نہیں کھولا جاسکتا، بلکہ اس کیلئے ایرانی عوام کے حقوق اور ایران کے مؤقف کا احترام ضروری ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق ایرانی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمینیا نے کہا ہے کہ ایران کی مسلح افواج آبنائے ہرمز کے معاملے پر اپنے مؤقف سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز جنگ، شرارت یا امریکی جارحیت کے ذریعے دوبارہ نہیں کھلے گی۔ اس اہم آبی گزرگاہ کی بحالی کا واحد راستہ ایرانی عوام کے حقوق کا احترام اور ایران کے جائز مطالبات کو تسلیم کرنا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل اکرمینیا نے مزید کہا کہ ایران اپنی قومی خودمختاری اور سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ان کے مطابق حالیہ کشیدگی اور فوجی حملوں کے بعد ایران اپنے دفاعی مؤقف پر قائم ہے اور اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔ ایرانی فوج کے ترجمان نے کہا کہ ایران اپنے شہداء کے خون کا بدلہ لینے کا پابند ہے، خصوصاً 'اسلامی انقلاب کے شہید رہنما' کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قربانی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب آبنائے ہرمز میں کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے اور امریکہ و ایران کے درمیان جاری تنازع کے باعث عالمی بحری تجارت اور تیل کی ترسیل متاثر ہونے کے خدشات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین سمندری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے، جہاں سے عالمی سطح پر خام تیل اور گیس کی بڑی مقدار گزرتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس آبی راستے میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ عالمی توانائی کی منڈیوں، تیل کی قیمتوں اور بین الاقوامی تجارت پر براہ راست اثر ڈال سکتی ہے۔ عالمی مبصرین کا کہنا ہے کہ موجودہ صورتحال میں سفارتی کوششوں کی کامیابی ہی خطے میں کشیدگی کم کرنے اور آبنائے ہرمز میں معمول کی بحری آمدورفت بحال کرنے کے لیے اہم ثابت ہوسکتی ہے۔

امریکہ سے تعاون کرنے والوں پر حملہ کریں گے، اردن کے عوام سے کوئی جنگ نہیں، سپاہ پاسداران

سپاہ پاسداران انقلاب نے اردن کے عوام کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ایران کی لڑائی اردن کے عوام سے نہیں بلکہ ان قوتوں سے ہے جو خطے میں امریکی جارحانہ کارروائیوں میں شریک ہیں۔ مہر خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے شعبہ تعلقات عامہ نے اعلان کیا ہے کہ آپریشن نصر 2 کے تیسرے مرحلے میں اردن کے ایک ہوائی اڈے پر موجود امریکی اہم تنصیبات کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ سپاہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی 'یا لثارات الحسین' کے رمز کے ساتھ انجام دی گئی، جس کا مقصد ان امریکی عناصر کو نشانہ بنانا تھا جو ایران کے خلاف حملوں کے لیے اس اڈے کو استعمال کر رہے تھے۔ سپاہ پاسداران نے اردنی عوام سے مخاطب ہوکر کہا ہے کہ ایران کی لڑائی اردن کے عوام سے نہیں بلکہ ان امریکی قوتوں سے ہے جو خطے میں جارحانہ کارروائیوں میں شریک ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سحر گاہ کے وقت آپریشن نصر 2 کے دوران اردن کی سرزمین پر موجود ایک ایسے امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا جہاں سے ایران کے خلاف حملے کیے گئے تھے۔ سپاہ کے مطابق امریکی اڈوں کا استعمال خطے میں جنگ کے پھیلاؤ کا سبب بن رہا ہے اور ان مراکز کو نشانہ بنانا دفاعی کارروائیوں کا حصہ ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ امریکی حملوں کے پہلے دن بھی انہی اڈوں سے کارروائیاں کی گئیں جن میں میناب کے علاقے میں 186 معصوم طلباء اور اساتذہ شہید ہوگئے۔

امریکہ-ایران کشیدگی، امارات میں تمام امریکی قونصلرز کی تقرری منسوخ

ابوظہبی، (ایجنسی) متحدہ عرب امارات میں امریکی سفارت خانے نے خطے میں بگڑتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر 13 سے 15

جولائی تک ابوظہبی میں امریکی سفارت خانے اور دبئی میں امریکی قونصل خانے کی تمام معمول کی قونصلر اپائنٹمنٹس منسوخ کردی ہیں۔ امریکی مشن کی جانب سے جاری سکیورٹی الرٹ میں کہا گیا ہے کہ جن افراد کی ان تاریخوں میں اپائنٹمنٹ طے تھی، وہ سفارت خانے یا قونصل خانے نہ آئیں۔ متاثرہ درخواست گزاروں سے امریکی حکام خود رابطہ کریں گے اور انہیں نئی تاریخ دی جائے گی۔ سفارت خانے نے منسوخی کی وجہ 'علاقائی سکیورٹی صورتحال' قرار دی ہے، تاہم کسی مخصوص خطرے یا واقعے کی تفصیلات جاری نہیں کیں۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب خلیجی خطے میں فوجی کشیدگی اور سکیورٹی خدشات میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ حکام نے امریکی شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ سفارت خانے کی تازہ ترین سکیورٹی ہدایات پر عمل کریں، مقامی خبروں پر نظر رکھیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ قونصلر خدمات کب مکمل طور پر بحال ہوں گی، اس بارے میں فی الحال کوئی حتمی تاریخ نہیں دی گئی۔

برازیل کا ایران پر امریکی حملے کی مخالفت کا اعلان، ٹرمپ بحری قزاق قرار

اوسلو، (ایجنسی) برازیل کے صدر لولا داسلوا نے کہا ہے کہ ان کا ملک ایران کے خلاف امریکی حملے کو قبول نہیں کرتا اور آبنائے ہرمز سے

گزرنے والے جہازوں پر عائد امریکی فیس بحری قزاقی ہے۔ برازیلی صدر نے خبردار کیا کہ جنگ کے اخراجات براہ راست بنیادی غذائی اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونگے۔ انہوں نے صدر ٹرمپ کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر امریکہ کی جانب سے 20 فیصد فیس عائد کرنے کا اعلان بحری قزاقی کے مترادف ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر دعویٰ کیا تھا کہ آبنائے ہرمز ایران کی موجودگی یا عدم موجودگی سے قطع نظر کھلی رہے گی اور امریکہ کو اس آبنائے کا محافظ سمجھا جائے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ عالمی سطح کے اس حساس خطے کی سکیورٹی کیلئے کیے جانے والے اخراجات کی تلافی ضروری ہے۔

آبنائے ہرمز میں جہازوں سے وصولی کریگا امریکہ

صدر ٹرمپ کا دوبارہ ایران کی بحری ناکہ بندی کرنے کا اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں): صدر ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ 'امریکہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام تجارتی بحری جہازوں (کارگو) پر فیس عائد کرے تاکہ اس اہم سمندری راستے کو کھلا رکھنے پر آنے والے اخراجات پورے کیے جاسکیں۔' فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق انہوں نے پیر کو اس حوالے سے یہ بھی کہا کہ 'ایران کے بحری جہازوں کی ناکہ بندی دوبارہ شروع کی جا رہی ہے۔' صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ آبنائے ہرمز کھلی ہے، ہم 'ایران کی بحری ناکہ بندی' دوبارہ نافذ کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق اسے 'ایران کی بحری ناکہ بندی' اس لیے کہا ہے کیونکہ یہ صرف ایران کے بحری جہازوں یا اُس کے گاہکوں کو آبنائے ہرمز میں داخل ہونے یا باہر جانے سے روکے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کہتے ہیں کہ 'امریکہ کو آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کو تحفظ فراہم کرنے پر آنے والے تمام اخراجات کی رقم واپسی کی جائے گی، اور اس مقصد کے لیے اس راستے سے گزرنے والے تمام کارگو جہازوں

سے 20 فیصد کی شرح سے فیس وصول کی جائے گی۔' اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'امریکہ آبنائے ہرمز کا کنٹرول سنبھالنے جا رہا ہے اور اس اہم آبی گزرگاہ کی حفاظت کے بدلے اب امریکہ معاوضہ وصول کرے گا۔' پیر کے روز فاکس نیوز کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے صدر ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ 'ہم آبنائے ہرمز کے محافظ بن جائیں گے۔' انہوں نے یہ بھی کہا کہ 'امریکہ اب تک اس آبی راستے کی حفاظت 'بغیر کسی معاوضے' کے کرتا آ رہا ہے، تاہم اب دولت مند ممالک اس کے بدلے امریکہ کو ادائیگی کریں گے۔' 'ہمیں آبنائے ہرمز کی حفاظت کے بدلے رقم ملے گی۔ بہت زیادہ رقم۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اپنے لوگوں کو خطرے میں ڈال کر ہم جو ذمہ داری نبھا رہے ہیں، اس کا ہمیں معاوضہ دیا جائے۔' صدر ٹرمپ کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے جب امریکہ اور ایران نے اپریل میں ہونے والی جنگ بندی کے بعد پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر ایک دوسرے کی تنصیبات پر حملے کیے ہیں۔ ان حملوں سے مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن اور مستقل معاہدے کی کوششوں کو شدید دھچکا لگا ہے، جبکہ اس حالیہ لڑائی کے باعث آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی ہے۔

صدر ٹرمپ پر جنگی اختیارات کے غلط استعمال کا الزام

کوئی بھی امریکی صدر جنگ کے معاملے میں مکمل اور خصوصی اختیار کا دعویٰ نہیں کرسکتا: ڈیموکریٹک

واشنگٹن، (ایجنسی): امریکی کانگریس کے ڈیموکریٹ ارکان نے ایران کے خلاف جنگ دوبارہ شروع کرنے کے اقدام پر امریکی صدر ٹرمپ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے ملکی آئینی اصولوں کو نظرانداز کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ کیلیفورنیا سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن کانگریس مائیک لیون نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے کانگریس کو اطلاع دی ہے کہ ایران کے ساتھ کشیدگی دوبارہ شروع ہوگئی ہے، تاہم وہ ساتھ ہی یہ دعویٰ بھی کر رہے ہیں کہ جنگ کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار صرف انہی کے پاس ہے۔ لیون کے مطابق کوئی بھی امریکی صدر جنگ کے معاملے میں مکمل اور خصوصی اختیار کا دعویٰ نہیں کرسکتا، کیونکہ یہ امریکی آئین کی روح کے خلاف ہے۔ انہوں نے سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر اقدام کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ری پبلکن ارکان کو بھی ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر اس سوچ کا مقابلہ کرنا چاہیے کہ جنگ اور امن کا فیصلہ کسی ایک فرد کی مرضی سے کیا جاسکتا ہے۔ دوسری جانب نیو میکسیکو سے تعلق رکھنے والی ڈیموکریٹ رکن کانگریس ٹریسا لیگر فرنانڈیز نے کہا کہ ٹرمپ

محض کاغذی طور پر جنگ ختم کرنے کا اعلان کرکے قانون کو نظرانداز نہیں کرسکتے اور پھر جب چاہیں اسے دوبارہ شروع نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ اب بہت ہوچکا، جھوٹ اور نہ ختم ہونے والی جنگوں کا سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ فرنانڈیز نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے اس سے قبل جنگ کے خاتمے کے حوالے سے غلط بیانی کی اور اب کانگریس کو بتایا ہے کہ جنگی صورتحال دوبارہ بحال ہوگئی ہے، جبکہ وہ کانگریس کی منظوری کے بغیر مزید 60 روز تک فوجی کارروائی جاری رکھنے کی مہلت چاہتے ہیں۔

امریکہ اور ایران کے درمیان محاذ آرائی میں شدت

کشیدگی کا دائرہ کار وسیع، تیل کی قیمتوں میں اضافہ

واشنگٹن: امریکہ اور ایران کے درمیان فوجی حملوں کا تبادلہ مسلسل تیسری رات بھی جاری رہا، جبکہ حملوں کا دائرہ کار جنوبی ایران کے اہداف تک پھیل گیا ہے۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے امریکی فوجی ٹھکانوں پر جوابی کارروائیوں کا اعلان کیا ہے، جس کے نتیجے میں آبنائے ہرمز میں جہازرانی کی سکیورٹی اور عالمی توانائی کی سپلائی کے حوالے سے بڑھتے ہوئے خدشات کے پیش نظر عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں زبردست اچھال دیکھنے میں آیا ہے۔

امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اعلان کیا ہے کہ اس نے پانچ گھنٹے طویل مشن کے دوران ایران کے خلاف حملوں کی تازہ ترین لہر مکمل کرلی ہے۔ امریکی کمانڈ نے ایک بیان میں مزید کہا کہ مشن کے دوران ایران بھر میں فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا، جس کا مقصد تجارتی جہازرانی پر حملہ کرنے کی ایران کی صلاحیت کو مزید کمزور کرنا تھا۔ بیان کے مطابق امریکی فوج نے ایرانی ساحلی دفاعی نظام، میزائل اور ڈرون مقامات اور بحری صلاحیتوں کے خلاف درست نشانے والے گولہ بارود کا استعمال کیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے تصدیق کی کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر ایران کے خلاف فضائی حملے جاری ہیں۔

ایرانی ٹیلی ویژن نے بندر عباس شہر اور کیش جزیرے میں دھماکوں کی آوازیں سننے کی اطلاع دی ہے، جبکہ ایرانی خبر رساں ادارے نے بندر عباس میں تین دھماکوں کی تصدیق کی ہے۔ ایرانی میڈیا نے ملک کے جنوب میں سیرک کے علاقے پر شدید امریکی فضائی حملوں کی بھی اطلاع دی ہے، جبکہ تسنیم نیوز ایجنسی نے جنوب مشرقی ایران کے شہروں کنارک اور چاہ بہار میں چھ دھماکوں کی آوازیں سننے کا ذکر کیا ہے۔

دوسری جانب ایرانی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے مسلسل امریکی جارحیت کے جواب میں کویت میں امریکی فوج کے مواصلاتی نظام، ایندھن کے ٹینکوں، پیٹریاٹ سسٹم، نگرانی کے ٹاور اور اسلحہ خانے کو خودکش ڈرونز کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ فوج نے مزید کہا کہ اس کی بحری افواج نے کروز میزائلوں سے ایک امریکی دشمن جہاز کو بھی نشانہ بنایا، اور اس بات پر زور دیا کہ اس کے دفاعی آپریشنز امریکی حملوں کی سطح کے مطابق جاری رہیں گے۔

ایرانی پاسداران انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ اس کی بحری افواج آبنائے ہرمز میں ایران کے حقوق کے دفاع کا سلسلہ جاری رکھیں گی، اور امریکی فوج پر الزام عائد کیا کہ وہ کئی جہازوں کو غیر قانونی راستے سے گزرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ پاسداران انقلاب نے کہا کہ دو آئل ٹینکروں نے اپنے نیویگیشن سسٹم بند کر دیے اور انتباہات کو نظرانداز کیا، جس کے نتیجے میں وہ بارودی سرنگوں والے راستے سے گزرے، انہیں نقصان پہنچا اور وہ ناکارہ ہوگئے۔ تنظیم نے خبردار کیا کہ ایسی نقل و حرکت آبنائے کو دوبارہ کھولنے میں تاخیر کا باعث بنے گی اور عالمی توانائی کی سپلائی کے لیے خطرہ ہے۔

عسکری کشیدگی کے زیر اثر امریکی صدر کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں پر بحری ناکہ بندی کے دوبارہ نفاذ کے اعلان کے بعد تیل کی قیمتوں میں اچھال آیا ہے۔ رائٹرز کے مطابق برینٹ خام تیل کی قیمت 9.59 فیصد اضافے کے بعد 30.83 ڈالر فی بیرل ہوگئی، جبکہ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ 1.9 فیصد اضافے کے ساتھ 87.77 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا۔

تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز سے تیل کے ٹینکروں کی نقل و حرکت سے متعلق خدشات، جہاں سے دنیا کا تقریباً پانچواں حصہ تیل اور مائع قدرتی گیس گزرتی ہے، قیمتوں میں اضافے کا بنیادی سبب رہیں گے۔ شپنگ کی رفتار میں کمی اور آبنائے سے گزرنے والے جہازوں کی تعداد پانچ ہفتوں کی کم ترین سطح پر آنے سے صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے۔

اس عسکری کشیدگی نے امریکہ اور ایران کے درمیان گزشتہ ماہ طے پانے والے اس عارضی معاہدے کے مستقبل پر بھی سوالیہ نشان لگا دیے ہیں، جس کا مقصد آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا اور اضافی مذاکرات کے بعد جنگ کا خاتمہ کرنا تھا۔ دریں اثنا، گولڈمین سیکس بینک نے قیاس ظاہر کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں پائپ لائنوں کی توسیع کے منصوبے آنے والے سالوں میں آبنائے پر انحصار کم کرنے میں معاون ثابت ہوں گے۔

ایران کا امریکی پانچویں بحری بیڑے کے ریڈار اور فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

تہران/منامہ: ایران نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے خلیج فارس میں امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے (یو ایس ففتھ فلیٹ) سے وابستہ ریڈار تنصیبات، مواصلاتی مراکز اور فضائی دفاعی نظام کو میزائلوں اور ڈرون حملوں کے ذریعے نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ کارروائی حالیہ دنوں میں ایران کے مختلف فوجی اور تزویراتی مراکز پر امریکہ کی جانب سے کیے گئے حملوں کے جواب میں انجام دی گئی۔ ایرانی سرکاری اور ریاستی ذرائع ابلاغ کے مطابق حملوں کا ہدف بحرین میں قائم وہ فوجی تنصیبات تھیں جو امریکی بحریہ کے آپریشنز، فضائی نگرانی اور دفاعی نظام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ایران کا کہنا ہے کہ کارروائی کے دوران متعدد حساس فوجی اہداف کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔ اس دعوے کی تائید کے لیے ایران سے قریبی ذرائع نے تصاویر اور ویڈیوز بھی جاری کی ہیں، جن میں مبینہ طور پر حملوں کے بعد کی صورتحال دکھائی گئی ہے۔ ایرانی فوجی حکام نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک کی مسلح افواج کسی بھی بیرونی جارحیت کا بھرپور جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور اگر ایران پر مزید حملے کیے گئے تو اس کے نتائج مزید سنگین ہوں گے۔ ایرانی حکام نے اس کارروائی کو "دفاع خود" قرار دیتے ہوئے کہا کہ خطے میں امریکی فوجی موجودگی ہی کشیدگی کی بنیادی وجہ ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے حالیہ دنوں میں ایران کے مختلف فوجی اہداف، ساحلی ریڈار مراکز، فضائی دفاعی نظام، میزائل تنصیبات اور اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) سے وابستہ مقامات پر حملوں کی تصدیق کی ہے، تاہم امریکی حکام نے ایران کے اس دعوے کی تصدیق نہیں کی کہ پانچویں بحری بیڑے یا اس کی تنصیبات کو نمایاں نقصان پہنچا ہے۔ آزاد ذرائع اب تک ایران کی جانب سے جاری کردہ تصاویر اور ویڈیوز کی آزادانہ تصدیق نہیں کرسکے ہیں، اس لیے ان حملوں سے ہونے والے ممکنہ نقصان کی حقیقی نوعیت واضح نہیں ہوسکی ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق جنگی حالات میں دونوں فریق اپنی اپنی عسکری کامیابیوں کے دعوے کرتے ہیں، جن کی غیر جانبدارانہ تصدیق میں اکثر وقت لگتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی ہوئی عسکری کشیدگی نے پورے مشرق وسطیٰ کو ایک بار پھر غیر یقینی صورتحال سے دوچار کردیا ہے۔

خلیج میں کشیدگی مزید بڑھ گئی

گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کی ملیشیاؤں کے 16 سے زائد حملے

غزہ (ایجنسیاں): گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران یہودی آبادکاروں کی ملیشیاؤں نے مغربی کنارے کے شہروں، قصبوں اور دیہاتوں میں فلسطینیوں، ان کی زمینوں اور املاک پر وسیع پیمانے پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھا، جس میں زرعی تخریب کاری، چوری، اشتعال انگیزی اور رہائشی علاقوں میں دھاوے شامل ہیں۔ ان حملوں میں فلسطینی زمینوں پر مویشی چھوڑنا، زرعی فصلوں پر قبضہ، پلاسٹک ہاؤسز کی تباہی اور فلسطینی قصبوں اور نئے قائم شدہ بدو نشین علاقوں پر دھاوے شامل ہیں۔ الخلیل میں آبادکاروں نے شہر کے شمال میں واقع سعیر قصبے کے مشرق میں 'حروش' کے علاقے میں فلسطینیوں کو اشتعال دلایا اور جنوب میں السموع قصبے کے مشرق میں 'خربہ الخرابہ' میں اپنی مویشی فلسطینیوں کی زمینوں پر چھوڑ دیے۔ انہوں نے یطا کے جنوب میں 'خلتہ الحمص' کے قریب اللحون کے علاقے میں زرعی کمروں سے پانی کے ٹینک بھی چوری کیے۔ طوباس میں آبادکاروں نے تیاسیر گاؤں کے مشرق میں 'یرزا' خربہ کی زمینوں پر اپنی گائیں چرائیں اور اشتعال انگیز دورے کیے۔ سلفیت میں، آبادکاروں نے شہر کے شمال میں واقع کفل حارس قصبے پر دھاوا بولا۔ نابلس میں آبادکاروں نے شہر کے مشرق میں بیت فورک کے میدان میں گندم کی فصل پر قبضہ کر کے اسے کاٹ لیا اور بھوسے کے گٹھروں میں تبدیل کردیا، جبکہ اسی علاقے میں زرعی گھروں کو بھی تباہ کردیا۔

”غزہ کی تباہی ایک سوچی سمجھی پالیسی ہے اور یہ مجھے بہت پسند ہے“، اسرائیلی وزیر کا اعتراف جرم

غزہ: غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے ارتکاب کا صریح اعتراف کرتے ہوئے نام نہاد اسرائیلی وزیر جنگ یسرائیل کاٹز نے شمالی غزہ کے دورے کے دوران وہاں ہونے والی تباہی پر فخر کا اظہار کیا ہے۔ اس نے اس تباہی کو ایک "سوچی سمجھی پالیسی کا نتیجہ" قرار دیا اور کہا کہ ان مناظر کو دیکھنا انہیں "اچھا" لگتا ہے۔

اسرائیلی چینل 14 نے یسرائیل کاٹز کے دورے کے دوران اس کا ایک انٹرویو نشر کیا، جس میں اس نے غزہ کی پٹی میں تین فوجی نوعیت کی بستیاں قائم کرنے کے اپنے ارادے کا اظہار کیا۔

غزہ میں تباہی کے مناظر کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کاٹز نے بلا تردد کہا کہ "یہ ایک اچھا احساس ہے، ہے نا؟"، اور دعویٰ کیا کہ یہ سب (تباہی) ایک "سوچی سمجھی پالیسی کا نتیجہ" ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ بیان فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی کے ارادے کا واضح اظہار ہے۔

چینل 14 کے مطابق اس دورے کا سب سے اہم لمحہ وہ تھا جب کاٹز نے ایک نیا تزویراتی ہدف پیش کیا، جو شمالی غزہ کی پٹی میں مستقل یہودی موجودگی قائم کرنا ہے۔ کاٹز نے کہا کہ "میرا ارادہ ان مقامات پر 'ناحل' مراکز (نو٭ ناحال) قائم کرنے کا ہے جو 2005 میں اسرائیلی انخلاء سے قبل شمالی غزہ میں موجود تھے"۔

واضح رہے کہ 'ناحل مراکز' ایسی نیم فوجی آبادکاری گروہ بندیوں پر مشتمل ہوتے ہیں جنہیں تاریخی طور پر نئی رہائشی کالونیاں یا بستیاں قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے، جو بعد میں شہری قصبوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اسرائیل 10 اکتوبر 2025 سے غزہ میں نافذ جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے۔ وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ اتوار تک اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 1110 سے زائد فلسطینی شہید اور 3578 زخمی ہو چکے ہیں۔

اسرائیل کا غزہ میں یہودی بستیاں قائم کرنے کا اعلان بین الاقوامی قانون کی توہین ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر جنگ یسرائیل کاٹز کا شمالی غزہ کی پٹی میں تین فوجی نوعیت کی بستیاں قائم کرنے کے ارادے کا اعلان بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی کھلی توہین ہے۔ تحریک نے اسے زمین پر نئے حقائق مسلط کرنے کے لیے قابض دشمن کے مسلسل منصوبوں کا عکاس قرار دیا۔ حماس نے ایک پریس بیان میں تصدیق کی کہ یہ اعلان اسرائیلی حکومت کی جانب سے اپنائی گئی بے دخلی اور نسلی تطہیر (Ethnic Cleansing) کی پالیسی کو ظاہر کرتا ہے، اور اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ فلسطینی علاقوں کے خلاف اپنے مذموم منصوبوں پر گامزن ہے۔

حماس نے جنگ بندی معاہدے کے ضامن ثالثوں، بشمول امریکی انتظامیہ، پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں اور ان توسیع پسندانہ اسرائیلی پالیسیوں کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کریں اور انہیں طاقت کے بل پر مسلط ہونے سے روکیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یسرائیل کاٹز کے وہ بیانات، جن میں انہوں نے غزہ کی پٹی میں تباہی کے مناظر پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا، حماس کے نزدیک اس بات کا ثبوت ہیں کہ نسل کشی کا ارتکاب کرنے کی نیت پہلے سے موجود تھی۔ حماس نے انٹرنیشنل کریمنل کورٹ (بین الاقوامی فوجداری عدالت) اور متعلقہ عدالتی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ کاٹز اور دیگر اسرائیلی عہدیداروں کے خلاف قانونی کارروائی کریں۔

مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کی جانب سے رہائشی اور زرعی عمارتوں کو منہدم کرنے کا سلسلہ جاری

غزہ: قابض اسرائیلی حکام نے رام اللہ کے شمال میں واقع 'الجلزون' کیمپ کے ایک فلسطینی شہری کو اپنے ہی دکان کو مسمار کرنے پر مجبور کر دیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ قابض حکام نے الجلزون کے رہائشی یاسر الشنی کو اپنی مٹھائی کی دکان خود مسمار کرنے پر مجبور کیا، کیونکہ قابض فوج کی جانب سے دی گئی مہلت ختم ہو چکی تھی اور انہیں وکیل کے ذریعے اطلاع ملی تھی کہ کسی بھی وقت مسماری کا حکم نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اسی تناظر میں قابض اسرائیلی افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں قلقیلیا شہر کے مشرق میں واقع 'اماتین' گاؤں میں رہائشی اور زرعی عمارتوں کو مسمار کر دیا۔

اماتین گاؤں کی کونسل کے سربراہ فتحی غانم نے بتایا کہ قابض فوج نے گاؤں کے جنوب میں 'واد ابو یونس' (واد عرعور) کے علاقے پر دھاوا بولا اور تقریباً 20 ڈونم رقبے پر قائم عمارتوں کو مسمار کرنا شروع کر دیا۔ یہ عمارتیں گزشتہ 25 سال سے زیادہ عرصے سے موجود تھیں اور 22 خاندان ان سے استفادہ کر رہے تھے۔

انہوں نے وضاحت کی کہ اسرائیل کی جانب سے مسمار کی گئی عمارتوں میں بھیڑ بکریاں پالنے کے لیے باڑے، چارہ اور آلات ذخیرہ کرنے کے لیے زرعی گودام، اور رہائشی ڈھانچے شامل تھے، جو سب کے سب لوہے کے ڈھانچے اور 'زِنک' کی چادروں سے بنے ہوئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی نقصانات کا تخمینہ لاکھوں شیکل ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ علاقہ 'سی' (C) زون میں آتا ہے اور گاؤں کی زمین پر قائم 'عمانوئیل' اور 'جلعاد' بستیوں کے قریب ہونے کی وجہ سے اسرائیلی حکام کی جانب سے مسلسل دباؤ کا شکار ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ ان خاندانوں کو پہلے ہی علاقہ خالی کرنے کے نوٹس مل چکے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ مسمار شدہ عمارتیں 'الجہالین'، 'حمادین' اور 'صرایعہ' خاندانوں کی ملکیت تھیں، اور یہ متاثرہ خاندان اب بے گھر ہو چکے ہیں اور ان کا ذریعہ معاش بھی چھن گیا ہے، کیونکہ وہ اپنی گزر بسر کے لیے بھیڑ بکریاں پالنے اور زراعت پر منحصر تھے۔

جنگ بندی کے باوجود لبنان میں صہیونیوں کی درندگی جاری

جنوبی لبنان میں گھروں کو مسمار اور نذرِ آتش کر دیا

بیروت، (یو این آئی) لبنان کی سرکاری نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی فوج نے تل ابیب اور بیروت کے درمیان طے پانے والے فریم ورک معاہدے کی روزانہ کی خلاف ورزیوں کے سلسلے میں جنوبی لبنان میں گھروں کو مسمار اور نذرِ آتش کر دیا ہے۔ نیوز ایجنسی کے مطابق، اسرائیلی افواج نے حادثہ قصبے کے جنوبی محلوں میں گھروں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی افواج نے اتوار کے روز جنوبی شہر بنت جبیل میں ایک بڑا دھماکہ کیا۔ فروری میں اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ شروع کرنے اور ملک کے رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای کو قتل کرنے کے نتیجے میں تہران نواز شیعہ گروپ حزب اللہ نے اسرائیلی ٹھکانوں پر راکٹ فائر کرنا شروع کر دیے، جس کے بعد لبنان 2 مارچ کو مشرق وسطیٰ کی جنگ میں کھنچ چلا آیا۔

یہ حالیہ پیش رفت نومبر 2024 سے نافذ العمل جنگ بندی اور امریکی تعاون سے 26 جون 2026 کو دستخط کیے گئے فریم ورک معاہدے کے باوجود ہوئی ہے جس کے تحت مقبوضہ تمام لبنانی علاقوں سے اسرائیل کے بتدریج انخلا کی بات کہی گئی ہے۔ ایک لبنانی فوجی اہلکار نے ہفتے کے روز اے ایف پی کو بتایا کہ ایک امریکی فوجی وفد نے بیروت میں لبنانی فوج کے حکام سے ملاقات کی تاکہ مقبوضہ علاقوں میں واقع ایک 'پائلٹ زون' سے اسرائیلی انخلا کے عمل کے نفاذ پر بات چیت کی جا سکے۔ 26 جون کو طے پانے والے فریم ورک معاہدے کے تحت، اسرائیل جنوبی لبنان کے ان علاقوں سے بتدریج پیچھے ہٹ جائے گا جہاں اس نے ایران کے حمایت یافتہ شیعہ گروپ حزب اللہ سے لڑنے کیلئے اپنی افواج تعینات کی تھیں۔

مغربی کنارے میں غیر قانونی یہودی بستیوں کی توسیع کا منصوبہ

اسرائیل نے 2.3 بلین امریکی ڈالر مالیت کے فریم ورک معاہدے پر دستخط کر دیئے

تل ابیب، (یو این آئی) اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی یہودی بستیوں کی توسیع کیلئے 8.5 ارب شیکل تقریباً 2.3 ارب امریکی ڈالر مالیت کے ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں تقریباً 2.3 ارب امریکی ڈالر مالیت کے اور 12,000 نئی رہائشی عمارتوں کی تعمیر اور بڑے پیمانے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کے فریم ورک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اسرائیل کے چینل 14 نے اس معاہدے کو غیر قانونی بستیوں کی توسیع اور 'خطے کا نقشہ بدلنے' کے زیرِ مقصد اٹھایا گیا ایک 'بہت بڑا قدم' قرار دیا ہے۔ اس معاہدے پر ایک سرکاری تقریب کے دوران دستخط کیے گئے ہیں۔ تقریب میں وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو، وزیر خزانہ بیزالیل سموٹریچ، اسرائیل لینڈ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل یہودا الیاہو اور شمالی مغربی کنارے میں متعدد اسرائیلی بستیوں کی نگرانی کرنے والی شومرون ریجنل کونسل کے سربراہ یوسی ڈاگن نے شرکت کی۔ خبر کے مطابق یہ معاہدہ خطے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی توسیع کے عمل اور ان کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری کو 'نمایاں رفتار' فراہم کرے گا۔ اسرائیل انسداد آبادکاری نگرانی تنظیم 'پیس ناؤ' کے مطابق، مقبوضہ مشرقی القدس کی اسرائیلی بستیوں میں تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار افراد مقیم ہیں جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے کی بستیوں میں بھی تقریباً 5 لاکھ اسرائیلی آبادکار موجود ہیں جنہیں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی آبادکار سمجھا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ متعدد دفعہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم اسرائیلی بستیوں کے بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہونے کی توثیق کی اور خبردار کیا ہے کہ یہ دو ریاستی حل کی امیدوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ فلسطینی اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ مشرقی القدس مستقبل کی فلسطینی ریاست کی راجدھانی ہونا چاہیے۔ ان کا مؤقف ان بین الاقوامی قراردادوں پر مبنی ہے جو اسرائیل کے 1967 کے قبضے اور 1980 میں شہر کے الحاق کو تسلیم نہیں کرتیں۔

انٹرنل ریونیو سروس کے خلاف مقدمے میں ٹرمپ کی نمائندگی کرنیوالے وکلا کو سزائیں سنادی گئیں

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکہ کے وفاقی جج نے انٹرنل ریونیو سروس کے خلاف مقدمے میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نمائندگی کرنیوالے وکلا کو پیشہ وارانہ سزائیں سنادیں۔ وفاقی جج نے وکلا کو سزائیں سناتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ اور ان کے دو بیٹوں نے بدنیتی کا مظاہرہ کیا۔ جج نے محکمہ انصاف کی سرزنش کرتے ہوئے قرار دیا کہ صدر ٹرمپ کی جانب سے آئی آر ایس کیخلاف مقدمہ غیر مناسب مقصد کیلئے تھا، وہ عدالتی عمل میں ہیرا پھیری کرنا چاہتے تھے اور ایک ایسی متنازع ڈیل کو قانونی درجہ دینا چاہتے تھے جس سے انہیں ٹیکس میں تحفظ ملتا۔

امریکہ کے نئے حملے، ایرانی ساحلی دفاعی نظام، میزائل اور ڈرون تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

واشنگٹن/تہران، (ایجنسی): امریکی سینٹرل کمانڈ نے اعلان کیا ہے کہ امریکی افواج نے 13 جولائی کو ایران کے مختلف فوجی اہداف کے خلاف ایک نئی کارروائی مکمل کی، جس میں متعدد ساحلی اور دفاعی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ سینٹکام کے بیان کے مطابق تقریباً 5 گھنٹے جاری رہنے والی یہ فوجی کاروائی امریکی مشرقی وقت کے مطابق رات 10.15 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ امریکی فوج کا کہنا ہے کہ حملوں میں ایران کے بوشہر، چاہ بہار، جاسک، کنارک، ابوموسیٰ اور بندر عباس کے علاقوں میں موجود فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہیکہ امریکی افواج نے جدید اور انتہائی درست ہدف کو نشانہ بنانے والے ہتھیار استعمال کیے، جن کے ذریعے ایرانی ساحلی دفاعی نظام، میزائل اور ڈرون تنصیبات، اور بحری فوجی صلاحیتوں کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ سینٹکام کے مطابق ان کارروائیوں کا مقصد ایران کی اس صلاحیت کو کمزور کرنا ہے جسکے ذریعہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں اور عالمی بحری تجارت کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ امریکی فوج نے مزید بتایا کہ اس وقت 50 ہزار سے زائد امریکی فوجی اہلکار مشرق وسطیٰ میں تعینات ہیں اور خطے میں پیدا ہونے والی کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار اور چوکس ہیں۔ یہ پیشرفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب خلیج میں کشیدگی مسلسل بڑھ رہی ہے اور متحدہ عرب امارات کی جانب سے بھی آبنائے ہرمز میں دو تجارتی جہازوں پر حملے کی اطلاعات دی گئی ہیں۔

امریکہ-ایران کشیدگی سے خلیجی اسٹاک مارکیٹوں میں مندی، سرمایہ کاروں میں تشویش

دبئی، (ایجنسیاں): امریکہ اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی فوجی کشیدگی کے باعث منگل کے روز خلیجی ممالک کی بیشتر اسٹاک مارکیٹوں میں کاروبار منفی رجحان کے ساتھ شروع ہوا۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق سرمایہ کاروں میں آبنائے ہرمز کی صورتحال اور عالمی توانائی کی سپلائی سے متعلق خدشات کے باعث فروخت کا دباؤ دیکھا گیا۔ رپورٹ کے مطابق واشنگٹن کی جانب سے ایران کے خلاف بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کیے جانے اور دونوں ممالک کے درمیان تازہ فوجی کارروائیوں کے بعد خطے میں غیر یقینی صورتحال مزید بڑھ گئی، جس کے اثرات خلیجی مالیاتی منڈیوں پر بھی نمایاں طور پر دیکھے گئے۔ دبئی کی مرکزی شیئر مارکیٹ کا انڈیکس ایک فیصد سے زائد گر گیا، تاہم ملک کے بڑے بینک ایمریٹس این بی ڈی کے حصص میں تقریباً 1.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس نے مجموعی مندی کے باوجود کچھ حد تک مارکیٹ کو سہارا دیا۔ ابوظہبی اسٹاک ایکسچینج کا انڈیکس بھی تقریباً 0.3 فیصد کمی کے ساتھ ٹریڈ کرتا رہا، جبکہ سعودی عرب کی بینچ مارک مارکیٹ میں بھی 0.2 فیصد کمی دیکھی گئی۔ سعودی مارکیٹ میں الراجحی بینک کے حصص تقریباً 0.5 فیصد گر گئے، جس سے مجموعی انڈیکس پر دباؤ بڑھا۔ دوسری جانب عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کے باعث سعودی آرامکو کے حصص میں تقریباً 0.8 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ معاشی ماہرین کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی، آبنائے ہرمز میں بحری نقل و حمل سے متعلق خدشات اور عالمی توانائی کی سپلائی کے خطرات سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متاثر کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر خطے میں کشیدگی مزید بڑھی تو اس کے اثرات نہ صرف خلیجی مالیاتی منڈیوں بلکہ عالمی معیشت پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔

'باوی' طوفان نے چین کا وسیع علاقہ متاثر، سیلاب کے باعث ڈیم ٹوٹ گیا، شہری بنیادی ڈھانچے کو نقصان

شمال مشرقی صوبے لیاؤننگ میں 2لاکھ 60ہزار سے زائد افراد اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور

بیجنگ، (یو این آئی) اس سال چین کے مرکزی حصے سے ٹکرانے اور شدید بارشوں اور وسیع پیمانے کے سیلاب کا سبب بننے والے طاقتور ترین طوفان 'باوی' نے شمال مشرقی صوبے لیاؤننگ میں 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد افراد کو اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے۔ چین محکمۂ موسمیات کے مطابق منگل تک بعض علاقوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ طوفان باوی اپنے ساتھ بھاری مقدار میں استوائی نمی کو شمال کی جانب لے آیا ہے جس کے باعث شمالی چین میں مسلسل مرطوب ہوائیں چل رہی ہیں۔ چین سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ویڈیو مناظر میں لیاؤننگ کی راجدھانی شینیانگ میں ایک لائٹ ہاؤس ایک ہائی وولٹیج والی بجلی کی لائن کو توڑ کر تیز سیلابی ریلے میں بہتا دکھائی دے رہا ہے۔ لائٹ ہاؤس بہاؤ کے ساتھ شہر کی مرکزی شاہراہوں سے ہوتا ہوا ایک پل کے نیچے سے گزرتا نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران باوی طوفان نے چین کے وسیع علاقے کو متاثر کیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں شدید بارشوں اور بڑے پیمانے پر سیلاب کے باعث ایک ڈیم ٹوٹ گیا اور شہری بنیادی ڈھانچے کو مختلف نوعیت کے نقصان پہنچے ہیں۔ طوفان کے شمال کی جانب بڑھنے کے ساتھ ہی حکام نے بڑے پیمانے پر انخلاء اور ہنگامی امدادی کارروائیاں شروع کر دیں اور ملک بھر میں 9 لاکھ سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ لیاؤننگ، اس آفت سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں شامل ہے۔ شمال مشرقی چین کے متعدد شہروں، خصوصاً شینیانگ اور جیلن میں ٹرانسپورٹ کی خدمات شدید متاثر ہونے کی وجہ سے حکام نے تمام اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیاں معطل کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ باوی طوفان تقریباً فرانس کے رقبے کے برابر علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ طوفان 13 روز قبل بحرالکاہل سے اُٹھا تھا۔ اگرچہ یہ ہفتے کی رات چین کے مشرقی ساحل سے ٹکرایا لیکن پیر کے روز بھی اس کی شدت بڑی حد تک برقرار رہی ہے۔ اس طرح باوی رواں سال میں ایشیا۔ بحرالکاہل خطے کا سب سے طویل عرصہ برقرار رہنے والا استوائی طوفان بن گیا ہے۔ طوفان باوی نے چین کے ہمسایہ ممالک اور علاقوں کو بھی متاثر کیا، جن میں جنوبی کوریا، جاپان، تائیوان اور فلپائن شامل ہیں۔ چینی ماہرین موسمیات کے مطابق باوی طوفان کی شدت کے دیر تک برقرار رہنے کی وجہ اس کی غیر معمولی طور پر محفوظ 'گرم مرکزہ' ہے۔ اسی مرکزی ساخت کی بدولت طوفان جزیرہ نما کوریا کی جانب بڑھتے ہوئے بھی اپنی زیادہ تر نمی برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ استوائی طوفان قرار دیے گئے 'باوی' کی رفتار میں مزید کمی اور طوفانی نمی کے اخراج کے نتیجے میں شدید بارشوں کی توقع کی جا رہی ہے۔

قابض اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف جنسی تشدد کی روک تھام کے لیے بین الاقوامی مہم کا آغاز

غزہ (ایجنسیاں): فلسطینی اسیران کے حقوق کے لیے کام کرنے والی تنظیموں نے متعدد رہائی پانے والے اسیران کے ہمراہ قابض اسرائیلی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف جنسی تشدد کی روک تھام کے لیے بین الاقوامی مہم کا آغاز کیا ہے۔

البیرہ میونسپلٹی ہال میں منعقدہ پریس کانفرنس میں اسیران کے امور سے متعلق اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندوں اور ایسے رہائی پانے والے اسیران نے شرکت کی جنہوں نے قابض جیلوں کے اندر زیادتی اور عصمت دری سمیت جنسی تشدد کا سامنا کیا ہے۔

ادارے کے ذمہ داران نے نشاندہی کی کہ یہ مہم ایسے وقت میں شروع کی گئی ہے جب اسرائیلی جیلوں کے نظام کی طرف سے اسیران کے خلاف جرائم اور خلاف ورزیوں میں بے مثال اضافہ ہوا ہے۔ خاص طور پر نسل کشی کے آغاز کے بعد سے، جیلیں اب تشدد، بھوک، تذلیل اور جسمانی و نفسیاتی تشدد کے کھلے میدان بن چکی ہیں، جن کے ساتھ ساتھ جنسی تشدد کے جرائم بھی شامل ہیں، جنہیں مذکورہ اداروں نے سینکڑوں بیانات اور گواہیوں کے ذریعے دستاویزی شکل دی ہے۔

تنظیموں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیلی جیلوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے اسے انفرادی خلاف ورزی یا الگ تھلگ واقعات قرار نہیں دیا جا سکتا، بلکہ یہ قابض حکام کی جانب سے اپنے مختلف اداروں کے ذریعے نافذ کردہ ایک منظم پالیسی ہے، جس کا مقصد فلسطینی انسان کو توڑنا، اسے ذلیل کرنا اور اس کی عزتِ نفس کو مجروح کرنا ہے، جو فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے وسیع تر جرائم کا حصہ ہے۔ فلسطینی اسیران کے اداروں نے واضح کیا کہ اس مہم کا مقصد ان جرائم کی نوعیت کی وجہ سے متاثرین پر عائد خاموشی کی دیوار کو توڑنا، ان اسیران کی آواز کو بلند کرنا جنہوں نے جنسی تشدد کا سامنا کیا ہے، انہیں اپنے تجربات بتانے کے لیے ایک محفوظ جگہ فراہم کرنا، اور ان گواہیوں کو حقوقی اور قانونی راستے پر ڈالنا ہے تاکہ ان جرائم کے ذمہ داروں کا احتساب ممکن ہو سکے۔

حماس کے وفد کی امیر قطر کے والد کی وفات پر تعزیت، فلسطین کے لیے ان کی حمایت کو خراجِ تحسین

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے وفد نے مجلس شوریٰ کے سربراہ محمد درویش کی قیادت میں امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی سے امیرِ والد شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ایک بیان میں وفد نے امیرِ قطر، شاہی خاندان، حکومت اور قطر کے عوام سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سابق امیر قطر کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

وفد نے مرحوم کی انسانی اور سیاسی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے وطن، امت اور بالخصوص فلسطین اور غزہ کی پٹی کے لیے بے مثال حمایت کی اور نمایاں موقف اختیار کیا۔

وفد نے حماس اور ریاستِ قطر کے درمیان برادرانہ تعلقات پر فخر کا اظہار کیا اور ان تاریخی مواقف کی قدر کی جو امیرِ والد کے دور میں شروع ہوئے اور موجودہ امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کے دور میں بھی بدستور جاری ہیں۔ حماس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ دوحہ، سیاسی حمایت، انسانی امداد اور تعمیرِ نو کی کوششوں کے ذریعے فلسطین اور غزہ کی پٹی کا ایک مستحکم سہارا بنی رہے گی۔ یہ حمایت اس پختہ یقین پر مبنی ہے کہ مظلوموں کی مدد اور قابض قوتوں کے زیر تسلط عوام کی معاونت ایک اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے۔

حماس کے وفد میں خالد مشعل، ڈاکٹر خلیل الحیہ، نزار عوض اللہ، ڈاکٹر موسیٰ ابو مرزوق، سامی خاطر، محمد نزال، حسام بدران، ڈاکٹر باسم نعیم اور عزت الرشق سمیت تحریک کے دیگر اعلیٰ رہنما شامل تھے۔

واضح رہے کہ قطری دیوانِ امیری نے گزشتہ اتوار کو امیرِ والد شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کی 74 سال کی عمر میں وفات کا اعلان کیا تھا۔ ان کی نمازِ جنازہ امام محمد بن عبد الوہاب مسجد میں ادا کی گئی اور انہیں لوسیل قبرستان میں سپردِ خاک کیا گیا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

شہریت کا فیصلہ

گزشتہ کچھ عرصے سے ملک میں شہریت پر بحث چھڑی ہوئی ہے۔ حکومت کے اس حالیہ دعوے کے بعد کہ پاسپورٹ شہریت کا ثبوت نہیں بلکہ سفری دستاویز ہے، اس بارے میں سوالات اٹھ رہے ہیں کہ شہریت کا ثبوت کیا ہوتا ہے۔ اس سے پہلے یہ اطلاع ملی تھی کہ آدھار کارڈ کو شہریت کا ثبوت نہیں سمجھا جائے گا۔ یہ الگ بات ہے کہ شہریت سے متعلق تمام دستاویزات جاری کرنے کے لیے آدھار کارڈ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اب، ایک اہم فیصلے میں، سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ شہریت کا مسئلہ گہری آئینی اہمیت کا حامل ہے اور اس کا فیصلہ انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہونا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ ریاست جھوٹے دعووں یا قانونی عمل کے غلط استعمال کے ذریعہ ہندوستانی شہریت کے غیر قانونی دعووں کو روکنے میں دلچسپی رکھتی ہے، اور اس بات پر زور دیا کہ یہ مقصد طریقہ کار کی انصاف کی قیمت پر حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ درحقیقت، ہائی کورٹ نے ستائیس افراد بشمول ساوتری ڈے، از بہار علی، محمد اکبر علی، عبیدہ خاتون اور انوارا خاتون کو غیر ملکی قرار دینے کے حکم کو برقرار رکھا تھا۔ ان افراد کا دعویٰ ہے کہ انہیں ہجے کی معمولی غلطیوں، ٹائپنگ کی غلطیوں اور ووٹر لسٹ اور دیگر دستاویزات میں دیگر تکنیکی خامیوں کی بنیاد پر غیر ملکی قرار دیا گیا۔ سپریم کورٹ نے اب گوہاٹی ہائی کورٹ کے اس حکم پر روک لگا دی ہے۔ سماعت کے دوران عدالت عظمیٰ نے سوال کیا کہ کیا ہجے کی معمولی غلطی یا سرکاری ریکارڈ میں ٹائپنگ کا استعمال کسی کو غیر ملکی قرار دینے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے ان مقدمات میں گوہاٹی ہائی کورٹ اور فارنرز ٹریبونلز کے احکامات پر عارضی طور پر روک لگا دی اور ہدایت دی کہ اگلی سماعت تک ان ستائیس افراد کے خلاف کوئی زبردستی کارروائی نہ کی جائے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ جو لوگ قانونی طور پر ہندوستان کے شہری نہیں ہیں وہ جعلی ذرائع یا جعلی دستاویزات کے ذریعے شہریت حاصل نہ کریں۔ لیکن اس مقصد کی آڑ میں کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کی جا سکتی۔ شہریت کے فیصلے ہمیشہ منصفانہ سماعت اور دستیاب شواہد پر مبنی ہونے چاہئیں۔ سماعت کے دوران غیر جانبداری کے اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ شہریت اور غیر ملکی کی حیثیت بہت زیادہ آئینی اور قانونی اہمیت رکھتی ہے۔ ریاست کا اس بات کو یقینی بنانے میں دلچسپی جائز اور اہم ہے کہ جو لوگ قانونی طور پر ہندوستانی شہریت کا دعویٰ کرنے کے حقدار نہیں ہیں وہ عمل کے غلط استعمال، جھوٹے دعووں یا تاخیر کے ذریعے ایسی حیثیت حاصل نہ کریں۔ عدالت نے واضح کیا کہ فارنرز ایکٹ 1946 کے سیکشن 9 کے تحت قانونی بوجھ مکمل طور پر نافذ ہے۔ تاہم، عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس نے شہریت کے لیے درخواست دہندگان کے دعووں کی صداقت کی چھان بین نہیں کی ہے اور نہ ہی اس نے کسی بھی دستاویز کی صداقت، قابل قبولیت یا اہمیت پر کوئی رائے ظاہر کی ہے۔ ان سوالات کا آزادانہ فیصلہ متعلقہ ٹریبونل کو کرنا چاہیے۔ لوگوں کو غیر ملکی قرار دے کر زبردستی بنگلہ دیش ڈی پورٹ کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ سپریم کورٹ نے ان میں سے بہت سے لوگوں کو ہندوستانی شہری تسلیم کرتے ہوئے وطن واپسی کا حکم دیا ہے۔ مجموعی طور پر جہاں شہریت کے کاغذات کے حوالے سے صورتحال پیچیدہ ہوتی جارہی ہے، وہیں لوگوں کو غیر ملکی قرار دینے میں بھی تیزی دکھائی جارہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سپریم کورٹ کو کئی افراد کو غیر ملکی قرار دینے کے ہائی کورٹ کے فیصلے کو کالعدم قرار دینا پڑا۔

ترقی یافتہ ہریانہ - ترقی یافتہ ہندوستان

وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہریانہ بنا جدید ریل انقلاب کا سرخیل

نائب سنگھ سینی

ہندوستان آج ترقی کے ایسے سنہرے دور سے گزر رہا ہے، جہاں جدید ٹیکنالوجی، خود انحصاری، ماحولیاتی تحفظ اور عوامی فلاح و بہبود ایک ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ملک نے ہر میدان میں بے مثال ترقی کی ہے۔

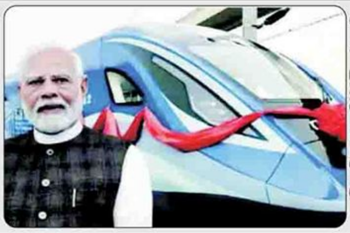

وزیراعظم نریندر مودی نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستان کی ترقی جدید ٹیکنالوجی، اختراع اور خود انحصاری پر مبنی ہونی چاہیے۔ اسی سوچ کے نتیجے میں ہندوستان آج دیسی ٹیکنالوجی کی طاقت سے نئی کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ جند-سونی پت ہائیڈروجن ٹرین پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کی تاریخ میں ایک انقلابی پہل ہے۔ یہ پروجیکٹ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان اب محض ٹیکنالوجی کا صارف نہیں ہے، بلکہ نئی ٹیکنالوجیز کا خالق اور عالمی رہنما ہے۔ یہ ٹرین مکمل طور پر مقامی طور پر ڈیزائن، تیار اور موافقت پذیر ہے، یہ ٹرین ہندوستانی انجینئروں کی صلاحیتوں اور خود انحصار ہندوستان کے عزم کی زندہ مثال ہے۔

ریلوے کا شعبہ بھی اس سے مستثنیٰ نہیں رہا ہے۔

آج، ہندوستانی ریلوے تیزی سے عالمی معیار کی ٹیکنالوجی، جدید ترین سہولیات اور ماحول دوست نقل و حمل کے نظام کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ ترقی کے اسی سفر میں ہریانہ کو ایک تاریخی سنگ میل حاصل ہوا ہے۔ ملک کی پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کی شروعات ہریانہ کے جند-سونی پت سیکشن پر کی جانا صرف ریاست ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے لیے باعث فخر ہے۔ یہ پروجیکٹ ترقی یافتہ ہندوستان اور سبز ہندوستان کے عزم کو نئی طاقت فراہم کرے گا۔

وزیراعظم نریندر مودی نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ ہندوستان کی ترقی جدید ٹیکنالوجی، اختراع اور خود انحصاری پر مبنی ہونی چاہیے۔ اسی سوچ کے نتیجے میں ہندوستان آج دیسی ٹیکنالوجی کی طاقت سے نئی کامیابیاں حاصل کر رہا ہے۔ جند-سونی پت ہائیڈروجن ٹرین پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کی تاریخ میں ایک انقلابی پہل ہے۔ یہ پروجیکٹ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان اب محض ٹیکنالوجی کا صارف نہیں ہے، بلکہ نئی ٹیکنالوجیز کا خالق اور عالمی رہنما ہے۔ یہ ٹرین مکمل طور پر مقامی طور پر ڈیزائن، تیار اور موافقت پذیر ہے، یہ ٹرین ہندوستانی انجینئرز کی صلاحیتوں اور خود انحصار ہندوستان کے عزم کی زندہ مثال ہے۔

یہ ہائیڈروجن ٹرین براڈ گیج پر چلنے والی دنیا کی طویل ترین ہائیڈروجن ٹرینوں میں سے ایک ہوگی۔ تقریباً 141 کروڑ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والی یہ ٹرین دو ڈرائیونگ پاور کاروں اور 8 مسافر کوچوں پر مشتمل ہوگی۔ تقریباً 2,400 کلوواٹ کی بجلی کی صلاحیت کے ساتھ، یہ ہندوستانی ریلوے کی سب سے طاقتور ہائیڈروجن ٹرینوں میں سے ایک ہوگی۔ کامیاب ٹرائلز مکمل ہو چکے ہیں اور چیف کمشنر آف ریلوے سیفٹی (سی سی آر ایس) نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ یہ واضح طور پر جدید ترین، محفوظ اور ماحول دوست ریل نقل و حمل کی طرف ہندوستان کے فیصلہ کن اقدام کو ظاہر کرتا ہے۔

یہ کامیابی ہریانہ کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ یہ ریاست کو جدید ریلوے ٹیکنالوجی کے مرکز کے طور پر قائم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ ٹرین، جو تقریباً 89 کلومیٹر طویل جند-سونی پت ریل سیکشن پر چلے گی، ریاست کے ٹرانسپورٹیشن سسٹم کو ایک نئی شناخت دے گی۔ یہ نہ صرف مسافروں کو جدید سہولیات فراہم کرے گا بلکہ صاف توانائی کے استعمال کو بھی فروغ دے گا۔ مستقبل میں، اس طرح کے منصوبے کاربن کے اخراج کو کم کرنے اور عالمی سبز ترقی کے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستان کی کوششوں میں بھی نمایاں حصہ ڈالیں گے۔

آج ہریانہ میں جو ترقی نظر آرہی ہے وہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مربوط کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت اور ہریانہ کی ڈبل انجن والی حکومت نے ریاست کو ترقی کی ایک نئی تحریک دی ہے۔ چاہے وہ قومی شاہراہوں کی توسیع ہو، ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری ہو، ہوائی خدمات کی توسیع ہو، صنعتی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو، صحت اور تعلیم کے شعبوں میں نئے منصوبے ہوں یا جدید عوامی سہولیات کی ترقی ہو، ہریانہ ہر میدان میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ جند-سونی پت ہائیڈروجن ٹرین پروجیکٹ اس مربوط ترقیاتی نقطہ نظر کی ایک بہترین مثال ہے۔

وزیراعظم جناب نریندر مودی کا ایک واضح وژن ہے کہ ہندوستان کی ترقی بڑے شہروں تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ جدید سہولیات ملک کی ہر ریاست اور ہر خطہ تک پہنچنی چاہیے۔ اس وژن کے مطابق ہریانہ میں ریلوے، سڑکیں، توانائی، صنعت اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر نے بے مثال رفتار حاصل کی ہے۔ ریاست میں جدید منصوبوں کی تیزی سے عمل آوری سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈبل انجن والی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دے رہی ہے اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔

ہائیڈروجن توانائی کو مستقبل کی صاف توانائی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف ماحولیاتی تحفظ کو فروغ ملے گا بلکہ ہندوستان کو توانائی پر خود انحصار بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ ہندوستانی ریلوے کا ہائیڈروجن ٹیکنالوجی کو اپنانا اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک آج سے مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیاری کر رہا ہے۔ یہ اقدام وزیراعظم نریندر مودی کے ''ترقی یافتہ ہندوستان'' اور ''سبز ہندوستان'' کے وژن کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔

آج ہندوستان دنیا کے سامنے ایک ایسی قوم کے طور پر ابھر رہا ہے جو روایت اور جدیدیت کو متوازن کر کے ترقی کا ایک نیا باب لکھ رہا ہے۔ اس تبدیلی کے سفر میں ہریانہ ایک فعال حصہ دار ہے۔ جند-سونی پت ہائیڈروجن ٹرین پروجیکٹ ریاست کے نوجوانوں، انجینئروں اور صنعت کے لیے نئے امکانات کھولے گا اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں روزگار اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔

مجھے پورا بھروسہ ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی متاثر کن قیادت اور مرکزی اور ہریانہ کی ڈبل انجن والی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے ریاست ترقی کے نئے معیارات قائم کرتی رہے گی۔ جند-سونی پت ہائیڈروجن ٹرین پروجیکٹ صرف ایک ریل پروجیکٹ نہیں ہے بلکہ خود انحصار ہندوستان، سبز ترقی، جدید ٹیکنالوجی اور ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کی ایک طاقتور علامت ہے۔ یہ آنے والی نسلوں کے لیے صاف، محفوظ اور جدید ہندوستان کی مضبوط بنیاد رکھے گا اور ملک کی سرکردہ ترقی پذیر ریاستوں میں سے ایک کے طور پر ہریانہ کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔

(مضمون نگار ہریانہ کے وزیراعلیٰ ہیں)

'صندوق میں سوئے ہوئے اے مردِ مجاہد'

آیت اللہ سیّد علی خامنہ ای مرحوم کے لیے

انیس اشفاق

انسانوں کو اِس طرح سے یکجا نہیں دیکھا
دنیا نے کبھی ایسا جنازہ نہیں دیکھا
اِس طرح کا دیکھا نہ کبھی مجمعِ عُشاق
ہر چاہنے والا ہے تری دید کا مشتاق
سب تیرے لیے آ گئے تیغوں کے مقابل
یوں سینے کشادہ تھے کہ گھبرا گئے قاتل
تیری ہی طرح سب ہیں شہادت کے پرستار
میراث ہیں تیری یہ سبھی حق کے طرفدار
بے خوفِ اجل سامنے دشمن کے ڈٹے ہیں
یہ وہ ہیں جو میداں سے ہٹیں گے نہ ہٹے ہیں
یہ سرخ جو پرچم ہے یہ دیتا ہے گواہی
اس جنگ میں ظالم کی یقینی ہے تباہی
صندوق میں سوئے ہوئے اے مردِ مجاہد
باطل سے رہا برسرِ پیکار تو واحد
کس طرح فدا دیکھ ہیں تجھ پر ترے انصار
اب بھی ترے ہمراہ ہیں تیرے یہ علمدار
مقتل کا انہیں خوف نہ مرنے کا اِنہیں ڈر
آئے ہیں کفن باندھ کے تیرے یہ دلاور
بھر دے گا لہو اِن میں ترا آخری دیدار
ہو جائیں گے مرنے کے لیے پھر سے یہ تیار

سید علی ندیم رضوی

گزشتہ سے پیوستہ

'ہمارے امر کو زندہ کرو۔ اللہ اس پر رحم کرے جو ہمارے امر کو زندہ کرے'

(ثواب کے بہت سے راستے)

درحقیقت نبی اکرم نے بار بار مومنین کو تمام جانداروں پر رحم کرنے کی تاکید فرمائی۔

آپ نے ارشاد فرمایا:

الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ، ارْحَمُوا مَنْ فِى الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِى السَّمَاءِ.

''رحم کرنے والوں پر رحمان رحم کرتا ہے۔ زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔''

(سنن ترمذی؛ نیز النووی، ریاض الصالحین)

یہ الفاظ خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ نبی اکرم نے رحمت کو مسلمانوں تک، یا حتیٰ کہ انسانوں تک محدود نہیں رکھا۔ آپ کا قول ''زمین والے'' (من فی الارض) پوری مخلوق کو شامل کرتا ہے۔

یہ عالمگیر اخلاق قرآن کے اس فرمان کے ساتھ مکمل ہم آہنگ ہے:

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

''اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر۔'' (سورہ انبیاء، 21:107)

لفظ ''عالمین'' کو مسلم مفسرین نے کبھی صرف انسانوں تک محدود نہیں سمجھا۔ یہ پوری کائنات کو شامل کرتا ہے۔ پس نبی کا ماموریت عالمگیر رحمت کی تھی۔

اہل بیت علیہم السلام نے بھی یہی تعلیم جاری رکھی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت فرمائی:

ترجمہ: ''اللہ کی مخلوق کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔'' (ابن شعبہ حرانی، تحف العقول)

اسی طرح امیر المومنین علی علیہ السلام نے اپنے مشہور خط میں جب مالک اشتر کو مصر کا گورنر مقرر کیا تو انہیں اپنی رعایا کے ساتھ ان کے مذہب سے قطع نظر شفقت کا حکم دیا:

ترجمہ: ''کیونکہ وہ دو قسم کے ہیں: یا تو وہ تمہارے دین میں بھائی ہیں، یا مخلوق میں تمہارے ہم مثل ہیں۔''

(نہج البلاغہ، خط-53)

اگرچہ امام یہاں انسانی معاشرے کی بات کر رہے ہیں، لیکن بنیادی اصول واضح ہے۔ اسلام کا اخلاقی تصور اخراج پر نہیں بلکہ ہمدردی پر مبنی ہے۔

یہ ہمیں واپس امام حسین علیہ السلام کی مجلس کی طرف لاتا ہے۔

کسی بھی ادارے نے کربلا کی تعلیمات کو محفوظ رکھنے میں مجلس سے بڑھ کر کردار ادا نہیں کیا۔ قریباً چودہ صدیاں سے یہ مجالس تاریخ، الٰہیات، اخلاق اور روحانیت کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کر رہی ہیں۔ ان کے ذریعے لاکھوں لوگوں نے نہ صرف یہ سیکھا کہ امام حسین کیسے شہید ہوئے، بلکہ انہوں نے ظلم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کے بجائے شہادت کو کیوں چنا۔

ایسی مجالس کی ترغیب خود ائمہ علیہم السلام سے آتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک بہت مشہور روایت ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب میں سے فضیل بن یسار سے پوچھا:

ترجمہ: ''کیا تم بیٹھتے ہو اور حدیثیں بیان کرتے ہو؟''

جب فضیل نے اثبات میں جواب دیا تو امام نے فرمایا:

ترجمہ: ''بیشک میں ان مجالس کو پسند کرتا ہوں۔ ہمارے امر کو زندہ کرو۔ اللہ اس پر رحم کرے جو ہمارے امر کو زندہ کرے۔''

(الکافی، جلد دوم؛ بحارالانوار، جلد 44)

یہ روایت مجلس کے شیعہ تصور کی بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے۔ مجلس اس لیے قیمتی نہیں کہ لوگ جمع ہوتے ہیں۔ بلکہ یہ اس لیے قیمتی ہے کہ یہ اہل بیت کے امر کو زندہ کرتی ہے۔ یہ ضمیروں کو تربیت دیتی ہے، ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور کربلا کی یاد کو محفوظ رکھتی ہے۔

بہت سی دوسری روایات بھی ان لوگوں کی تعریف کرتی ہیں جو امام حسین پر گریہ کرتے ہیں، ان کی فضائل بیان کرتے ہیں، مرثیے کہتے ہیں اور لوگوں کو ان کی قربانی کی یاد دلاتے ہیں۔ اسی لیے مجلس ایک روحانی امتیاز رکھتی ہے جو عام مجالس کو حاصل نہیں۔

لیکن یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔

مجلس کا مقصد کیا ہے؟

کیا صرف ثواب جمع کرنے کے لیے شرکت کرنا ہے؟ یا ایسے مومنین پیدا کرنا ہے جن کی زندگیاں ان اصولوں کا عکس ہوں جن کے لیے امام حسین نے سب کچھ قربان کر دیا؟

امام حسین علیہ السلام نے خود مدینہ سے نکلنے سے پہلے اس سوال کا جواب دیا۔ اپنے مشہور اعلان میں آپ نے لکھا:

ترجمہ: ''میں تکبر، فخر، فساد یا ظلم کے لیے نہیں نکلا۔ بلکہ میں اپنے نانا کی امت میں اصلاح کی طلب کے لیے نکلا ہوں۔ میں نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا چاہتا ہوں۔'' (مفید، کتاب الارشاد، طبری، تاریخ الرسول والملوک)

مجلس اس پیغام کو محفوظ رکھنے کیلئے ہے۔

اگر کوئی مومن مجلس سے بڑی ہمدردی، گہرا انصاف، مضبوط دیانت اور اللہ کی مخلوق کے لیے زیادہ فکر لے کر نکلتا ہے تو مجلس اپنا مقصد پا چکی۔

لیکن اگر لاتعداد مجالس میں شرکت سے نہ ہمدردی پیدا ہوتی ہے اور نہ انصاف، تو پھر کچھ بنیادی چیز کھو گئی ہے۔

اسی تناظر میں مولانا اختر عباس جاون کی مثال پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔

اگر ان کا مقصد مومنین کو یہ یاد دلانا تھا کہ ایک پیاسے کتے کو پانی پلانا بھی اللہ کا ثواب دلاتا ہے، تو وہ کوئی نیا نظریہ پیش نہیں کر رہے تھے۔ وہ محض ایک صحیح نبوی تعلیم کی یاد دہانی کرا رہے تھے جسے بہت سے مسلمان بدقسمتی سے بھول چکے ہیں۔

اور نہ ہی وہ مجلس کی اہمیت کو کم کر رہے تھے۔

بلکہ وہ اس بات پر زور دے رہے تھے کہ اسلام بے شمار راستے کھولتا ہے جن کے ذریعے مومن اللہ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ مجلس ان میں سے سب سے افضل ہے کیونکہ یہ اہل بیت کا پیغام محفوظ رکھتی ہے۔ اور مجلس خود مومنین کو اس ہمدردی پر عمل کرنے کی ترغیب دیتی ہے جو نبی اکرم نے سکھائی اور امام حسین نے مجسم کی۔

کربلا خود اس کی خوبصورت مثال ہے۔

میدان جنگ میں بھی امام حسین نے حکم دیا کہ حر بن یزید کے پیاسے سپاہیوں اور حتیٰ کہ ان کے تھکے گھوڑوں کو پانی دیا جائے۔ اس سے پہلے کہ حر توبہ کرتا، اس سے پہلے کہ وہ امام حسین کے کیمپ میں آتا، اس سے پہلے کہ وہ شہید ہوتا، حسین نے انتقام کے ساتھ نہیں بلکہ فیاضی کے ساتھ جواب دیا۔ (مفید، کتاب الارشاد؛ طبری، تاریخ الرسول والملوک)

یہ واقعہ کربلا کی حقیقی روح کو ظاہر کرتا ہے۔

جو حسین کو یاد کرے اسے حسین جیسا بننا چاہیے۔

مجلس میں بہائے گئے آنسو بھوکے کے لیے روٹی، پیاسے کے لیے پانی، کمزور کے لیے پناہ اور اللہ کی ہر مخلوق کے لیے مہربانی بن جائیں۔

(جاری)

ڈاکٹر جی۔ ایم۔ پٹیل (پونہ)

جمہوری حقوق کی پامالی!

مسلمانوں کے وجود ہی کو مٹانے کی سرِ عام 'بے جھجک' انتھک کوشش'! جدید دور میں بھارت کے مسلمان اپنے وجود سے بے انتہا پریشان ہیں۔ خوف و ہراس سے ان کی نیندیں حرام ہیں۔

مولانا ارشد مدنی انصاف اور ہم آہنگی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم مولانا سید ارشد مدنی صاحب نے کئی ریاستوں میں مدارس اور مساجد کے خلاف ''بلڈوزر ایکشن'' کے طور پر بیان کیے جانے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ '' ملک کو نفرت اور خوف سے نہیں چلایا جا سکتا، محبت، شفقت اور انصاف پر چلتا ہے۔ حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن، حتمی اختیار صرف اللہ، اوم اور خدا کا ہے۔ جذباتی لہجے میں بات کرتے ہوئے مدنی صاحب نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں علمائے کرام اور مسلم علماء کے کردار پر زور دیا اور کہا کہ ہمارے بزرگوں نے اس ملک کو آزاد کرانے میں مدد کی۔ جمعیت علمائے ہند کو محض ایک تنظیم کے طور پر نہیں بلکہ "ہندوستان کی تحریک آزادی کی تاریخ کا ایک سنہری باب" قرار دیا۔ "۔ مدارس جہاں سے آزادی کی چنگاری نکلی، وہ مساجد اور علمائے کرام جنہوں نے استعمار کے خلاف لوگوں کو اکٹھا کیا، آج بلڈوزر سے گرائے جا رہے ہیں، کیا یہ ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کا یہی صلہ ہے؟" مدارس، مساجد اور مذہبی مقامات کے خلاف انہدامی مہم کو "غیر منصفانہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات آئین اور قانون کی حکمرانی کی روح کے خلاف ہیں۔ نفرت پر مبنی سیاست سے بالآخر پورے ملک کو نقصان پہنچے گا۔ اگر نفرت پر گھر نہیں چل سکتا تو اتنی وسیع قوم نفرت پر کیسے چل سکتی ہے؟۔ ''سیاسی جماعتیں اپنا کام کریں گی، لیکن عام ہندو اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت اور احترام کرتے رہنا چاہیے، نفرت کا جواب نفرت سے نہیں دینا چاہیے، اس کا جواب محبت سے دینا چاہیے۔''

بھارت تقریباً 200 ملین مسلمانوں کا گھر ہے، جو دنیا کی سب سے بڑی مسلم آبادی میں سے ایک ہے لیکن ہندو اکثریتی ملک میں ایک اقلیت ہے۔ بھارت کی آزادی کے بعد سے، مسلمانوں کو آئینی تحفظات کے باوجود اکثر امتیازی سلوک، تعصب اور تشدد کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موجودہ حاکموں کی قیادت میں مسلم مخالف جذبات میں اضافہ ہوا ہے، جو 2014 میں اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندو قوم پرست ایجنڈے پر عمل کیا جا رہا ہے۔ 2019 میں دوبارہ منتخب ہونے کے بعد سے، حکومت نے متنازع پالیسیوں کو آگے بڑھایا ہے جو کہ مسلمانوں کے مذہبی آزادیوں، مذہبی آزادیوں اور مسلمانوں کے حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ لاکھوں مسلمانوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کا ارادہ کیا۔ اس دور میں مسلمانوں کے خلاف تشدد عام ہو گیا ہے۔ اس اقدام نے ہندوستان میں احتجاج کو جنم دیا ہے اور بین الاقوامی سطح پر مذمت کی ہے۔ بھارت کی پیروی کرنے والے کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ 2024 کے انتخاب ملک میں مزید مذہبی تقسیم کا بیج بو دے گا۔

ہندوستان مذہبی، نسلی اور لسانی تنوع کا ملک ہے۔ اس کے مسلمان، جن میں سے اکثر سنی کے طور پر پہچانتے ہیں، آبادی کا تقریباً 15 فیصد حصہ ہیں، جو کہ اب تک کا سب سے بڑا اقلیتی گروہ ہے۔ ہندو آبادی کا تقریباً 80 فیصد ہیں۔ ہندو آبادی کی طرح، ملک کی مسلم معاشرہ، سماجی برادریاں متنوع ہیں، جن میں ذات، نسل، زبان، اور سیاسی اور اقتصادی طاقت تک رسائی میں فرق ہے۔ ہندوستان کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان کچھ دشمنی کا پتہ برطانوی نوآبادیاتی دور کے اختلافات اور اس کے بعد 1947 میں برطانوی بھارت کی تقسیم سے لگایا جا سکتا ہے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد معاشی طور پر تباہ حال انگریزوں کے پاس اپنی سلطنت کو برقرار رکھنے کے لیے وسائل کی کمی تھی اور وہ برصغیر چھوڑ کر چلے گئے۔ تقسیم سے پہلے کے سالوں میں، انڈین نیشنل کانگریس پارٹی نے، مہاتما گاندھی اور جواہر لعل نہرو کی قیادت میں، آزادی کے لیے زور دیا، برطانوی حکومت کے خلاف 'سول نافرمانی' کا مطلب حکومتی قوانین کو پرامن طریقے سے توڑنا ہے' اور بڑے پیمانے پر احتجاج کا اہتمام کیا۔ اسی دوران آل انڈیا مسلم لیگ سیاسی گروپ نے، جس کی قیادت محمد علی جناح نے کی، مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا مطالبہ کیا۔

ملک کے پچہتر سالہ آئین میں سماجی مساوات اور عدم امتیاز سمیت مساوات کے اصول شامل ہیں۔ لفظ "سیکولر" کو 1976 میں تمہید میں شامل کیا گیا تھا، لیکن آئین میں واضح طور پر مذہب اور حکومت کی علیحدگی کی ضرورت نہیں ہے۔

مسلمانوں کو روزگار، تعلیم اور رہائش سمیت دیگر شعبوں میں امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ سیاسی طاقت اور دولت کے حصول میں بہت سے رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور صحت کی دیکھ بھال اور بنیادی خدمات تک رسائی کا فقدان ہے۔ مزید برآں، وہ اکثر آئینی تحفظات کے باوجود امتیازی سلوک کے بعد انصاف کے حصول کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران، پارلیمنٹ میں مسلمانوں کی نمائندگی جمود کا شکار ہے: 2019 کے انتخابات کے بعد، مسلمانوں نے صرف 5 فیصد نشستیں حاصل کیں۔ یہ جزوی طور پر بی جے پی کے عروج کی وجہ سے ہے، جس کی 2022 کے وسط تک پارلیمنٹ میں اپنی پارٹی کا کوئی مسلمان ممبر نہیں تھا۔ دریں اثنا، بھارت میں قائم غیر سرکاری تنظیم ''کامن کاز (ایک مشترکہ مقصد)'' کی 2019 کی ایک رپورٹ نے پتا چلا ہے کہ سروے میں شامل نصف پولیس نے مسلم مخالف تعصب کا مظاہرہ کیا، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف جرائم کو روکنے کے لیے مداخلت کرنے کا امکان کم ہے۔ تجزیہ کاروں نے مسلمانوں پر حملہ کرنے والوں کے لیے بڑے پیمانے پر استثنیٰ کا بھی ذکر کیا ہے۔ حالیہ برسوں میں، ریاستی اور قومی عدالتوں اور سرکاری اداروں نے بعض اوقات سزاؤں کو کالعدم قرار دیا ہے یا ایسے مقدمات واپس لیے ہیں جن میں ہندوؤں پر مسلمانوں کے خلاف تشدد میں ملوث ہونے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ریاستوں نے مسلمانوں کی مذہبی آزادیوں کو محدود کرنے والے قوانین کو تیزی سے منظور کیا ہے، جن میں تبدیلی مذہب کے خلاف قوانین اور اسکول میں سر پر اسکارف پہننے پر پابندی شامل ہے۔ مزید برآں، حکام نے مسلمانوں کو سزا دینے کے لیے حد سے زیادہ عدالت طریقوں کا رخ کیا ہے، جسے ناقدین "بلڈوزر جسٹس" کہتے ہیں۔ 2022 میں، کئی ریاستوں میں حکام نے لوگوں کے گھروں کو تباہ کر دیا، یہ الزام لگایا کہ مسمار کی گئی عمارتوں کے پاس مناسب اجازت نامے نہیں تھے۔ تاہم، ناقدین کا کہنا تھا کہ انہوں نے بنیادی طور پر مسلمانوں کو نشانہ بنایا، جن میں سے کچھ نے حال ہی میں مظاہروں میں حصہ لیا تھا۔ جواب میں، ہندوستان کی سپریم کورٹ نے کہا کہ انہدام "جوابی کارروائی نہیں ہو سکتی"، حالانکہ یہ عمل جاری ہے۔

دسمبر 2019 میں، پارلیمنٹ نے منظور کیا اور وزیراعظم نے ''شہریت ترمیمی ایکٹ'' پر دستخط کیے، جو افغانستان، بنگلہ دیش اور پاکستان سے ہندو، سکھ، بدھ، جین، پارسی، اور عیسائی تارکین وطن کے لیے شہریت کی تیز رفتار سراغ کی اجازت دیتا ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ قانون امتیازی ہے کیونکہ اس میں مسلمانوں کو شامل نہیں کیا گیا ہے اور شہریت کے سوال پر پہلی بار مذہبی معیار کا اطلاق ہوتا ہے۔ حکومت کا استدلال ہے کہ یہ قانون کمزور مذہبی اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جنہیں ان تین مسلم اکثریتی ممالک میں ظلم و ستم کا سامنا ہے۔ قوم پرست جتنی دیر تک اقتدار میں رہیں گے، مسلمانوں کی حیثیت میں اتنی ہی بڑی تبدیلی آئے گی اور ایسی تبدیلیوں کو پلٹنا اتنا ہی مشکل ہوگا۔ 2019 کے انتخابی منشور 'بی ڈی ایف' میں شہریوں کے قومی رجسٹر ''این آر سی'' کو مکمل کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ این آر سی 1950 کی دہائی میں ریاست آسام کے انوکھے کیس کے لیے بنایا گیا تھا تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ 'آیا وہاں کے باشندے ہندوستانی شہری تھے یا جواب ہمسایہ ملک بنگلہ دیش ہے۔ 2019 میں، آسام حکومت نے اپنے رجسٹر کو اپ ڈیٹ کیا، جس میں تقریباً 20 لاکھ ہندو اور مسلمان بنگالی لوگوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔

(جاری)

کلوہ کارشیڈ کے قریب غیرمجاز داخلی راستہ مستقل طور پر بند کرنے کا فیصلہ

ممبئی: مسافروں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے سینٹرل ریلوے نے ممبئی کے کلوہ کارشیڈ کے قریب واقع غیر مجاز داخلی راستے (انٹری گیٹ) کو مستقل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق متعدد مسافر اس راستے سے ریلوے حدود میں داخل ہوکر کارشیڈ سے نکلنے والی خالی لوکل ٹرینوں تک پہنچنے کی کوشش کرتے تھے، جو سگنل ملنے کے انتظار میں کچھ دیر کے لیے رکی رہتی ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ بعض مسافر وقت بچانے کی غرض سے مجاز پلیٹ فارم کے بجائے ان ٹرینوں میں غیر قانونی طور پر سوار ہوجاتے ہیں، حالانکہ یہ عمل نہ صرف ریلوے قوانین کی خلاف ورزی ہے بلکہ انتہائی خطرناک بھی ہے، کیونکہ ٹرین کسی بھی لمحے بغیر پیشگی اطلاع کے روانہ ہوسکتی ہے، جس سے سنگین حادثات کا اندیشہ رہتا ہے۔ سینٹرل ریلوے نے اس علاقے میں ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) اور دیگر حفاظتی عملے کی تعیناتی میں بھی اضافہ کردیا ہے تاکہ غیرمجاز داخلے، پٹری عبور کرنے اور غیر محفوظ طریقے سے ٹرینوں میں سوار ہونے کے واقعات کو روکا جا سکے۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف مجاز ریلوے اسٹیشنوں اور پلیٹ فارموں سے ہی ٹرینوں میں سوار ہوں اور چند منٹ بچانے کی خاطر اپنی جان کو خطرے میں نہ ڈالیں۔ حکام نے واضح کیا کہ اسٹیشن کے علاوہ کسی بھی مقام سے ٹرین میں سوار ہونا غیر قانونی ہے اور اس کے خلاف کارروائی جاری رہے گی۔

مہاراشٹر: لاڈکی بہن اسکیم سے 92 لاکھ خواتین کا نام خارج

الیکشن ختم اسکیم ختم، الیکشن کے محض ڈیڑھ سال بعد اسکیم کے خلاف زبردست کارروائی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر اسمبلی الیکشن جس لاڈکی بہن اسکیم کے سہارے لڑا گیا الیکشن ختم ہونے کے ڈیڑھ سال بعد ہی اُس اسکیم پر زبردست کارروائی کرتے ہوئے حکومت مہاراشٹر نے اسکیم سے 38 فیصد مستفیضین کے نام کاٹ دیئے۔ یہ تعداد تقریباً 92 لاکھ ہے جن خواتین کے نام فہرست سے نکال دیئے گئے۔ اس اسکیم کی خوبیاں گنانے میں میڈیا نے زمین آسمان کے قلابے ملا دیئے تھے اور اسے حکومت مہاراشٹر کا بہت ہی بڑا فلاحی قدم بتایا تھا، لیکن ڈیڑھ سال بعد ہی حکومت نے اسکیم کا پٹارہ آدھا کردیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اس اسکیم کے آغاز میں تقریباً ڈھائی کروڑ خواتین اس کے دائرے میں تھیں، تاہم تازہ جانچ کے بعد مستفیضین کی تعداد گھٹ کر تقریباً ڈیڑھ کروڑ رہ گئی ہے، یعنی تقریباً 38 لاکھ نام فہرست سے حذف کردیئے گئے ہیں۔ یہ عمل گزشتہ کئی ماہ سے جاری ای۔کے وائی سی اور اہلیت کی جانچ کا نتیجہ بتایا جا رہا ہے۔ حکومتی ذرائع کے مطابق سب سے بڑی وجہ ای۔کے وائی سی مکمل نہ کرنا رہی۔ تقریباً 92 لاکھ خواتین مقررہ مدت کے اندر اپنی شناخت کی تصدیق نہیں کرا سکیں، جس کے باعث ان کے نام فہرست سے خارج کردیئے گئے۔ اس کے علاوہ لاکھوں درخواست گزار ایسی بھی پائی گئیں جن کے خاندان کی سالانہ آمدنی مقررہ حد ڈھائی لاکھ روپے سے زیادہ تھی، جبکہ ہزاروں خواتین عمر کی مقررہ حد سے تجاوز کر چکی تھیں۔ جانچ کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ بعض درخواست گزار دیگر سرکاری فلاحی اسکیموں سے پہلے ہی فائدہ اٹھا رہی تھیں، کئی خاندانوں میں ایک سے زیادہ افراد نے ضابطوں کے برخلاف فائدہ حاصل کیا، جبکہ کچھ معاملات میں سرکاری ملازمین یا ان کے اہل خانہ بھی اس اسکیم سے رقم وصول کر رہے تھے۔ حکام کے مطابق جن خواتین کے نام حذف کئے گئے، ان میں سے بیشتر کئی ماہ تک اسکیم کی رقم وصول کرتی رہی تھیں۔ اندازہ ہے کہ ان خارج شدہ مستفیضین کو مجموعی طور پر تقریباً 14 ہزار کروڑ روپے کی امدادی رقم ادا کی جا چکی تھی۔ اسی وجہ سے حکومت نے مستفیضین کی دوبارہ جانچ کو ضروری قرار دیا تاکہ سرکاری خزانے پر غیر ضروری بوجھ روکا جا سکے اور صرف مستحق خواتین کو ہی امداد ملے۔ اپوزیشن جماعتوں نے اس معاملے پر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ اگر لاکھوں خواتین کے نام ایک ساتھ خارج ہوئے ہیں تو حکومت کو پہلے انہیں مناسب موقع دینا چاہئے تھا اور جن خواتین کی ای۔کے وائی سی تکنیکی وجوہات کی بنا پر مکمل نہیں ہوسکی، انہیں دوبارہ موقع فراہم کیا جانا چاہئے۔ اپوزیشن نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مستحق خواتین کی امداد بند نہ کی جائے اور کسی بھی خاتون کو صرف تکنیکی خامیوں کی بنیاد پر اسکیم سے محروم نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ ''مکھیہ منتری ماجھی لاڈکی بہن یوجنا'' مہاراشٹر حکومت کی اہم فلاحی اسکیموں میں شمار ہوتی ہے، جس کے تحت اہل خواتین کو ہر ماہ 1500 روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ حالیہ جانچ کے بعد اسکیم مزید شفاف اور مؤثر ہوگی اور آئندہ اس کا فائدہ صرف واقعی مستحق خواتین تک محدود رکھا جائے گا۔

ناسک میں شیوسینا (ادھو) میں ممکنہ بغاوت کی قیاس آرائیاں

ادھو ٹھاکرے نے تمام کارپوریٹروں کو 'ماتوشری' طلب کرلیا

ممبئی/ناسک: مہاراشٹر کی سیاست میں ایک نئی پیش رفت کے تحت ناسک میونسپل کارپوریشن میں شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے بعض کارپوریٹروں کی ممکنہ ناراضگی اور پارٹی چھوڑنے کی قیاس آرائیوں کے درمیان پارٹی سربراہ ادھو ٹھاکرے نے براہِ راست مداخلت کرتے ہوئے ناسک کے تمام کارپوریٹروں اور مقامی عہدیداروں کو بدھ کے روز ممبئی میں واقع اپنی رہائش گاہ ''ماتوشری'' پر طلب کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس اجلاس میں ناسک میں پارٹی کی موجودہ سیاسی صورتحال، منتخب نمائندوں کی وفاداری اور آئندہ کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ حالیہ دنوں میں یہ خبریں سامنے آئی تھیں کہ شیوسینا (ادھو) کے بعض کارپوریٹروں کے دوسری سیاسی جماعت میں شامل ہونے کی کوششیں کی جارہی ہیں، جس کے بعد ریاستی سیاست میں سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ پارٹی قیادت کی جانب سے اس اجلاس کو ناسک میں تنظیمی اتحاد برقرار رکھنے کی اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب شیوسینا (ادھو) کے مقامی رہنماؤں نے اس سے قبل دعویٰ کیا تھا کہ تمام کارپوریٹر پارٹی قیادت کے ساتھ متحد ہیں اور کسی بھی قسم کی بغاوت یا انحراف کی خبریں بے بنیاد ہیں۔

سیاسی مبصرین کے مطابق ماتوشری میں ہونے والا یہ اجلاس ناسک کی بلدیاتی سیاست اور آئندہ بلدیاتی انتخابات کے تناظر میں اہم سمجھا جارہا ہے، کیونکہ اس کے نتائج سے پارٹی کی آئندہ حکمت عملی اور تنظیمی استحکام کا اندازہ لگایا جاسکے گا۔

ممبئی میں آئی این ایس شکھرا کے اطراف پتنگ اڑانے پر 60 روزہ پابندی نافذ

ممبئی: ممبئی پولیس نے بحریہ کے فضائی اڈے آئی این ایس شکھرا (INS Shikra) کے اطراف فضائی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پتنگ اڑانے پر 60 دن کی پابندی عائد کردی ہے۔ یہ حکم ڈپٹی کمشنر آف پولیس (آپریشنز) و ایگزیکٹو مجسٹریٹ نے بھارتیہ ناگرک سرکشا سہتا (BNSS)، 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری کیا ہے۔ پولیس کے جاری کردہ حکم کے مطابق مغربی بحریہ کمان کے تحت واقع آزاد نگر، سندر نگر اور آئی این ایس شکھرا کے اطراف فضائی حدود میں پتنگ اڑانے کی سرگرمیوں کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں، جس سے بحریہ کے طیاروں کی آمد و رفت، لینڈنگ اور ٹیک آف کے دوران حفاظتی خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ان علاقوں کو ''نو فلائٹ زون'' قرار دیتے ہوئے کسی بھی شخص کو پتنگ اڑانے کی اجازت نہیں ہوگی، تاکہ بحریہ کے فضائی آپریشن بلا رکاوٹ اور محفوظ طریقے سے انجام دیے جا سکیں۔ پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ایسے علاقے میں پتنگ اڑاتا یا طیاروں کی پرواز میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتا نظر آئے تو اس کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دی جائے۔ یہ حکم 17 جولائی 2026 کی رات 12:01 بجے سے نافذ ہوگا اور 14 ستمبر 2026 کی رات 12 بجے تک، یعنی 60 دن تک مؤثر رہے گا، تاہم ضرورت پڑنے پر اسے قبل از وقت واپس بھی لیا جاسکتا ہے۔

ممبئی پولیس نے خبردار کیا ہے کہ حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بھارتیہ نیائے سہتا (BNS)، 2023 کی دفعہ 223 کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد بحریہ کے فضائی آپریشنز کی حفاظت اور قومی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔

نوی ممبئی میں ایک کروڑ روپے سے زائد مالیت کا ممنوعہ گٹکھا ضبط، تین ملزمین گرفتار

نوی ممبئی: نوی ممبئی کرائم برانچ نے ممنوعہ گٹکھا اور خوشبودار پان مسالہ کی غیر قانونی اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے تلوجا علاقے سے 1.05 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا ممنوعہ سامان ضبط کرلیا۔ کارروائی کے دوران تین افراد کو گرفتار کیا گیا، جبکہ چار دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملنے پر کرائم برانچ یونٹ-1 نے تلوجا کے دھرنا گاؤں میں واقع ایک گودام پر چھاپہ مارا، جہاں ایک ٹرک سے ممنوعہ گٹکھا اور پان مسالہ دو مال بردار گاڑیوں میں منتقل کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے موقع سے تقریباً 64.60 لاکھ روپے مالیت کا ممنوعہ سامان اور تین گاڑیاں ضبط کیں، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 40 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔ بعد ازاں ملزمان کی نشاندہی پر ایک اور گودام سے تقریباً 16 لاکھ روپے مالیت کا اضافی ذخیرہ بھی برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سہتا (BNS) اور فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت تلوجا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ ممنوعہ گٹکھا اور پان مسالہ ممبئی اور نوی ممبئی میں سپلائی کیا جانا تھا۔ کرائم برانچ کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے بین الریاستی سپلائی نیٹ ورک کے شواہد ملے ہیں اور مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ پورے نیٹ ورک کا سراغ لگانے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

ناسک میں لگژری بس پلٹنے سے ایک کی موت، کئی افراد زخمی

ناسک (یو این آئی) مہاراشٹر میں یولا-سنندگاؤں ہائی وے پر سوتھانے-جوش گھاٹ علاقے میں منگل کی صبح سویرے ایک نجی لگژری بس کے پلٹ جانے سے ایک مسافر ہلاک اور چھ افراد زخمی ہو گئے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق، مدھیہ پردیش کی یہ بس تقریباً 20 سے 25 مسافروں کو لے جارہی تھی۔ گھاٹ کے راستے سے گزرتے وقت ڈرائیور کے مبینہ طور پر گاڑی پر سے کنٹرول کھو دینے کی وجہ سے بس پلٹ گئی۔

اس حادثے سے مسافروں میں افراتفری مچ گئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور پولیس اہلکار فوراً موقع پر پہنچ گئے اور بچاؤ کا کام شروع کیا۔ ایک مسافر کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ پانچ سے چھ دیگر مسافر معمولی زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو نندگاؤں کے دیہی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے معاملہ درج کرلیا ہے اور حادثے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش کر رہی ہے۔

مغربی ایشیا میں کشیدگی بڑھنے سے شیئر بازار میں گراوٹ

ممبئی (یواین آئی) مغربی ایشیا میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھنے کے باعث منگل کو گھریلو شیئر بازاروں میں گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس ایک ہفتے کی کم ترین سطح پر بند ہوا۔ سینسیکس گزشتہ کاروباری دن کے مقابلے میں 344 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ کھلا اور پورے دن منفی زون میں رہا۔ کاروبار کے اختتام پر یہ 561.46 پوائنٹس (0.72 فی صد) گر کر 77,054.94 پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے نفٹی-50 انڈیکس میں بھی 158.95 پوائنٹس یعنی 0.66 فی صد کی کمی آئی اور یہ 24,052.05 پر بند ہوا۔ دونوں اہم اشاریے 9 جولائی کے بعد اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گئے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان حملوں کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہوگیا ہے۔ امریکہ براہِ راست ایران کو نشانہ بنا رہا ہے، جبکہ ایران خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر حملے کر رہا ہے۔ اس صورتحال کے باعث سرمایہ کاروں کے اعتماد پر منفی اثر پڑا اور بازار میں سرمایہ کاری کا رجحان کمزور رہا۔

تیز رفتار کار کی ٹکر سے 51 سالہ شخص ہلاک

باا‌ثر خاندان کے فرد کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی/تھانے: تھانے ضلع کے الہاس نگر علاقے میں پیر کی صبح پیش آئے ایک ہٹ اینڈ رن حادثے میں 51 سالہ شخص ہلاک جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ پولیس نے حادثے میں ملوث تیز رفتار کار کے ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی اپنے بیٹے کے ساتھ اسکوٹر پر جا رہا تھا کہ ایک تیز رفتار الیکٹرک کار نے انہیں زور دار ٹکر مار دی۔ حادثے میں اسکوٹر سوار شدید زخمی ہوگئے۔ دونوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے 51 سالہ شخص کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ اس کے بیٹے کا علاج جاری ہے۔ تحقیقات کے مطابق حادثے کے بعد کار ڈرائیور موقع سے فرار ہوگیا تھا، تاہم پولیس نے بعد میں اسے گرفتار کرلیا۔ ملزم ایک مقامی سیاست دان، بلڈر اور تاجر کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کے خلاف لاپرواہی اور تیز رفتاری سے گاڑی چلا کر موت کا سبب بننے سمیت متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے گاڑی کو ضبط کر کے حادثے کی وجوہات کی تفصیلی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

واقعے کے بعد علاقے میں غم و غصہ پایا جا رہا ہے اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سڑک حادثات میں ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

اندھیری میں پانی سے بھرے گڑھے میں ڈوب کر 10 سالہ بچے کی موت

ساڑھے تین گھنٹے بعد لاش برآمد

ممبئی: ممبئی کے اندھیری (مغرب) علاقے میں پیر کے روز ایک دل خراش حادثے میں 10 سالہ لڑکا پانی سے بھرے کھدائی کے گڑھے میں ڈوب کر جاں بحق ہوگیا۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور دیگر امدادی ٹیموں نے تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک جاری رہنے والے سرچ آپریشن کے بعد بچے کی لاش گڑھے سے برآمد کرلی۔ پولیس کے مطابق بچا اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ نجی اراضی پر موجود اس گہرے گڑھے کے قریب گیا تھا، جو بارش کا پانی بھر جانے کے باعث تالاب کی شکل اختیار کر چکا تھا۔ تینوں بچے نہانے کے لیے پانی میں اترے، تاہم 10 سالہ لڑکا گہرے پانی میں ڈوب گیا جبکہ اس کے دونوں ساتھی محفوظ باہر نکل آئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، فائر بریگیڈ اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی۔ طویل کوششوں کے بعد بچے کی لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دی گئی۔ پولیس نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی ہیں۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد ایک بار پھر مون سون کے دوران پانی سے بھرے کھلے گڑھوں اور کھدائی والی جگہوں کی حفاظت پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی مقامات اور کھدائی والے علاقوں کو مناسب حفاظتی انتظامات اور باڑ لگا کر محفوظ بنایا جائے تاکہ آئندہ اس نوعیت کے حادثات سے بچا جا سکے۔

اجیت پوار کے دفتر کا ملازم بن کر، 12 افراد سے 65 لاکھ کی ٹھگی

ممبئی (یواین آئی): جنوبی ممبئی کے تاڑدیو علاقے میں جھوپڑپٹی بازآبادکاری اتھارٹی (ایس آر اے) کے تحت فلیٹ دلانے کے نام پر 12 افراد سے 65 لاکھ روپے سے زائد کی مبینہ ٹھگی کا سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس کے مطابق ایک شخص نے خود کو مہاراشٹر کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے دفتر کا ملازم ظاہر کرتے ہوئے متاثرین کو سرکاری اثر و رسوخ کا یقین دلایا اور ان سے لاکھوں روپے وصول کرلئے، لیکن نہ کسی کو فلیٹ ملا اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کی شناخت گھاٹکوپر کے رہنے والے 42 سالہ لطیف شانتون راج گرو کے طور پر ہوئی ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ وہ اجیت پوار کے دفتر سے وابستہ ہے اور اپنے سرکاری روابط کے ذریعے نااہل جھونپڑی مکینوں کو اہل قرار دلا کر انہیں تاردیو کے تلسی واڑی میں واقع ایس آر اے منصوبے کے تحت فلیٹ دلا سکتا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اس کے پاس 200 سے زائد درخواست گزاروں کی فائلیں موجود ہیں جنہیں منظوری دلائی جاسکتی ہے۔ شکایت کے مطابق ایک خاتون، جو تاردیو کے ایک اسپتال میں کیئر ٹیکر کے طور پر کام کرتی ہیں، ملزم کے جھانسے میں آکر 20 لاکھ 64 ہزار روپے دے بیٹھیں۔ ان کے علاوہ ان کے تین جاننے والوں نے 15 لاکھ 55 ہزار روپے ادا کیے، جبکہ دیگر آٹھ متاثرین سے بھی مختلف رقوم وصول کی گئیں۔ اس طرح ملزم نے مجموعی طور پر 12 افراد سے 65 لاکھ 12 ہزار روپے بٹور لئے، مگر کسی کو بھی وعدے کے مطابق فلیٹ فراہم نہیں کیا۔ پولیس کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ملزم کا اجیت پوار کے دفتر سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ اس نے متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لئے جعلی شناختی کارڈ، فرضی بی ایم سی دستاویزات اور دیگر جعلی کاغذات کا استعمال کیا۔ جب متاثرین کو دھوکہ دہی کا احساس ہوا تو انہوں نے تاردیو پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ تاردیو پولیس نے ملزم کے خلاف جعل سازی، دھوکہ دہی اور جعلی دستاویزات استعمال کرنے سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔

پس ماندہ مسلمانوں کی کمیٹی پر سیاسی بحث تیز

حکومت کے اقدام پر مختلف سوالات اٹھنے لگے

ممبئی، نمائندہ: مہاراشٹر حکومت کی جانب سے پس ماندہ (او بی سی) مسلم برادریوں کی سماجی، تعلیمی اور معاشی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ریاستی سطح کی کمیٹی تشکیل دیے جانے کے بعد سیاسی حلقوں میں اس اقدام پر بحث شدت اختیار کر گئی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کمیٹی کا مقصد پسماندہ مسلم طبقات تک سرکاری فلاحی اسکیموں کی مؤثر رسائی کو یقینی بنانا اور موجودہ نظام کی خامیوں کی نشاندہی کرنا ہے، جبکہ اپوزیشن جماعتیں اس فیصلے کے سیاسی محرکات پر سوال اٹھا رہی ہیں۔ حکومت کی جانب سے جاری حکمنامے کے مطابق کمیٹی ریاست میں پس ماندہ مسلم برادریوں کی تعلیمی، معاشی اور سماجی حالت، روزگار، غربت، سرکاری قرضوں تک رسائی اور فلاحی اسکیموں پر عمل درآمد کا جائزہ لے کر ایک سال کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ دوسری جانب اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ حکومت کو نئی کمیٹی بنانے کے بجائے پہلے سے موجود فلاحی اسکیموں کے مؤثر نفاذ پر توجہ دینی چاہیے۔ ناقدین کا یہ بھی کہنا ہے کہ کمیٹی کی تشکیل ایسے وقت میں کی گئی ہے جب ریاست میں اقلیتی امور اور پس ماندہ طبقات سے متعلق کئی معاملات سیاسی بحث کا موضوع بنے ہوئے ہیں، جس کے باعث اس اقدام کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی پس ماندہ مسلمانوں تک سیاسی رسائی کی حکمت عملی سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔ تاہم حکومت نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کمیٹی کا مقصد صرف مستحق طبقات کو سرکاری سہولتوں کا بہتر فائدہ پہنچانا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق کمیٹی کی افادیت کا اصل اندازہ اس کی سفارشات اور ان پر حکومت کے عملی اقدامات کے بعد ہی لگایا جا سکے گا۔ اس وقت یہ بحث جاری ہے کہ آیا یہ اقدام پسماندہ مسلم طبقات کی حقیقی فلاح کا ذریعہ بنے گا یا محض ایک انتظامی اور سیاسی مشق ثابت ہوگا۔

ممبئی کے کالا گھوڑا علاقے میں شہر کا پہلا

پیادہ رو ثقافتی زون قائم ہوگا

ممبئی، نمائندہ: ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) جنوبی ممبئی کے تاریخی کالا گھوڑا علاقے کو شہر کے پہلے باقاعدہ پیدل دوست ثقافتی زون میں تبدیل کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ منصوبے کے تحت ہفتہ وار تعطیلات کے دوران بعض سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت محدود رکھی جائے گی تاکہ شہری اور سیاح اطمینان سے پیدل چلتے ہوئے علاقے کی تاریخی، ثقافتی اور فنی خوبصورتی سے لطف اندوز ہو سکیں۔ اس منصوبے کے تحت پتھروں سے مزین پیدل راستے، دیواری فن پارے، عوامی مجسمے، بیٹھنے کی جگہیں اور کھلی فضا میں کھانے پینے کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ آرٹ، دستکاری اور موسیقی سے متعلق باقاعدہ تقریبات کے انعقاد کا بھی منصوبہ ہے، جس سے مقامی فنکاروں کو فروغ ملنے کے ساتھ سیاحت میں بھی اضافہ متوقع ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ تصور یورپ کے چند معروف پیدل راستوں سے متاثر ہو کر تیار کیا گیا ہے۔ شہری حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام کا مقصد کالا گھوڑا کے تاریخی تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے اسے زیادہ پُرکشش عوامی مقام بنانا ہے، جہاں لوگ ٹریفک کے شور سے دور ثقافتی سرگرمیوں سے لطف اندوز ہوسکیں۔ یاد رہے کہ کالا گھوڑا کو گزشتہ کچھ عرصے سے مرحلہ وار ہفتہ وار پیدل زون کے طور پر فروغ دیا جا رہا ہے، جبکہ تزئین و آرائش کے کام کے بعد اسے ممبئی کے نمایاں ثقافتی اور سیاحتی مراکز میں شامل کرنے کی کوشش جاری ہے۔

مہاراشٹر میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے قواعد میں اہم تبدیلیاں

فلیٹ مالکان کے لیے نئے ضابطے نافذ

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے انتظام و انصرام کو مزید شفاف اور منظم بنانے کے لیے مہاراشٹر کوآپریٹو سوسائٹیز (ترمیمی) قواعد، 2026 نافذ کردیے ہیں۔ نئے قواعد کے تحت مینٹیننس، بقایاجات، مختلف فنڈز، انتخابات اور وراثتی معاملات سے متعلق کئی اہم تبدیلیاں عمل میں آئی ہیں۔ ترمیمی قواعد کے مطابق مینٹیننس یا دیگر واجبات کی تاخیر سے ادائیگی پر سوسائٹیاں اب سالانہ 12 فیصد سادہ سود تک وصول کر سکیں گی۔ اسی طرح انشورنس، لیز رینٹ، سنکنگ فنڈ اور بڑے مرمتی فنڈ سمیت بعض اخراجات کا تعین متعلقہ فلیٹ کے کارپٹ ایریا کی بنیاد پر کیا جائے گا، جبکہ بعض دیگر سروس چارجز تمام فلیٹوں میں یکساں طور پر تقسیم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ تعلیم و تربیت اور فلاح و بہبود کے لیے الگ فنڈ قائم کرنے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ نئے قواعد کے تحت اگر کسی رکن کا انتقال ہوجائے اور اس کے فلیٹ کے سلسلے میں کوئی قانونی تنازع موجود نہ ہو، تو رجسٹرڈ فیملی اریجمنٹ کی بنیاد پر جائیداد کی منتقلی کا عمل پہلے کے مقابلے میں آسان بنایا گیا ہے، جس سے ورثا کو غیر ضروری قانونی پیچیدگیوں سے نجات ملنے کی امید ہے۔ ماہرین کے مطابق ان ترامیم کا مقصد کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں مالی نظم و نسق کو بہتر بنانا، تنازعات میں کمی لانا اور رہائشیوں کے لیے انتظامی طریقہ کار کو زیادہ شفاف اور مؤثر بنانا ہے۔

ایئر انڈیا کے بوئنگ 787 اور 777 طیاروں میں ڈیجیٹل ٹیکنیکل لاگ بُک کی منظوری، ڈی جی سی اے کی اہم پیش رفت

ممبئی: شہری ہوا بازی کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دیتے ہوئے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے ایئر انڈیا کو اپنے بوئنگ 787 ڈریم لائنر اور بوئنگ 777 طیاروں کے لیے الیکٹرانک ٹیکنیکل لاگ بُک (ETL) استعمال کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اقدام کے تحت روایتی کاغذی ریکارڈ کی جگہ مکمل طور پر محفوظ ڈیجیٹل نظام استعمال کیا جائے گا، جس سے طیاروں کی دیکھ بھال اور آپریشنل نگرانی مزید مؤثر بن سکے گی۔ ایئر انڈیا کے مطابق الیکٹرانک ٹیکنیکل لاگ بُک کے ذریعے انجینئروں، مینٹیننس عملے اور آپریشنز ٹیموں کے درمیان معلومات کا تبادلہ حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں ممکن ہوگا۔ اس سے تکنیکی خرابیوں کی فوری نشاندہی، ان کے بروقت ازالے اور طیاروں کی بروقت روانگی میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ اس کے علاوہ کاغذ کے استعمال میں نمایاں کمی سے ماحولیاتی تحفظ اور پائیداری کے اہداف کو بھی تقویت ملے گی۔ ڈی جی سی اے کی منظوری کے بعد ایئر انڈیا اپنے پورے بوئنگ 787 بیڑے میں اس نظام کو نافذ کرنے والی اولین ایئر لائنز میں شامل ہوگئی ہے، جبکہ بوئنگ 777 طیاروں میں بھی اس کا مرحلہ وار نفاذ کیا جائے گا۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اس کے جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی عالمی فضائی ادارہ بننے کے منصوبے کا اہم حصہ ہے۔

مہاراشٹر میں پھر موسلا دھار بارش کا الرٹ

ممبئی: (یواین آئی) مہاراشٹر میں ایک طرف سیاسی سرگرمیاں تیز ہیں تو دوسری جانب محکمۂ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ریاست کے متعدد اضلاع میں موسلادھار سے انتہائی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کرتے ہوئے ہائی الرٹ جاری کیا ہے۔ حکام نے نشیبی علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو احتیاط برتنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور مقامی انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق کونکن، ممبئی میٹروپولیٹن خطہ اور ریاست کے کئی دیگر اضلاع میں تیز بارش، آندھی اور بعض مقامات پر سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ شدید بارش کے امکان کو دیکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ نے طبی امداد، ٹریفک کنٹرول، سیلاب سے بچاؤ اور ہنگامی خدمات کے خصوصی انتظامات کیے ہیں تاکہ یاتریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مختلف اضلاع میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی ٹیموں کو بھی الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

نقلی پولیس افسر 28 لاکھ کی دھوکہ دہی میں گرفتار

ممبئی (یواین آئی) ممبئی کرائم برانچ نے دو الگ الگ کارروائیوں میں نقلی شناخت اختیار کر کے عوام کو دھوکہ دینے والے دو شاطر ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں ایک شخص خود کو سینئر پولیس افسر ظاہر کر کے لوگوں سے لاکھوں روپے کی ٹھگی کرتا تھا، جبکہ دوسرا گزشتہ تقریباً 28 برس سے فرضی ڈاکٹر بن کر سرگرم تھا اور جعلی دستاویزات کے ذریعے مختلف مالیاتی فراڈ انجام دے رہا تھا۔ ابتدائی تحقیقات میں ان کے نیٹ ورک کے مہاراشٹر سمیت کئی دیگر ریاستوں تک پھیلے ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ پولیس کے مطابق پہلے مقدمے میں گرفتار ملزم اپنی گاڑی پر کی تختی لگا کر خود کو اعلیٰ پولیس افسر ظاہر کرتا تھا۔ ملزم بینک قرض دلانے، بلڈر سے پھنسی ہوئی رقم واپس دلانے اور پولیس محکمے میں ملازمت دلانے کے نام پر لوگوں کو جھانسہ دے کر تقریباً 28 لاکھ روپے ہڑپ کر چکا تھا۔ اس معاملے میں اس کے ایک ساتھی راجیش چودھری کو بھی راجستھان کے جے پور سے گرفتار کیا گیا ہے۔ دوسرے معاملے میں کرائم برانچ نے ایک 50 سالہ شخص کو گرفتار کیا، جو گزشتہ 28 برس سے خود کو ڈاکٹر ظاہر کر رہا تھا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے پاس سے ڈاکٹر دھرمندر کمار کے نام سے جعلی شناختی کارڈ، پین کارڈ، وزٹنگ کارڈ، مختلف اداروں کے فرضی سرٹیفکیٹ اور طبی سامان برآمد ہوا۔ تفتیش میں معلوم ہوا کہ وہ مختلف طبی کیمپ بھی منعقد کرتا تھا، مریضوں کا علاج کرتا تھا اور اس دوران اس نے کئی بااثر شخصیات سے روابط بھی قائم کرلئے تھے، حالانکہ اس کے پاس طب کی کوئی قانونی ڈگری موجود نہیں تھی۔

جمعیۃ علماء شہر بہرائچ کی مجلسِ منتظمہ کا اجلاس

مکاتب ومدارس کے تحفظ اور سیرت النبیؐ کے پروگرام، دروس قرآن وحدیث کے قیام کا فیصلہ

بہرائچ: (ایس ایم ایس زیدی) جمعیۃ علماء شہر بہرائچ کی مجلسِ منتظمہ کا اجلاس پیر، 13 جولائی 2026ء کو بعد نماز مغرب گول مسجد، چوک بازار بہرائچ میں مولانا ابوالکلام قاسمی صدر جمعیۃ علماء شہر بہرائچ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز مولانا قاری ضیاء الحق قاسمی (استاد جامعہ نور العلوم بہرائچ) کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ جامعہ نور العلوم کے متعلم عزیزم ابوعبیدہ سلمہٗ نے نعتِ رسول مقبول پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں مولانا محمد کلیم ندوی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء شہر بہرائچ نے سابقہ کارروائی کی خواندگی کی، جس کی اراکینِ مجلس نے متفقہ طور پر توثیق کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کے صدر مولانا قاری زبیر احمد قاسمی نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں ہمیشہ مدارسِ اسلامیہ اور دینی اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش کرتی رہی ہیں، کیونکہ یہی ادارے دینِ اسلام کے مضبوط قلعے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مکاتب اسلامیہ مدارس کی بنیاد اور نرسری ہیں، اس لیے ان کے تحفظ، استحکام اور فروغ کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حافظ محمد سعید اختر نوری ناظم جمعیۃ علماء اترپردیش نے اپنے خطاب میں کہا کہ جمعیۃ علماء کی تعمیری خدمات امت کی دینی و سماجی فلاح کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ وہ منظم انداز میں جمعیۃ کے تعمیری پروگراموں، خصوصاً "دینی تعلیمی بورڈ" کی سرگرمیوں کو وسعت دیں، ہر مسجد میں کل وقتی یا جز وقتی مکتب قائم کرنے کی کوشش کریں، تعلیمِ بالغان کے حلقے شروع کریں اور خواتین کی دینی تربیت کے لیے مستقل اور مؤثر پروگرام منعقد کریں۔ اجلاس میں ماہ ربیع الاول کے دوران سیرت النبیؐ کے پروگراموں کے انعقاد پر تفصیلی غور کیا گیا اور شہر کے پانچوں حلقوں میں پروگرام کے انعقاد کا فیصلہ کیا گیا۔ اسی طرح شہر کی تمام مساجد میں دروسِ قرآن وحدیث کے فروغ کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جہاں درس کا سلسلہ جاری ہے یا کسی وجہ سے موقوف ہو چکا ہے، وہاں اسے از سرِ نو منظم کیا جائے، جبکہ جن مساجد میں نہیں ہو رہا ہے وہاں جلد از جلد اجراء کی کوشش کی جائے۔ اجلاس میں مولانا محمد عنایت اللہ قاسمی ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ، مولانا محمد امیر قاسمی ناظم جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ، مولانا مفتی اکرام الدین قاسمی، مولانا مفتی عبد الوحید قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، حاجی قمر احمد ناظم جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا علیم الدین قاسمی ناظم جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا مفتی سفیان احمد قاسمی ناظم جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا وصی اللہ قاسمی ناظم جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا سالم حیات اللہ نوری ناظم جمعیۃ علماء شہر بہرائچ، مولانا محمد طیب قاسمی صدر حلقہ قاضی پورہ، ماسٹر عبد الخالق صدر حلقہ سالار گنج، مولانا عبد الرحمن قاسمی ناظم اعلیٰ حلقہ سالار گنج، حافظ مختار احمد نوری صدر حلقہ مہولی پورہ، مولانا محمد اسحاق نوری ناظم اعلیٰ حلقہ مہولی پورہ، مولانا ارشاد احمد ثاقبی ناظم اعلیٰ حلقہ رموا پور، مولانا نذر محمد قاسمی، مولانا عبد الرقیب قاسمی، مولانا محمد زید قاسمی، مولانا قاری عبد المتین قاسمی، ماسٹر محمد عارف، قاری امیر الحسن نوری، قاری معراج احمد، اکرام احمد پپو، عارف علی، مولانا ارشاد احمد ثاقبی، حافظ محمد اشرف نوری، محمد حذیفہ، حافظ محمد عامر، حاجی زبیر محمد، قاری محفوظ احمد نوری، مفتی محمد احمد نوری، حافظ محمد حنیف نوری، حاجی نور احمد، عبد القیوم میکرانی، محمد ارشاد، حاجی کلو، حافظ حیات اللہ نوری، علی احمد خاں، مولانا محفوظ احمد مظاہری، حافظ اکرام احمد، حافظ انور علی، حاجی اقبال احمد آڑھتی، عبد الحبیب خاں سونو، قاری نہال الدین، مفتی محمد عادل قاسمی، مولانا افتخار احمد بیگ مظاہری، مولانا محمد اعظم نوری، حافظ تقی الدین نوری، مفتی محمد اسلم قاسمی، مولانا اویس احمد قاسمی، حاجی نسیم احمد، حافظ محمد انس، مولانا انوار احمد قاسمی، مفتی محمد طلحہ مختار قاسمی، جنید احمد وغیرہ شریک رہے۔

جلوس محمدیؐ کی تیاریوں کے سلسلے میں 7 رکنی کمیٹی کی میٹنگ، لائحہ عمل طے

کاموں میں کوتاہی کی گنجائش نہیں: مولانا امین الحق

کانپور: جمعیۃ علماء شہر کانپور کے زیر اہتمام امسال تاریخی جلوس محمدی ﷺ کو نہایت تزک واحتشام اور منظم انداز میں نکالنے کے لیے باقاعدہ تیاریوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں تشکیل دی گئی 7 رکنی کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں کی زیر صدارت جمعیۃ بلڈنگ، رجبی روڈ کانپور میں منعقد ہوا۔ جس میں جلوسِ محمدی ﷺ کی تیاریوں کا باریک بینی کے ساتھ جائزہ لیا گیا اور مستقبل کے لائحہ عمل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ ریاستی جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے اجلاس سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ امسال جلوس محمدی ﷺ کی تیاریاں ہر حال میں وقت سے مکمل ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی مرحلے پر یہ تاثر نہیں ملنا چاہئے کہ تیاریوں کے لیے وقت کی کمی کا سامنا رہا، لہٰذا تمام امور نہایت منظم، مربوط اور اچھے انداز میں انجام پانے چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس 7 رکنی کمیٹی کی تشکیل کا بنیادی مقصد ہی یہ ہے کہ تمام تفویض کردہ امور بحسن وخوبی اور بروقت پایہ تکمیل کو پہنچ سکیں۔ میٹنگ میں طے پانے والے اہم فیصلوں کے مطابق، جلوس کے روٹ کا باقاعدہ سروے کیا جائے گا جسے 10 صفر سے قبل مکمل کر لیا جائے گا۔ اس مہم کا پہلا سروے 16 جولائی کو کیا جائے گا جس میں مقامی افراد کو بھی شامل رکھا جائے گا۔ جلوس کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے ضلعی افسران اور انتظامیہ سے ملاقات کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے لیے باقاعدہ وفد تشکیل دے دیا گیا ہے۔ جلوس کے دوران نظم وضبط کو برقرار رکھنے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے، جن کے تحت 50 منتخب افراد کو جلوس کے گھیرے اور سکیورٹی کی ذمہ داری دی جائے گی جنہیں مخصوص علامات اور واکی ٹاکی فراہم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی قسم کی افراتفری سے بچا جا سکے۔ اس کے علاوہ، جلوس کے دوران نماز کے قیام، معیاری ساؤنڈ سسٹم، جنریٹر اور دعا کے خصوصی اور مؤثر انتظامات کے لیے بھی افراد کو ان کی ذمہ داریاں تفویض کر دی گئی ہیں۔ مختلف انجمنوں کے ذمہ داران سے ملاقات اور رابطہ سازی کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا۔ اس اہم میٹنگ میں شہری صدر ڈاکٹر حلیم اللہ خاں اور ریاستی جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبد اللہ قاسمی کے ہمراہ، تیاری کمیٹی کے اراکین بشمول شہری نائب صدر زبیر احمد فاروقی، صوبائی سکریٹری قاری عبد المعید چودھری، شہری سکریٹری مولانا انصار احمد جامعی، مولانا عقیل احمد جامعی، مفتی اظہار مکرم قاسمی، اور شارق نواب نے شرکت کی اور اپنی تجاویز پیش کیں۔

دنیوی کامیابی کیلئے طریقہ بدلنا ضروری: ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی

عرس مخدومی میں محفل منقبت وشجرہ خوانی

جائس، امیٹھی: ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی نے خطاب کرتے ہوئے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صدیاں گزر گئیں، اہل سنت کے نہ موضوعات تبدیل ہوئے اور نہ حالات۔ یہ دنیا عمل کی دنیا ہے۔ ہم اپنے عقیدے کی بنیاد پر آخرت میں تو کامیاب ہو سکتے ہیں، کیوں کہ ہمارا عقیدہ حق ہے، لیکن دنیا میں کامیابی کے لیے عمل ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دنیا اللہ کی سنت کے مطابق متغیر ہے اور جو بھی غیر متغیر ہے، وہ عالم سے دور ہوتا چلا جائے گا۔ المیہ یہ ہے کہ ہمارا اسٹیج بھی غیر متغیر ہے۔ انہوں نے کہ کہ ہمارا مقصد بدلنا نہیں چاہیے لیکن طریقۂ کار حالات کے مطابق بدلتے رہنا چاہیے مگر ہم اپنا مقصد تو بدلتے رہتے ہیں اور ہمارا طریقہ وہی ہے۔ جب کہ کامیابی کے لیے عقیدہ اور طریقہ دونوں ضروری ہے۔ معاملہ یہ ہے ہمارے عقیدے اور طریقے میں ایک غلط ہے اور ہمیں اس کو سمجھنا ہوگا کہ غلط کیا ہے؟ ظاہری بات ہے کہ ہمارا عقیدہ حق ہے، طریقہ ہی غلط ہے۔ پھر بھی ہم اپنا طریقہ تبدیل نہیں کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر 250 برسوں سے ہمارا نصاب تبدیل نہیں ہوا ہے، اس لیے ہمیں خود کو اپڈیٹ کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں دعوت کے لیے بنایا گیا ہے اور دعوت کے لیے نرمی ضروری ہے۔ لیکن ہم نرمی کے بجائے شدت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ہمیں قرآن کی باتیں کیوں سمجھ میں نہیں آتی؟ ہم قرآن کے مطابق عمل نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ہم کٹنا چاہتے ہیں تو اپنی شدت برقرار رکھیں اور بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں قرآن کی تعلیم کی طرف لوٹنا ہوگا۔ محبوب یزدانی حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ کا 646واں سالانہ عرس انتہائی عقیدتوں کے ساتھ زاویۃ النعیم میں ہوا۔ ۲۸ محرم الحرام بروز منگل بعد نماز ظہر زاویۃ النعیم میں سجادہ نشین علامہ سید محمد اشرف کلیم جیلانی کی سرپرستی اور ولی عہد سجادہ مولانا سید احمد جمال اشرف کی صدارت میں محفل نعت ومنقبت ہوئی، جس کی نظامت محمد شبیر اشرفی کانپوری نے کی۔ محفل نعت ومنقبت کا آغاز قاری محمد علی رضوی نے کیا اور مولانا حافظ وقاری سراج خان اشرفی کانپور، قاری محمد ایاز اشرفی ردولوی، ڈاکٹر حمایت جائسی، مولانا عاشق بناری، رفیق عنبر اشرفی جائسی، قاری محمد طاہر لکھنوی، مولانا عبید اشرفی، اور قاری خورشید احمد اشرفی استاذ دار العلوم جائس وغیرہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، بارگاہ مخدوم سمنانی اور بارگاہ نعیم الاولیا میں نعت ومنقبت پیش کی۔ محفل منقبت کے بعد ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی نے شجرہ خوانی کی اور صلاۃ وسلام کے بعد دار العلوم جائس کے مہتمم مولانا سید قسیم اشرف حسن جیلانی جائسی کی نگرانی میں آثار مبارکہ کی زیارت کرائی گئی اور ڈاکٹر سید علیم اشرف جائسی کی دعا پر محفل منقبت اختتام پذیر ہوئی۔ اس سے پیشتر عرس کی تقریبات کا آغاز شب میں بعد نماز عشا محفل نعت ومنقبت سے ہوا۔ بعدہٗ ۲۸ محرم کو دن کا آغاز بعد نماز فجر قرآن خوانی سے ہوا۔ جس میں دار العلوم جائس کے اساتذہ وطلبہ اور ملک کی مختلف ریاستوں سے آئے زائرین نے شرکت کی۔ صبح ساڑھے ۱۰ بجے جلوس چادر زاویۃ النعیم سے ولی عہد سجادہ مولانا سید احمد جمال اشرف اور مولانا سید قسیم اشرف حسن جیلانی کی قیادت میں درگاہ مخدوم اشرف کے لیے روانہ ہوا۔ جس میں سابق وزیر مملکت سید ندیم اشرف جائسی، قاری معراج الحسن اشرفی، مولانا جنید احمد خاں اشرفی، مولانا حامد اشرف خاں اشرفی وغیرہ کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں مریدین، متوسلین اور مقامی شہریوں نے شرکت کی۔ جلوس کے درگاہ مخدوم اشرف پہنچنے کے بعد پیر دستگیر حاجی سید احمد اشرف جیلانی اور خانوادۂ اشرفیہ کے دیگر مشائخ کے مزارات پر چادر پیش کی گئی۔ پھر اشرف المؤمنین ہال میں حلقۂ ذکر کا اہتمام کیا گیا۔

آبائی زمین پر زبردستی گڑھا کھودا

کیس عدالت میں زیر التواء، گندگی پھیلنے کا خطرہ

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): ضلع کی مینہداول تحصیل کے تحت بیلہار کلا گاؤں سے ایک سنگین معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک شخص نے الزام لگایا ہے کہ کچھ لوگوں نے اس کی آبائی زمین پر زبردستی گڑھا کھودا اور اس میں گندا پانی ڈال دیا۔ متاثرہ نے ضلع مجسٹریٹ سے انصاف کی اپیل کی ہے۔ بیلہار کلا کے وارڈ نمبر 1 کے رہنے والے متاثرہ رام ناتھ نے انتظامی افسران اور نگر پنچایت صدر سے تحفظ اور انصاف کی اپیل کی ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ کچھ لوگوں نے اہلکاروں کے ساتھ ملی بھگت سے 2021 میں اس کی زمین پر گڑھا کھودا۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ جس زمین پر یہ حکم جاری کیا گیا ہے وہاں ہریجن آباد ہیں۔

رام ناتھ کے مطابق، اس پورے معاملے کے متعلق سب ڈویژنل مجسٹریٹ، مینہداول، اور سول جج (جونیئر ڈویژن)، سنت کبیر نگر کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے، جو فی الحال زیر التوا ہیں۔ متاثرہ کا دعویٰ ہے کہ مقدمہ عدالت میں ہونے کے باوجود مخالف فریق بغیر کسی حکم کے زبردستی گڑھا کھود رہا ہے۔ رام ناتھ نے اپنی شکایت میں کہا کہ گڑھا سید حاان کے گھر کے سامنے ہے۔ وہاں گندا پانی چھوڑنے سے بہت زیادہ گندگی پھیلنے کا خطرہ ہے، جس سے اس کے خاندان اور آس پاس رہنے والے بچوں کو شدید بیماری کا خطرہ ہے۔ مزید یہ کہ گڑھے میں بچوں کے گرنے کا خطرہ ہے کیونکہ یہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ جب اس نے احتجاج کیا تو مخالف فریق نے باز آنے سے انکار کر دیا اور اسے مارنے کی دھمکی دی۔ متاثرہ لڑکی نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مخالف فریق کو زبردستی پانی چھوڑنے سے روکا جائے اور عدالت میں کیس زیر سماعت ہونے تک وہاں تعمیراتی کام کی اجازت نہ دی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو غنڈوں کے خلاف مناسب کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔

سناتن بیان پر سماجوادی پارٹی وضاحت کرے: اخلاق ندوی

مسلمانوں کی سیاسی حیثیت اور آئینی برابری پر پیدا ہونے والے سوالات کا فوری جواب طلب

بارہ بنکی: (پریس ریلیز) سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے حالیہ بیان "جو سناتن ہے، وہی سماجواد ہے" پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سماجی ومذہبی رہنما اخلاق ندوی نے کہا ہے کہ اگر سماجوادی پارٹی کا نظریہ یہی ہے کہ سناتن ہی اصل سماجواد ہے تو پھر اس جماعت میں مسلمانوں اور دیگر غیر سناتن طبقات کی حیثیت کیا رہ جاتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارٹی قیادت اس معاملے پر اپنی پوزیشن واضح کرے تاکہ کسی بھی طبقے میں غلط فہمی یا بے چینی پیدا نہ ہو۔ اخلاق ندوی نے کہا کہ اگر سماجوادی پارٹی خود کو تمام طبقات کی نمائندہ جماعت قرار دیتی ہے تو اسے یہ واضح کرنا ہوگا کہ اس کا نظریہ صرف سناتن شناخت تک محدود ہے یا وہ آئین ہند کی روح کے مطابق تمام مذاہب اور برادریوں کو یکساں حیثیت دیتی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا پارٹی کے نزدیک مسلمان بھی اس تعریف میں شامل ہیں یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا آئین تمام شہریوں کو مذہب، ذات اور عقیدے سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق فراہم کرتا ہے، اس لیے سیاسی جماعتوں کو ایسے بیانات سے احتراز کرنا چاہیے جن سے سماجی ہم آہنگی متاثر ہو یا کسی طبقے میں اپنی سیاسی شناخت کے حوالے سے شکوک وشبہات پیدا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اکھلیش یادو کے اس بیان پر مختلف سیاسی حلقوں کی جانب سے مسلسل ردعمل سامنے آ رہا ہے، ایسے میں سماجوادی پارٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے موقف کی واضح تشریح کرے تاکہ عوام کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کا مناسب جواب مل سکے۔

کنزیومر کمیشن نے سنت کبیر نگر میں کار فراڈ پر بڑا حکم جاری کیا

60 دنوں کے اندر 10 فیصد سود کے ساتھ 4 لاکھ روپئے واپس کرنے کا حکم

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): ایک اہم فیصلے میں، سنت کبیر نگر میں ڈسٹرکٹ کنزیومر ڈسپیوٹ ریڈرسل کمیشن نے ایک ایسے صارف کے حق میں فیصلہ سنایا ہے جس سے کار بیچنے کے نام پر دھوکہ کیا گیا تھا۔ کمیشن نے یہ حکم فور وہیلر فراہم کرنے یا رقم واپس نہ کرنے کی صورت میں جاری کیا۔ کمیشن کے چیئرمین سریندر کمار سنگھ اور خاتون رکن مسز سنتوش نے مدعا علیہان کو ہدایت کی ہے کہ وہ 60 دنوں کے اندر شکایت کنندہ سے لیے گئے 4 لاکھ روپے 21 اگست 2024 سے حتمی ادائیگی تک 10 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کریں۔ مزید برآں، ذہنی، جسمانی اور مالی نقصانات کے ساتھ ساتھ قانونی چارہ جوئی کے اخراجات کے لیے اضافی 30,000 ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں دلیپ کمار شامل ہے، جو مگہر علاقے کے گاؤں بھینساہیا کا رہنے والا ہے۔ کمیشن میں درج اپنی شکایت میں انہوں نے کہا کہ اگست 2024 میں خلیل آباد میں آدرش سیڈ سینٹر کے آپریٹر شیو پرساد موریہ اور ان کے بیٹے دویک موریہ نے ان کے نام پر رجسٹرڈ فور وہیلر پانچ لاکھ روپے میں فروخت کرنے کا معاہدہ کیا تھا۔ دلیپ کمار نے 21 اگست 2024 کو چار لاکھ روپے ادا کیے اور باقی ایک لاکھ روپے 15 دنوں کے اندر ادا کرنے اور گاڑی کو آر ٹی او کو منتقل کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ شکایت کنندہ کے مطابق گاڑی گھر لے جانے کے اگلے ہی دن خراب ہو گئی۔ شکایت کرنے پر ملزمان اسے مرمت کا بہانہ بنا کر واپس لے گئے۔ اس کے بعد گاڑی کو نہ تو واپس کیا گیا اور نہ ہی آر ٹی او کو منتقل کیا گیا۔ بار بار کہنے کے باوجود چار لاکھ روپے واپس نہیں کیے گئے۔ 11 جولائی 2025 کو قانونی نوٹس بھیجنے کے بعد بھی معاملہ حل طلب رہا۔ سماعت کے دوران کمیشن نے اسے سروس میں سنگین کمی اور صارفین کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک سمجھا۔ اس کی بنیاد پر، مدعا علیہان کو 400,000 سود کے ساتھ واپس کرنے اور 30,000 بطور معاوضہ اور قانونی چارہ جوئی کے اخراجات ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔

پیغام کربلا پر روشنی اور یادگار طرحی مسالمہ

بارہ بنکی: (پریس ریلیز) الحاج نصیر انصاری کے نبی گنج واقع مکان پر عالی سید مراد رضا رضوی عظیم آبادی کی باوقار صدارت اور ہذیل احمد ہذیل کی نظامت میں ایک خوبصورت مجلس اور محفل مسالمہ کا انعقاد کیا گیا۔ مہمانان خصوصی کے طور پر محترم شعیب چودھری سید صغیر امام اور اڑیسا کٹک سے تشریف لائے شاکر وارثی نے شرکت کی۔ مجلس کا اغاز صوفی شاعر ہذیل احمد ہذیل نے تلاوت قران پاک سے کیا گیا۔

مجلس کو خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سید مراد رضا رضوی عظیم آبادی نے فرمایا کہ امام اور سیاسی لیڈر میں بہت فرق ہوتا ہے۔ لیڈر وہ ہوتا ہے جو اپنی کرسی بچانے کے لیے قوم کو قربان کر دے، دوسروں کو قربان کر دے، اور امام وہ ہوتا ہے جو اپنی قوم کو بچانے کے لیے دوسروں کو بچانے کے لیے خود کو قربان کر دے۔ ہم اس بات پر جھگڑ رہے ہیں کہ نماز ہاتھ باندھ کر پڑھنا ہے کہ نماز ہاتھ کھول کر پڑھنا ہے۔ جبکہ دشمن ہمارے ہاتھوں کو ہی کاٹ دینا چاہتا ہے۔ قوم کا المیہ یہ ہے کہ اس نے ایسے رہبر بنا لیے ہیں کہ جن کو خود ہی اپنی منزل کا پتہ نہیں ہوتا۔ بعد ازاں مصرع (دکھا گئے جو رہ حق وہ رہنما ہیں حسین) پر طرحی مسالمے کا اغاز کیا گیا۔

اس کے علاوہ الحاج نصیر انصاری، ہذیل احمد ہذیل، مجیب صدیقی کرنل گنجوی، عظیم مشائخی، عزم گونڈوی، اجمل کنتوری، مختار فاروقی، ماسٹر عرفان بارہ بنکوی، شعیب کامل، مقصود پیامی، طالب اعلی پوری، شمس زکریاوی، عدیل منصوری، حیدر مسولوی، نظر مسولوی، لطیف بارہ بنکوی جاسم کنتوری حافظ محمد یوسف بارہ بنکوی نے بھی اپنے اپنے خوبصورت کلام پیش کیے۔ محفل کے اختتام پر بزم کے صدر الحاج نصیر انصاری صاحب نے تمام شعرائے کرام وسامعین کا شکریہ ادا کیا۔ اگلے ماہ کی حمدیہ نشست کے لیے جس مصرے کا اعلان کیا گیا وہ درج ذیل ہے۔
ہے ذرے ذرے میں جلوہ گری تری یا رب
۔قافیہ۔تری۔ردیف۔یارب۔

خلیل آباد: شکایات میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی: ڈی ایم

سنت کبیر نگر (ڈاکٹر عنبر بستوی): ضلع مجسٹریٹ آلوک کمار نے منگل کو خلیل آباد کے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں آئی جی آر ایس، ٹیکس اور ریونیو محکموں کی ایک جائزہ میٹنگ کی۔ شکایات کو معیاری طریقے سے نمٹانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) ستیہ پرکاش اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جوڈیشل) چندریش کمار سنگھ سمیت مختلف محکموں کے افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے آئی جی آر ایس پورٹل پر زیر التواء شکایات کا جائزہ لیا، جن میں وزیر اعلیٰ، کمشنر، ضلع مجسٹریٹ، اور تحصیل ڈے سے متعلقہ محکموں کے حساب سے شکایات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندگان کا عدم اطمینان تصرف میں معیار کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایسے میں متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مکمل رپورٹ کے ساتھ اگلی جائزہ میٹنگ میں حاضر ہوں۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ شکایات کے حل کے بعد شکایت کنندہ سے اطمینان بخش رائے حاصل کی جائے۔ انہوں نے ضلع پر زور دیا کہ وہ محکمہ جاتی اسکیموں اور ترقیاتی کاموں پر پیش رفت کو تیز کریں تاکہ وزیر اعلیٰ کے ڈیش بورڈ پر اعلیٰ درجہ برقرار رکھا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے واضح کیا کہ اگر شکایات کے حل میں لاپرواہی یا اسکیموں کو نافذ کرنے میں کوتاہی سے ضلع کی درجہ بندی متاثر ہوتی ہے تو متعلقہ عہدیداروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

ٹیکس اور ریونیو کی وصولی کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف محکموں بشمول ایکسائز، ٹریڈ ٹیکس، ٹرانسپورٹ، سٹیمپ ڈیوٹی، بجلی کے واجبات کی وصولی، محکمہ جنگلات، آبپاشی اور ٹیوب ویلز، میونسپل باڈیز، کان کنی، مارکیٹ کمیٹی، وزن اور پیمائش اور فوڈ سکیورٹی کا جائزہ لیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام محکموں کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر 100 فیصد ریونیو کی وصولی کو یقینی بنائیں۔

اس اہم میٹنگ میں لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کے ڈپٹی کمشنر پربھات دویدی، ایس ڈی ایم خلیل آباد ہردے رام تیواری، ایس ڈی ایم مہدوال ارون کمار، ایس ڈی ایم دھنگھٹہ روی کانت چوبے، ایس ڈی ایم (جوڈیشل) سنجیو رائے، ایس ڈی ایم ڈاکٹر سنیل کمار، تحصیلدار خلیل آباد آنند اوجھا، مہدوالا کے علاوہ دیگر افسران موجود تھے۔

دھنگھٹا رام جی، اسسٹنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی ستیش کمار، ڈپٹی کمشنر اسٹیٹ ٹیکس راجیش کمار پانڈے، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ڈاکٹر راکیش کمار سنگھ، ایگزیکٹیو انجینئر بجلی راجیش کمار، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر اپیندر کمار، ضلع پنچایت راج افسر ارون کمار، ضلع ایکسائز آفیسر سنجے کمار، لیڈ بینک منیجر پون کمار سنہا، وی اے آر ٹی او اے آر ٹی او اور دیگر افسران موجود تھے۔ وی پی ورما، ای ڈی ایم راکیش کمار سنگھ، ایگزیکٹیو آفیسر میونسپلٹی اودھیش بھارتی اور انفارمیشن آفیسر سریش کمار سروج سمیت کئی دیگر افسران موجود تھے۔

وزیرِ جل شکتی نے سرکاری نلکوپ کی جدید کاری کا ورچوئل افتتاح کیا

بہرائچ: (نامہ نگار) وزیرِ محکمہ جل شکتی (آبپاشی وآبی وسائل، سیلاب کنٹرول، بنجر زمین کی ترقی، معمولی آبپاشی، نمامی گنگے اور دیہی آبی فراہمی محکمہ) جناب سوتنتر دیو سنگھ نے پیر کے روز ضلع لکھنؤ میں واقع محکمہ آبپاشی کے ہیڈکوارٹر سے چودھری چرن سنگھ سریو پمپ نہر کے دوسرے اور تیسرے مرحلے کی جدید کاری (ماڈرنائزیشن) کی منصوبہ بندی، نیز نلکوپ کھنڈ بہرائچ کی چار دیگر منصوبوں، بالترتیب 29 عدد سرکاری نلکوپ، 68 عدد سرکاری نلکوپ کی جدید کاری کا منصوبہ، 09 عدد نئے سرکاری نلکوپ کی تعمیر کا منصوبہ، اور نلکوپ کھنڈ بہرائچ کے تحت کھنڈیہ ورکشاپ کی جدید کاری کا منصوبہ، جن کی مجموعی لاگت 4293.37 لاکھ روپے ہے، کا ورچوئل افتتاح کیا۔ افتتاحی پروگرام کے دوران وزیرِ جل شکتی جناب سوتنتر دیو سنگھ نے سریو پمپ نہر کے دوسرے مرحلے کے پمپوں اور ضلع بلرام پور میں واقع اترولہ پمپ نہر کے پمپوں کو بھی SCADA ٹیکنالوجی کے ذریعے آن لائن آپریٹ کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران وزیرِ جل شکتی نے ضلع بہرائچ کے کسانوں سے ورچوئل رابطہ قائم کرتے ہوئے ان منصوبوں سے حاصل ہونے والے فوائد اور ان کے تجربات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ بعد ازاں چودھری چرن سنگھ سریو پمپ نہر، دوسرے مرحلے کے احاطے میں موجود عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے ضلع بہرائچ اور شراوستی کے مجموعی طور پر 207 دیہات کے 30,412 کسان خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا، جبکہ 22,072 ہیکٹر رقبے پر آبپاشی کی سہولت بحال ہوگی اور 450 ہیکٹر نئی آبپاشی کی صلاحیت پیدا کی جائے گی۔ وزیر جناب سنگھ نے ماحولیاتی تحفظ، تعلیم اور ثقافتی اقدار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ درخت کاٹنے کے بجائے زیادہ سے زیادہ شجرکاری کی جائے تاکہ آنے والی نسلوں کو صحت مند ماحول فراہم کیا جا سکے۔

افتتاحی تقریب میں پرنسپل سکریٹری آبپاشی انل گرگ، چیف انجینئر/محکمہ سربراہ آبپاشی وآبی وسائل محکمہ اتر پردیش سندیپ کمار، چیف انجینئر نلکوپ مشرق ایودھیا شیو پرساد موریہ، چیف انجینئر نلکوپ مشرق ایودھیا سنجے ترپاٹھی، چیف انجینئر سریو پروجیکٹ اول ایودھیا اور دیگر سینئر محکمانہ افسران نے بھی ورچوئل طور پر شرکت کی۔ جبکہ پمپ نہر کے کمپاؤنڈ میں سپرنٹنڈنگ انجینئر نلکوپ منڈل ایودھیا پنکج کمار ورما، سپرنٹنڈنگ انجینئر نلکوپ منڈل گونڈا اچیوتا نند، سپرنٹنڈنگ انجینئر نلکوپ منڈل بستی شیو کمار ورما، سپرنٹنڈنگ انجینئر آبپاشی تعمیراتی منڈل بہرائچ رجنی کانت اگروال، ایگزیکٹو انجینئر شیو کمار گپتا، سلیل کمار، وجے کمار، دنیش کمار، ہرش کمار، جے پرکاش ورما، ملکھان سنگھ سمیت دیگر محکمانہ افسران اور ملازمین موجود رہے اور افتتاحی پروگرام کے گواہ بنے۔ سریو پمپ نہر کے دوسرے مرحلے کے احاطے میں بڑی تعداد میں کسانوں نے شرکت کی، وزیرِ موصوف کا خطاب سنا اور ان سے ورچوئل مکالمہ بھی کیا۔

ایودھیا کی آڑ میں ملک کی شناخت اور عقیدے پر کیا جا رہا ہے حملہ: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وہ لوگ جن کیلئے ملک سب سے اہم نہیں ہے وہ ملک کی شناخت اور ایمان پر مسلسل حملہ کر رہے ہیں۔ شری رام جنم بھومی مندر معاملے میں ٹرسٹ کی درخواست پر ایس آئی ٹی غیر جانبدارانہ تحقیقات کر رہی ہے اور ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ استعفے بھی اخلاقی بنیادوں پر دیے گئے ہیں۔ تاہم، جو لوگ اس بدقسمت واقعے کی آڑ میں عقیدے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے اور ہندوؤں کی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے غریبوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالا اور لوگوں کو ہنومان گڑھی جیسے مقدس مقام پر نماز پڑھنے پر مجبور کرنے کی مذموم کوشش کی۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ قومی اقتدار کو مجروح کرنے والی قوتوں کے خلاف ہوشیار رہیں۔ وزیر اعلیٰ منگل کو لکھنؤ میں ایک نیوز چینل کے خصوصی کانکلیو 'یوپی آن ہائٹس' سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ان انقلابی تبدیلیوں اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی جو اتر پردیش میں ان کے نو سال سے زیادہ کے دور میں ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور ڈبل انجن والی حکومت کے عزم کے تحت اتر پردیش آج ''بیمارو'' ریاستوں کے زمرے سے نکل کر ملک کی سب سے اوپر کی تین معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے یوپی میں ہر تیسرے دن فسادات ہوتے تھے اور کرفیو مہینوں تک رہتا تھا۔ بیٹیاں اور تاجر محفوظ نہیں تھے۔ 35 سے زیادہ اضلاع ایسے تھے جہاں لوگ اپنی بیٹیوں کو تعلیم کیلئے یوپی سے باہر ہاسٹل یا رشتہ داروں کے گھروں میں بھیجتے تھے۔ دیگر نے اپنی بیٹیوں کو اسکول بھیجنا بالکل بند کر دیا تھا۔ تاجروں کو یقین نہیں تھا کہ وہ گھر واپس جا سکیں گے۔ کسان اپنے کھیتوں میں جانے سے ڈرتے تھے۔ سی ایم نے کہا کہ اس وقت ملک میں کہیں بھی ہونے والا ہر دھماکہ یوپی کا نام سامنے لاتا تھا۔ پچھلی حکومتوں میں فسادیوں کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر بلا کر عزت افزائی کی جاتی تھی۔

حکومتوں نے مافیا کے آگے گھٹنے ٹیک دیے اور ناک بھوں چڑھائی۔ یہ معلومات نئی نسل تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ تاہم، پچھلے نو سالوں میں اتر پردیش کو فسادات، کرفیو اور گڑبڑ سے پاک ریاست کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اب اتر پردیش میں بیٹیوں اور تاجروں سمیت ہر شخص محفوظ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ محفوظ ماحول کے بغیر کوئی سرمایہ کار یوپی نہیں آتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اکتوبر 2017 میں سرمایہ کاروں کے اجلاس کی منصوبہ بندی کی اور اسکیلئے ایک پالیسی بنائی۔ ''نتیجتاً، یوپی کو 50 لاکھ کروڑ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جس میں 15 لاکھ کروڑ سے زیادہ کے منصوبے لاگو کیے گئے ہیں۔' 2017 سے پہلے لکھنؤ کی چکن کاری، فیروزآباد کی شیشہ، مرادآباد کی پیتل، میرٹھ کی اسپورٹس، بھدوہی کی قالین اور بنارس کی ساڑھی کی صنعتیں منہدم ہو رہی تھیں۔

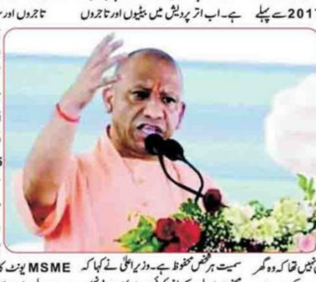

تاجروں اور سرمایہ کاروں کے پاس گھر بیٹھنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ جب ڈبل انجن والی حکومت اقتدار میں آئی تو ہم نے انہیں ''ایک ضلع، ایک پروڈکٹ'' (ODOP) کا نام دیا۔ 75 اضلاع سے 79 مصنوعات کو جی آئی ٹیگ دیے گئے ہیں۔ ODOP کے تحت، فی الحال اتر پردیش میں 9.6 ملین MSME یونٹ کام کر رہے ہیں، جن میں 32.5 ملین نوجوانوں کو روزگار مل رہا ہے۔ آج اتر پردیش 2 لاکھ کروڑ سے زیادہ کی اوڈی او پی مصنوعات برآمد کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پچھلی حکومتوں میں پسماندگی، افراتفری، فسادات، غنڈہ گردی، کرفیو اور بے روزگاری اتر پردیش کی پہچان بن چکی تھی۔ نوجوان بے روزگاری کا خمیازہ بھگت رہے تھے۔ حکومت بننے کے بعد ہم نے کابینہ کے پہلے اجلاس میں کسانوں کو ریلیف دینے کا فیصلہ کیا، لیکن خزانہ خالی تھا۔ بینکران کے فون کا جواب نہیں دے رہے تھے۔ اس وقت کے فائنس سکریٹری نے طبیعت خراب ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کا کہہ رہے تھے۔ تاہم جب ہم نے ٹھوس فیصلے لینے شروع کیے تو نتائج سامنے آنے لگے۔ درحقیقت، اتر پردیش بیمار نہیں تھا بلکہ بیمار وہ ذہنیت تھی جو 2017 سے پہلے غالب تھی۔ اس ذہنیت نے کسانوں کو خودکشی پر مجبور کر دیا تھا۔ نوجوانوں کے سامنے شناخت کا بحران اور ہر ایک کیلئے عدم تحفظ کا احساس پیدا کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یوپی کا بجٹ 3 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 9 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا ہے۔ 2016-17 میں یوپی کی کل جی ایس ڈی پی 12 لاکھ کروڑ روپے تھی جو اب 36 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس وقت فی کس آمدنی صرف 43 ہزار روپے تھی لیکن اب یہ 1.20 لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ اتر پردیش میں خواتین صرف 12 فیصد افرادی قوت پر مشتمل تھیں، لیکن آج یہ تعداد 38 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ بے روزگاری کی شرح 19 فیصد سے کم ہو کر 3 فیصد سے بھی کم ہو گئی ہے۔ یہ تصویر ایک نئے اتر پردیش کو پیش کر رہی ہے۔

لکھنؤ: ایس جی پی جی آئی کے 30ویں کانووکیشن میں گورنر آنندی بین پٹیل نے ڈیجی لاکر پر ڈگری جاری کرتے ہوئے۔ ان کے ساتھ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، پی جی آئی کے ڈائریکٹر آر کے دھیمان اور آئی اے ایس نیہا شرما بھی موجود تھے۔

ٹھگوں کی پارٹی بن چکی ہے بی جے پی: اکھلیش

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ''ٹھگوں کی پارٹی'' بن گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت میں مہنگائی، بدعنوانی، ناانصافی، لوٹ مار اور جرائم عروج پر ہیں۔ ایودھیا کے رام مندر میں چڑھاوے کی چوری اور زیورات کے مبینہ غبن کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک شرمناک واقعہ ہے اور بی جے پی قیادت کو اس کی ذمہ داری قبول کرنی چاہئے۔

مہنگائی، کسان اور امن و امان پر سوال: اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے ملک کی معیشت کو کمزور کر دیا ہے اور غیر ملکی قرض مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہر محکمے میں کرپشن عروج پر ہے اور غریبوں کو تھانوں، تحصیلوں اور عدالتوں میں انصاف نہیں مل رہا۔ کسانوں کو ان کی فصلوں کی مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے، جب کہ ضروری خدمات جیسے کھاد، بیج، ڈیزل، پیٹرول اور بجلی دستیاب نہیں ہے۔ ایس پی سربراہ نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں امن و امان پوری طرح سے بگڑ چکا ہے۔ انہوں نے علی گڑھ میں ملازمت فراہم کرنے کے نام پر فرضی انکاؤنٹر، حراست میں ہونے والی اموات اور 45 لاکھ روپے کے مبینہ فراڈ کا حوالہ دیتے ہوئے حکومت کے ''زیرو ٹالرینس'' کے دعوے پر سوال اٹھایا۔ 2027 کے انتخابات کے حوالے سے بڑا دعویٰ: اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی مذہب کے نام پر سماج کو تقسیم کرنے کا کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت، اور عوامی بہبود کی اسکیمیں متاثر ہوئی ہیں اور طلباء، کسان، تاجر، مزدور اور نوجوان سب اس کا شکار ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی آدھی رہ گئی تھی اور عوام 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کا مکمل صفایا کر دیں گے اور آئین، جمہوریت اور ریزرویشن کی حفاظت کریں گے۔

قبرستان کی زمین پر بنی عیدگاہ کے مینار پر چلا بلڈوزر

سنبھل: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع سنبھل میں قبرستان کی زمین پر بنی عیدگاہ کے مینار کو انتظامیہ نے بلڈوزر سے منہدم کر دیا ہے۔ تحصیل سنبھل کے تحت واقع گاؤں مڑھن میں قبرستان کے لیے مختص سرکاری زمین پر قبضہ کر کے عیدگاہ اور مسجد تعمیر کر لی گئی تھی، جس کی شکایت دیہاتیوں نے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) سے کی تھی۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے تحصیلدار کورٹ نے قبرستان کی زمین پر بنائی گئی عیدگاہ اور مسجد کو گرانے کے احکامات جاری کیے تھے۔ تحصیلدار کورٹ کے حکم پر تحصیل کے ملازمین

منگل کو پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ تحصیل کے ملازمین نے پہلے دو افراد کی جانب سے ایک خاتون کی زمین پر غیر قانونی قبضہ کر کے بنائے گئے دو مکانات کو بلڈوزر سے مسمار کروایا اور پھر بلڈوزر کے ذریعے عیدگاہ کے پچیس فٹ اونچے مینار کو منہدم کر دیا۔ باقی غیر قانونی قبضے کو ہٹانے کے لیے بلڈوزر کی کارروائی جاری ہے۔

پی جی آئی پولیس نے پکڑا شاطر چوروں کا گروہ
20 لاکھ کے سونے، چاندی کے زیورات برآمد

لکھنؤ: راجدھانی لکھنؤ کے پی جی آئی تھانہ کی پولیس نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے بند گھروں میں چوری کرنے والے 4 شاطر چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے قبضہ سے 20 لاکھ روپے مالیت کے سونے اور چاندی کے زیورات برآمد کئے ہیں۔ یہ کارروائی لکھنؤ پولیس کمشنریٹ کے سینئر افسران کی ہدایت پر ملزمان کے خلاف شروع کی گئی خصوصی مہم کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ اس بڑی چوری کا شکار نیو گرین سٹی (ہیوت مؤ، مویا) کی رہنے والی کویتا یادو کا کنبہ ہوا تھا۔ کویتا یادو 8 جولائی کو اپنے چھوٹے بیٹے کا مونڈن کرانے وندھیاچل (مرزاپور) گئی تھیں۔ 10 جولائی کو جب وہ واپس آئی تو گھر کے دروازوں کے تالے ٹوٹے ہوئے تھے اور اندر سے قیمتی زیورات غائب تھے۔ متاثرہ کی شکایت کے بعد پی جی آئی پولیس نے نامعلوم چوروں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 305(a) کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس کی تین ٹیموں نے کالندی پارک کے قریب گھیرا: معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (جنوبی) امت کمار آنند کی نگرانی میں تین خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ پولیس ٹیموں نے تقریباً 150 سی سی ٹی وی فوٹیج اور الیکٹرانک شواہد کا باریک بینی سے تجزیہ کیا۔ آخر کار منگل کو ایک مخصوص اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے کالندی پارک نہر کے کنارے سنسان سڑک سے چاروں ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان آپس میں دوست ہیں اور انہوں نے جرائم کو انجام دینے کیلئے ایک منظم گینگ بنایا تھا۔ ملزمین میں ارجن راوت 22 ساکن پیرولی پی جی آئی لکھنؤ، وہ ناخواندہ ہے اور پینٹر کا کام کرتا ہے اور اس کے خلاف اس سے پہلے چار فوجداری مقدمات درج ہیں۔

سدیف علی عرف ثمر 23 ساکن مؤ پچھم ٹولہ موہن لال گنج لکھنؤ، یہ 9ویں پاس اور پینٹر ہے۔ اس کے خلاف پہلے ہی تین مقدمات درج ہیں۔ ونے کمار 26 ساکن ہیوت مؤ مویا پی جی آئی لکھنؤ، وہ ساتویں جماعت پاس ہے اور ہاؤس کیپنگ کا کام کرتا ہے۔ اس کے خلاف دو مقدمات درج ہیں۔ دیپک یادو 25 ساکن ہیوت مؤ مویا پی جی آئی لکھنؤ؟ وہ آٹھویں جماعت پاس ہے اور پیشے کے لحاظ سے ٹیکسی ڈرائیور ہے۔ اس کے خلاف سیتاپور اور لکھنؤ میں تین مقدمات درج ہیں۔

بارش سے گھروں میں بھرا پانی، سڑک ٹریفک جام

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی میں منگل کی سہ پہر اچانک موسم بدل گیا، اور تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی موسلا دھار بارش نے شہر کے ناکافی انفراسٹرکچر کو بے نقاب کر دیا۔ سہ پہر 3 بجے کے قریب شروع ہوئی موسلا دھار بارش سے کئی اہم سڑکوں پر پانی بھر گیا اور نشیبی علاقوں میں لوگوں کے گھروں میں گھس گیا۔ گومتی نگر میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے مرکزی گیٹ کے باہر کی سڑک پانی میں ڈوب گئی۔ سڑک پر نالے کا پانی جمع ہونے سے ٹریفک بھی متاثر ہوئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ تھوڑی سی بارش بھی ہر سال اس علاقے میں پانی جمع ہونے کا باعث بنتی ہے۔ مدح گنج علاقے میں شیعہ پی جی کالج کے قریب سڑک کا گندا پانی گھروں میں داخل ہو گیا جس سے مکینوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کئی مقامات پر گاڑیاں رینگتی ہوئی نظر آئیں اور پیدل چلنے والوں کو پانی بھرنے سے گزرنا پڑا۔

قنوج کے اسکول میں ٹیچر اور استانی کا متنازعہ ویڈیو وائرل، بی ایس اے نے رپورٹ مانگی

قنوج: (پی این ایس) اتر پردیش کے قنوج ضلع کے ایک پرائمری اسکول میں اسسٹنٹ ٹیچر اور ایک استانی کا کلاس روم کے اندر ایک دوسرے کو بوسہ دینے کا مبینہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے۔ اس واقعہ سے بنیادی تعلیم کے محکمے میں کھلبلی مچ گئی ہے اور بی ایس اے نے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اسکول کے احاطے میں اس طرح کی حرکت سے برہم ہوئے سرپرست: وائرل ویڈیو مبینہ طور پر سوریکھ ترقیاتی بلاک کے ایک گاؤں کے اسکول کا بتایا جا رہا ہے۔ ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ جیسے ہی بچے کلاس روم سے باہر نکلتے ہیں دونوں ٹیچر فحش حرکت کرتے ہیں۔ یہ اسکول جونیئر سطح تک ہے، جس میں طلباء کی ایک بڑی تعداد ہے۔ اس واقعہ سے والدین اور گاؤں والوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اسکول بچوں کی کردار سازی کا مرکز ہوتا ہے اور اساتذہ کو معاشرے میں رول ماڈل سمجھا جاتا ہے۔ اگر ایسا سلوک اسکول کے احاطے میں ہوتا ہے تو اس سے نظام تعلیم کے وقار اور استاد اور طالب علم کی روایت کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ BSA نے بلاک ایجوکیشن آفیسر سے طلب کی رپورٹ: بیسک ایجوکیشن آفیسر (بی ایس اے) سندیپ کمار نے اس معاملے پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ جیسے ہی معاملہ ان کے علم میں آیا بلاک ایجوکیشن افسر سے رپورٹ طلب کی گئی۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ وائرل ہونے والی ویڈیو پرانی معلوم ہوتی ہے لیکن اگر تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ استاد اور ٹیچر واقعی ایسی حرکت میں ملوث تھے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ رپورٹ کے بعد دونوں اساتذہ کو معطل کیے جانے کا امکان ہے۔

اعظم گڑھ میں دو مڈبھیڑ کے دوران پانچ شاطر بدمعاش گرفتار

اعظم گڑھ: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع اعظم گڑھ میں پولیس نے جرائم اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف چلائی جا رہی مہم کے تحت دو الگ الگ مڈبھیڑ میں پانچ ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ دونوں واقعات میں پولیس کی جوابی کارروائی کے دوران دو ملزمان زخمی ہو گئے۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ موٹر سائیکل، غیر قانونی طمنچے، کارتوس، گوکشی میں استعمال ہونے والے آلات اور 23.700 کلوگرام ممنوعہ گوشت برآمد کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی) مدھوبن کمار سنگھ نے منگل کو بتایا کہ پہلی کارروائی کوتوالی علاقے میں 13 جولائی کی دیر رات باغ لکھراؤ پلیا کے پاس کی گئی۔ پولیس ٹیم کو دیکھ کر بین ضلعی چور۔ ٹھگ گروہ کے دو بدمعاشوں نے فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جانب سے اپنے دفاع میں کی گئی جوابی کارروائی میں راجیش یادو کے پیر میں گولی لگی، جبکہ اس کے ساتھی وجے یادو کو گھیرا بندی کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 315 بور کا ایک طمنچہ، کارتوس اور ضلع اسپتال کے احاطے سے چوری کی گئی اسپلینڈر پلس موٹر سائیکل برآمد کی گئی۔ راجیش یادو کے خلاف غازی پور، مئو، مرزاپور اور اعظم گڑھ اضلاع میں چوری، ٹھگی، دھوکہ دہی، آرمز ایکٹ اور گینگسٹر ایکٹ سمیت 17 مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ دوسری مڈبھیڑ سرائے میر تھانہ علاقے کے خاص ڈیہہ۔ برئی پور بڑی نہر کے پاس ہوئی۔ سرکل آفیسر پھول پور کرن پال سنگھ نے بتایا کہ ڈائل 112۔ پر گوکشی کی اطلاع ملنے پر پہنچی پولیس ٹیم پر معراج عرف ساجد خان نے فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں معراج کے پیر میں گولی لگی، جبکہ اس کے ساتھیوں غالب اور شہزاد کو گرفتار کر لیا گیا۔ گروہ کا ایک اور رکن ارہم موقع سے فرار ہو گیا۔

فیروزآباد میں چار اسمگلر گرفتار، 20 لاکھ کی چرس برآمد

فیروزآباد: (یواین آئی) فیروزآباد ضلع کی تھانہ رسول پور پولیس اور اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کی ٹیم نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے منگل کے روز بہار سے منشیات لاکر کے اس علاقے میں اسمگلنگ کرنے والے گروہ کے چار ارکان کو گرفتار کیا ہے۔ جن کے قبضے سے تقریباً 20 لاکھ روپے مالیت کی چرس بھی برآمد کی گئی ہے۔ تھانہ رسول پور کے انچارج پردیپ کمار کو مخبر کے ذریعے بہار سے منشیات فیروزآباد لائے جانے کی اطلاع ملی تھی۔ تھانہ رسول پور پولیس ٹیم اور آگرہ اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس نے منگل کے روز اطلاع کی بنیاد پر ریلوے روڈ پر ناکہ بندی کرتے ہوئے چار مشتبہ نوجوانوں کو پکڑ کر ان کی تلاشی لی۔ ان کے بیگ سے منشیات کے 14 پیکٹ برآمد ہوئے۔ برآمد شدہ چرس کے پیکٹوں کا وزن 6 کلو 781 گرام ہے۔ اس کے علاوہ موبائل فون، اے ٹی ایم کارڈ، آدھار کارڈ اور نقدی بھی برآمد ہوئی ہے۔ گرفتار نوجوانوں نے بتایا کہ وہ لوگ بہار سے سستے داموں منشیات لاکر فیروزآباد، آگرہ، متھرا اور آس پاس کے اضلاع میں مہنگے داموں سپلائی کرتے ہیں۔ ببلو کمار ساہنی، اروند ساہنی اور وجے کمار بہار کے رہنے والے ہیں جبکہ ان کے ساتھ ایک اسکوٹی پر منوج کمار بھی تھا جو آگرہ کا رہائشی ہے۔ گرفتار اسمگلروں کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے انہیں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

متنازعہ ہورڈنگز نے مچائی سیاسی ہلچل، ایس پی لیڈران کا احتجاج

بارہ بنکی: (پی این ایس) بارہ بنکی ضلع میں سماج وادی پارٹی کے بانی ملائم سنگھ یادو اور قومی صدر اکھلیش یادو کی تصویر والے متنازعہ ہورڈنگز لگانے سے سیاسی ماحول گرما ہوا ہے۔ ہورڈنگز میں دونوں رہنماؤں کو مسلم ٹوپیاں پہنے ہوئے دکھایا گیا ہے، جس کے ساتھ جارحانہ نعرہ ''دل میں بابر، منہ میں رام'' لکھا ہوا ہے۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی لیڈر تاج بابا رین اپنے حامیوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ مشتعل کارکنوں نے فوری طور پر متنازعہ ہورڈنگز اور پوسٹرز کو اکھاڑ پھینکا۔ اس واقعے کے بعد علاقے میں کچھ دیر کے لیے کشیدگی پھیل گئی۔ ایس پی لیڈروں نے فوری طور پر پولیس کو مطلع کیا، حالانکہ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ یہ ہورڈنگ کب اور کس نے لگائی۔ یہ پوسٹر بارہ بنکی کے کئی چوراہوں پر لگائے گئے ہیں۔ یہ حساس مسائل کو اٹھاتے ہیں جیسے رام مندر کا مسئلہ، ہنومان گڑھی کے باہر نماز پڑھنا، اور کارسیوکوں پر فائرنگ۔ پوسٹروں میں

اکھلیش یادو سے معافی مانگنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ وہ رام مندر کے حوالے سے ملائم سنگھ یادو، رام گوپال یادو، اور شیو پال یادو کے ماضی کے بیانات کا بھی حوالہ دیتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ بارہ بنکی، لکھنؤ، سیتاپور اور ایودھیا سمیت کئی دیگر اضلاع میں بھی اسی طرح کے پوسٹر لگائے گئے ہیں۔ یہ واضح طور پر بڑے پیمانے پر مہم کی نشاندہی کرتا ہے۔ سیاست اتر پردیش اسمبلی کے انتخابات اگلے سال کے اوائل میں ہونے والے ہیں، جس سے تمام سیاسی جماعتوں کو اپنی تیاریوں کو تیز کرنے پر اکسایا جا رہا ہے۔ حکمران جماعت اور اپوزیشن کے رہنما نئے مسائل پر ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہیں۔ پوسٹر وار کو اسی حکمت عملی کا حصہ سمجھا جا رہا ہے جس سے انتخابی ماحول مزید گہرا ہونے کا خدشہ ہے۔ پولیس اب ہورڈنگز کے قصورواروں سے تفتیش کر رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج کو سکین کیا جا رہا ہے اور پورے معاملے کا پردہ فاش کرنے کے لیے آس پاس کے لوگوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

ضلع اسپتال میں پیرامیڈیکل کی طالبہ کا قتل

پیلی بھیت: (پی این ایس) یہاں کے گورنمنٹ میڈیکل کالج سے جڑے ضلع اسپتال میں منگل کی صبح ایک پیرامیڈیکل کی طالبہ کو چاقو مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ایک ساتھی طالب علم ساگر سنگھ نے کشیش پٹیل پر حملہ کیا۔ اس کی مدد کے لیے آنے والی ایک خاتون ملازم بھی حملے میں زخمی ہو گئی۔ شدید زخمی طالبہ کو بریلی ریفر کیا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ یہ واقعہ ضلع اسپتال کیمپس کے سی ٹی اسکین روم میں پیش آیا۔ حملے سے ہسپتال کے احاطے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور مریضوں اور تیمارداروں میں سراسیمگی پھیل گئی۔ واقعے کے بعد پیرامیڈیکل کے طلبہ نے میڈیکل کالج کیمپس میں احتجاج کیا۔ پولیس نے ملزم ساگر سنگھ کو موقع پر گرفتار کر لیا۔ منگل کی صبح پیرامیڈیکل کے طالب علم ساگر سنگھ نے ضلع اسپتال کیمپس کے سی ٹی اسکین روم میں اچانک بریلی کی طالبہ کشیش پٹیل پر حملہ کر دیا۔ حملے سے طالبہ زخمی ہو گئی، جس سے کہرام مچ گیا۔ طالبہ کو بچانے کے لیے آگے آنے والی سی ٹی اسکین ڈپارٹمنٹ کی خاتون ملازم ندھی کو بھی ملزم نے وار کیا۔ اس واقعہ سے ہسپتال کے احاطے میں کہرام مچ گیا۔ شدید زخمی کشیش پٹیل کو فوری طور پر بریلی ریفر کر دیا گیا۔

1 لاکھ روپے کا انعامی بابو، گورکھپور انکاؤنٹر میں مارا گیا

گورکھپور: (پی این ایس) انکاؤنٹر۔ اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور پولیس کے مشترکہ آپریشن کے دوران، مستفیض الرحمان عرف بابو، ایک مجرم، جس پر 1 لاکھ روپے کا انعام تھا، پیر کی رات دیر گئے گورکھپور، اتر پردیش میں ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم نے محاصرے کے دوران فائرنگ کر دی، جوابی کارروائی میں وہ زخمی ہو گیا۔ ضلع اسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ مقابلے میں ایک پولیس اہلکار بھی زخمی ہوا۔ رحمان اعظم گڑھ کا رہنے والا تھا اور قتل، اقدام قتل، پولیس حراست سے فرار، بی ایس پی لیڈر کمالو کے قتل سمیت مجرمانہ سازش سمیت 10 سے زیادہ مقدمات میں مطلوب تھا۔ وارانسی کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے اس پر ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ پولیس کے مطابق، ایس ٹی ایف گورکھپور یونٹ کو پیر کی رات اطلاع ملی کہ مستفیض الرحمان کھورابر تھانہ علاقے کے رام نگر کرجہہ سے کشی نگر کی طرف جا رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور کھورابار پولیس نے مشترکہ محاصرہ شروع کیا۔

جیسے ہی پولیس نے اسے روکنے کی کوشش کی تو اس نے فائرنگ کر دی۔ جوابی کارروائی میں اسے گولی مار دی گئی۔ زخمی مجرم کو ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ انکاؤنٹر کے دوران چیف کانسٹیبل مہیندر سنگھ بھی زخمی ہوئے اور انہیں علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق رحمان اعظم گڑھ کے مہ نگر تھانہ علاقے میں 2021 میں بی ایس پی لیڈر کمالو کے قتل کا مرکزی ملزم تھا۔ واقعہ کے بعد وہ فرار ہو گیا اور بعد میں گجرات فرار ہو گیا۔ اس کے خلاف 10 سے زیادہ مجرمانہ مقدمات درج تھے جن میں قتل، اقدام قتل، دھمکیاں، چوری، مجرمانہ سازش اور پولیس کی حراست سے فرار شامل ہیں۔ اس کے خلاف 2024 میں مہاراشٹر کے امراوتی دیہی ضلع میں پولیس کی حراست سے فرار ہونے کا مقدمہ بھی درج کیا گیا تھا۔ مقابلے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک پستول، بڑی تعداد میں کارتوس اور کھوکھے اور ایک موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ پولیس کے اعلیٰ افسران جائے وقوعہ پر پہنچے اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے برآمد شدہ اشیاء کو قبضے میں لے لیا ہے اور قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ رحمان کے مجرمانہ نیٹ ورک اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں بھی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

فیملی آئی ڈیز میں خراب پیش رفت پر سات افسران کو وارننگ نوٹس جاری

ڈی ایم نے سی ایم ڈیش بورڈ کے جائزے کے دوران سخت موقف اختیار کیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سی ایم ڈیش بورڈ کے تحت مختلف محکمانہ اسکیموں اور پروگراموں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) ڈاکٹر راجندر پنسیا کی صدارت میں وکاس بھون آڈیٹوریم میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی ایم نے مختلف محکموں کی پیش رفت کا تفصیل سے جائزہ لیا اور تمام عہدیداروں کو مقررہ مدت کے اندر اہداف کی 100 فیصد حصول کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ علاوہ ازیں فیملی آئی ڈیز میں خراب پیش رفت پر سات افسران کو وارننگ نوٹس جاری کیے گئے۔ محکمہ بیسک ایجوکیشن کے تحت پرائمری اور اپر پرائمری اسکولوں میں جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی ایم نے ہدایت دی کہ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام تعمیراتی کام مقررہ معیارات اور معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں اور متعلقہ حکام کو باقاعدگی سے معائنہ کے ذریعے معیار کو یقینی بنانا چاہیے۔ میٹنگ میں ڈی ایم نے تمام ضلعی سطح کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ روزانہ کم از کم ایک گاؤں کا دورہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ گاؤں کی سطح پر تعینات ملازمین محکمانہ اسکیموں کے موثر نفاذ کے لیے حساس اور جوابدہ ہوں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جو ملازمین اپنے کام میں لاپرواہی اور سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں ان کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف قواعد کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ حکومت کی ترجیحی اسکیموں کے فوائد ہر اہل فرد تک بروقت اور شفاف طریقے سے پہنچنا چاہئے۔ اس کے حصول کے لیے تمام افسران کو پوری ذمہ داری، ہم آہنگی اور عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ فیملی آئی ڈی کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے دوران ڈی ایم نے خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران پر ناراضگی کا اظہار کیا اور ڈی سی منریگا، ڈی ڈی زراعت، ضلع سماجی بہبود افسر، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر، بی ایس اے، اور اسسٹنٹ لیبر کمشنر کو وارننگ نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی۔ ان محکموں کے افسران کو اپنے محکموں کے شناخت شدہ مستحقین کے لیے فیملی آئی ڈی بنانے کا کام سونپا گیا تھا، لیکن کافی وقت گزرنے کے باوجود تسلی بخش پیش رفت ریکارڈ نہیں کی گئی۔ ٹارگٹ کے مقابلہ میں ضلع میں 77 فیصد فیملی آئی ڈیز بنائی گئی ہیں اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تمام ذمہ دار افسران کو ہدایت کی کہ وہ اس کو 100 فیصد مکمل کریں۔ میٹنگ میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ مرنالی اویناش جوشی، سی ایم او ڈاکٹر کلدیپ سنگھ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران موجود رہے۔

نوٹس یافتہ مساجد و مدارس کے ذمہ داران نے داخل کیا جواب، آئندہ سماعت 20/جولائی کو ہوگی

دیوبند (عارف عثمانی) سرکاری اراضی پر مبینہ تجاوزات کے معاملے میں نوٹس موصول ہونے والی دیوبند تحصیل کی مساجد اور مدارس کے ذمہ داران تحصیل دفتر پہنچے اور تحصیلدار کے روبرو اپنا موقف پیش کرتے ہوئے متعلقہ دستاویزات جمع کرائے۔ انتظامیہ نے تمام فریقین کے ریکارڈ وصول کرنے کے بعد آئندہ سماعت کے لیے 20/جولائی کی تاریخ مقرر کر دی ہے۔ انتظامیہ کی جانب سے امبہٹہ شیخاں، پانڈولی، سوہن چڑھ، چھلولی اور پہاڑ پور میں سرکاری زمین پر مبینہ طور پر مساجد اور مدارس کی تعمیر کے سلسلے میں نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ نوٹس میں متعلقہ متولیان، منتظمین اور ذمہ داران کو 13/جولائی کو اپنا موقف پیش کرنے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ تمام متعلقہ افراد تحصیل دفتر پہنچے اور تحصیلدار پشپانکر دیو کے سامنے زمین سے متعلق محصولات کے ریکارڈ، ملکیت کے کاغذات اور دیگر ضروری دستاویزات پیش کیے۔ انتظامیہ اب ان دستاویزات اور سرکاری ریکارڈ کا جائزہ لے گی، جبکہ ضرورت پڑنے پر متعلقہ محکموں سے بھی رپورٹ طلب کی جائے گی، جس کے بعد قانون کے مطابق آئندہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دیوبند کے امبہٹہ شیخاں مدرسہ کے ذمہ دار محمد سلیم نے کہا کہ انہوں نے اپنے موقف کے حق میں تمام ضروری دستاویزات انتظامیہ کے سامنے پیش کر دی ہیں اور انہیں امید ہے کہ محصولات کے ریکارڈ کی جانچ کے بعد حقیقت واضح ہو جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع انتظامیہ سرکاری اراضی پر مبینہ تجاوزات کے معاملات میں مسلسل کارروائی کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں مختلف مذہبی اور دیگر اداروں کی اراضی سے متعلق ریکارڈ کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ اب اس معاملے میں سب کی نظریں ۲۰ جولائی کو ہونے والی آئندہ سماعت پر مرکوز ہیں، جہاں اگلے مرحلے کی کارروائی طے کیے جانے کا امکان ہے۔ تحصیلدار پشپانکر دیو نے کہا کہ تمام مساجد کے متولیان اور مدارس کے ذمہ داران نے اپنے اپنے دستاویزات جمع کرا دیے ہیں۔ دستیاب شواہد اور محصولات کے ریکارڈ کی جانچ کی جائے گی۔ چونکہ معاملہ عدالتی کارروائی کے تحت ہے، اس لیے عدالت سے باہر اس پر مزید تبصرہ کرنا مناسب نہیں ہوگا۔

اسکول چلو ابھیان (فیز II) کے تحت نکلی بیداری ریلی

کمشنر و ڈی ایم نے ریلی کو روانہ کیا، صدفی صد اندراج کا لیا گیا عہد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اسکول چلو ابھیان (فیز II) کے تحت ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ اور ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجیندر پنسیا نے منگل کو پنچایت بھون کے احاطے سے ایک عظیم بیداری ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس مہم کا مقصد اسکولوں میں 6 سے 14 سال کی عمر کے ہر اہل بچے کے 100 فیصد اندراج کو یقینی بنانا اور تعلیم کے بارے میں عوامی شعور کو بڑھانا ہے۔

اس موقع پر کمشنر انجنیا کمار سنگھ نے کہا کہ ہر بچے کو تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے، اور یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اہل بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے تمام عہدیداروں، اساتذہ اور والدین سے مطالبہ کیا کہ وہ اسکول چلو ابھیان کو عوام تک پہنچائیں اور ہر بچے کے اسکول میں داخلہ کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر راجندر پنسیا نے کہا کہ معیاری تعلیم ترقی یافتہ سماج اور قوم کی مضبوط بنیاد ہے۔ والدین سے اپنے بچوں کو باقاعدگی سے اسکول بھیجنے کی اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ حکومت کونسل اسکولوں میں طلباء کو مفت نصابی کتابیں، یونیفارم، مڈ ڈے میل، ڈی بی ٹی کے ذریعے مختلف سہولیات اور آپریشن کایا کلپ کے تحت بہتر تعلیمی ماحول فراہم کر رہی ہے۔ ان اسکیموں کا مقصد ہر بچے کو معیاری اور جامع تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ ریلی پنچایت بھون (کمپنی باغ) سے شروع ہوئی اور گنج گرہٹی، تاڑی خانہ روٹ سے گزرتے ہوئے پارکر انٹر کالج پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں سینکڑوں طلباء نے جوش و خروش سے حصہ لیا، جنہوں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر تعلیمی بیداری سے متعلق نعرے درج تھے، عوام کو اپنے بچوں کا داخلہ کرانے اور انہیں باقاعدگی سے سکول بھیجنے کی ترغیب دی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام حاضر افسران، اساتذہ اور طلباء نے 'اسکول چلو ابھیان' کو ہر فرد تک لے جانے اور ضلع میں 100 فیصد اندراج کو یقینی بنانے کا عہد لیا۔

راشٹریہ لوک دل ورکرس کانفرنس میں تنظیمی توسیع پر تبادلہ خیال

کابینہ کے وزیر انیل کمار نے بوتھ کی سطح پر تنظیم کو مضبوط بنانے اور ممبر شپ مہم کو تیز کرنے پر زور دیا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) راشٹریہ لوک دل کی ورکرس کانفرنس اور ماہانہ میٹنگ ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں اتر پردیش حکومت کے کابینہ وزیر اور مرادآباد ضلع کے وزیر انچارج انیل کمار نے تنظیمی توسیع، رکنیت مہم، عوامی رابطہ مہم اور آئندہ سیاسی پروگراموں کے سلسلے میں عہدیداروں اور کارکنوں سے تفصیلی بات چیت کی۔ کابینہ وزیر انیل کمار نے کہا کہ راشٹریہ لوک دل کی سب سے بڑی طاقت اس کے کارکن ہے۔ ہر کارکن کو بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط بنانے، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پارٹی سے جوڑنے اور راشٹریہ لوک دل کی پالیسیوں اور کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کسانوں، نوجوانوں، مزدوروں، غریبوں اور سماج کے تمام طبقات کے مفادات کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

اجلاس میں تنظیم کی توسیع، رکنیت سازی، عوامی مسائل کے حل اور آئندہ پروگراموں کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کارکنوں نے تنظیم کو مزید مضبوط کرنے اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کرنے کا عزم کیا۔ اس موقع پر راشٹریہ لوک دل کے روہیل کھنڈ کے علاقائی صدر راموبر سنگھ، ضلع صدر انیل چودھری، شہر صدر راجندر سنگھ، سابق ضلع صدر منوج چودھری، سابق ایم ایل اے وجے یادو، قومی سکریٹری ابھینے چودھری، منڈل صدر سرجیت سنگھ، ریاستی جنرل سکریٹری (یوتھ) راہول بالیان، ضیاء اللہ چودھری سمیت عہدیداران و کارکنان کی کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔

اے بی وی پی کے یوم تاسیس پر سمپوزیم اور پینٹنگ مقابلے کا انعقاد

سوامی وویکانند کے خیالات سے متاثر ہو کر، قوم کی تعمیر میں حصہ تعاون کی تلقین

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے یوم تاسیس کی یاد میں رام گنگا وہار نگر یونٹ نے مہاراجہ اگرسین انٹر کالج میں ایک سمپوزیم اور سوامی وویکانند پینٹنگ مقابلے کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں طلباء کی بڑی تعداد نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ کلیدی مقرر اور اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد، میرٹھ صوبے کے سابق ریاستی صدر، میجر راجیو ڈھل نے کہا کہ ودیارتھی پریشد صرف ایک طلبہ تنظیم نہیں ہے، بلکہ قوم کی تعمیر کے لیے ایک طاقتور مہم ہے۔ انہوں نے طلباء سے سوامی وویکانند کے خیالات کو اپنانے اور سماج اور قوم کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔ مہمان خصوصی، بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع نائب صدر اور ودیارتھی پریشد کے سابق ریاستی شریک سکریٹری چکت چودھری نے پریشد کی شاندار تاریخ اور طلبہ کے فائدے کے لیے اس کے کاموں پر روشنی ڈالی۔

پروگرام کی صدارت مہاراجہ اگرسین انٹر کالج کے پرنسپل ارون کمار شکلا نے کی۔ پروگرام میں محکمہ کے کوآرڈینیٹر چھوٹی ناتھ اروڑہ، رام پرکاش یادو، ریاستی ایگزیکٹو ممبر انمول شرما، میٹروپولیٹن کوسکریٹری پسون ماتھر، سٹی یونٹ کے سکریٹری پرکھر بنسل، سچن یادو، مانو دیواکر، اور بہت سے دوسرے کارکنان شریک رہے۔

اسلام دیوبندی سماجوادی پارٹی کے صوبائی سکریٹری مقرر، پارٹی کی جانب سے دی جانے والی نئی ذمہ داریوں کو ایمانداری کے ساتھ نبھاؤں گا: اسلام دیوبندی

دیوبند (عارف عثمانی)

سماجوادی پارٹی نے اسلام دیوبندی کو صوبائی سکریٹری مقرر کرنے کے بعد ان کے اعزاز میں استقبالیہ اور اعزازی پروگرام منعقد کر کے اپنی سیاسی تیاریوں کا پیغام دیدیا ہے۔ اس پروگرام میں انبہٹہ کے سماجوادی پارٹی کے لیڈر شاداب دلشاد اور سینئر میونسپل رکن شمیم انصاری کو بھی تنظیم کے تئیں ان کے سرگرم تعاون اور عوامی خدمات کے لئے اعزاز سے نوازا گیا۔

اس اعزازی پروگرام میں اسلام دیوبندی، سینئر لیڈر اور میسر ٹنکو اروڑہ، شاداب دلشاد اور شمیم انصاری کا گلپوشی کر کے اور پگڑی پہنا کر شاندار استقبال کیا گیا۔ پروگرام میں شریک بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان نے تنظیم کی مضبوطی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔

قومی سطح کے نہایت پسماندہ سیل کے قومی صدر گلزار سلمانی نے کہا کہ پارٹی کی اصل طاقت زمینی سطح پر جدوجہد کرنے والے کارکنان ہیں، انہوں نے شاداب دلشاد اور شمیم انصاری کی قیادت کی ستائش کرتے ہوئے قابل تقلید بتایا۔ نومنتخب سکریٹری اسلام دیوبندی نے قومی صدر اکھلیش یادو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تنظیم کی ذمہ داریوں کو ایمانداری اور خلوص کے ساتھ نبھانے کا یقین دلایا۔ پروگرام کے اخیر میں سبھی مہمانوں اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا گیا۔

جو کام ہارون صابر نے کیا ہے وہ کام ماضی میں کرنے کی کوئی ہمت نہیں کر سکا

ادبی تنظیم حلقہ یاراں کے زیر اہتمام جشن ہارون صابر فریدی کا انعقاد

دیوبند (عارف عثمانی) سہارنپور اردو ادب کی تاریخ میں آج کا دن سنہرے حروف سے لکھا جائے گا آج ہم سہارنپور کے مورخ ادب، مفکر، مرتب، استاد شاعر اور بہترین نثر نگار ہارون صابر کا جشن منا رہے ہیں جو آبشار، نقوشِ جاوید، احساس اور فانوسِ حرم کے مرتب بھی ہیں آج ہم بلا کسی تفریق انجمن و تنظیم متحد ہو کر حلقہ یاراں کے بینر تلے یہ کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار داؤ سرائے واقع ایم کے ایس اسکول ہال میں ادبی تنظیم حلقہ یاراں سہارنپور کے عظیم الشان پروگرام جشنِ ہارون صابر فریدی کی صدارت کرتے ہوئے سینئر صحافی احمد رضا نے کیا اس موقع پر شہر قاضی ندیم اختر نے کہا کہ سہارنپور اردو ادب کو اردو دنیا کے منظرنامے میں لانے کا جو کام ہارون صابر نے کیا ہے وہ کام ماضی میں کرنے کی کوئی ہمت نہیں کر سکا جس کے لئے ہارون صابر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ سینئر صحافی ڈاکٹر شاہد زبیری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہارون صابر ایک مستند شاعر اور تزکرہ نگار ہیں ان کی خوش قسمتی ہے کہ انہوں نے اپنا شعری سفر اس وقت شروع کیا جب سہارنپور میں شاہ احمد صبر حنیف سیمابی واصف عابدی شوق مانوی منشی غفور اور ساحل فریدی جیسے اساتذہ فن زندہ تھے جنکی صحبت انکولی اور ان سے بہت کچھ سیکھا بھی جن کی تربیت نے ہارون صابر کی صلاحیتوں کو صیقل کیا اور نکھارا ہے۔ پروگرام میں ڈاکٹر جمیل مانوی، ایڈوکیٹ محمد علی سہیل اقبال اور جاوید خاں سروہا نے بھی بطور مہمانانِ خصوصی شرکت کی اور ہارون صابر فریدی کی فنی عظمتوں اور اردو خدمات پر گفتگو کی نظامت حلقہ یاراں کے جنرل سکریٹری خرم سلطان نے کی اس موقع پر تنظیم کے صدر بلال سہارنپوری کی جانب سے لکھا گیا اک سپاس نامہ آصف شمسی نے پڑھ کر سنایا اور پروگرام کنوینز ڈاکٹر نوشاد کے ہمراہ تمام معززین کے ہاتھوں سے ہارون صابر فریدی کو پیش کیا گیا اور شال اوڑھا کر انکا اعزاز بھی کیا گیا ڈاکٹر نوشاد دانش کمال اور فیاض ندیم کے علاوہ تمام کارکنان نے مہمانان کا گل پوشی کے ساتھ استقبال کیا اس موقع پر شہر سہارنپور کے معززین، ادبا و شعرا، صحافی نیز خاصی تعداد میں سامعین کی موجودگی میں پروگرام کو نہایت کامیاب کیا پروگرام کا آغاز پروگرام آغاز شہر قاضی ندیم اختر کی نمائندگی میں تمام معززین کے ذریعے شمع روشن کرنے سے اور کنوینز ڈاکٹر نوشاد کی نعتِ پاک سے ہوا جن شعراء کے کلام کو زیادہ پسند کیا گیا انکا ایک ایک شعر باذوق قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

دفعتاً وہ تو پسِ پردہ نظر جا پہنچی
ورنہ قاتل کو جو کرنا تھا مسیحا کرتا
ہارون صابر فریدی

زندگی تھی ترے پہلو میں تو یہ مقتل کیوں تھا
میری آنکھوں سے یہ پہلو تیرا اوجھل کیوں تھا
ڈاکٹر جمیل مانوی

سبز رکھنے کو گلشن اردو، اس میں رنگِ بہار چھوڑے ہیں
ارضِ تاریخ شہر خشک نہ ہو تم نے یوں آبشار چھوڑے ہیں
دانش کمال

اداس دل ہو تو انکھیلیاں کہاں سوجھیں
یہ قہقہے تو خوشی میں لگائے جاتے ہیں
فیاض ندیم

جوشِ جنوں میں چاک گریبان کر لیا
بیکار اک قمیص کا نقصان کر لیا
عاصم پیرزادہ

آتش مزاج گھات میں دشمن ہے دوستو
شعلوں کی زد میں سب کا نشیمن ہے دوستو
آصف شمسی

میں جب بھی شہر میں پردیس سے ہر سال آتا ہوں
☆ مرے گھر میں جو رہتے تھے وہ بوڑھے یاد آتے ہیں
سہیل اقبال

اس بار جنگ لڑنی ہے مجھ کو دماغ سے
سورج کو مات دونگا میں ننھے چراغ سے
خرم سلطان

انکے علاوہ مستقیم روشن، اسلم محسن، طاہر امین، عدیل تابش، نگل محمد گل، مرسلین حیدر، صدر تنظیم بلال سہارنپوری، شرر الکملی، ڈاکٹر امجد عظیم وغیرہ کو بھی دعوت دی گئی تھی پروگرام میں اخلاق احمد انتظار علی ندیم سرور، جاوید آصف، ندیم رانا وغیرہ معززین موجود تھے۔

مدینہ کالونی میں 48 گھنٹوں میں دوسری مرتبہ پھونکا ٹرانسفارمر

بجلی محکمہ کی ٹیم نے ٹرانسفارمر کو تبدیل کر کے بجلی سپلائی بحال کر دی ہے: سنتوش کمار

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلہ لہسواڑہ میں واقع مدینہ کالونی میں 48 گھنٹوں کے اندر دوسری مرتبہ بجلی کے ٹرانسفارمر کے خراب ہوجانے سے اس پورے علاقہ کی بجلی سپلائی ٹھپ پڑ گئی ہے۔ اس شدید گرمی کے درمیان بجلی سپلائی نہ ہونے سے علاقہ کے باشندوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ بجلی کے ذیلی اسٹیشن کے آفیسر سنتوش کمار نے بتایا کہ پیچیدہ تکنیکی خرابی کے باعث ٹرانسفارمر میں بار بار آگ لگ رہی ہے۔ سنتوش کمار نے بتایا کہ مدینہ کالونی کے خراب ہوجانے والے ٹرانسفارمر کو تبدیل کر کے مدنی کالونی اور اس سے ملحق علاقوں میں بجلی سپلائی کو بحال کر دیا گیا ہے۔ وہیں دوسری جانب محلہ پٹھانپورہ کے باشندہ اسرار، منور خان اور شرافت نے ایس ڈی ایم کو ایک تحریر دیتے ہوئے بتایا کہ کچھ لوگوں نے ان کی زمین پر کالونی کاٹنی شروع کر دی ہے۔ تحریر دینے والوں نے بتایا کہ یہ زمین رنکھنڈی بھائیلہ ریلوے پاٹھک کے قریب میں واقع ہے۔ متاثرہ افراد کا کہنا ہے کہ قبضہ کرنے والوں نے مٹی کا بھراؤ کرا کر پلاٹ کاٹنے شروع کر دیئے ہیں۔ ایس ڈی ایم وجے پرتاپ کا کہنا ہے کہ شکایت کی بنیاد پر پورے معاملہ کی جانچ کرائی جائے گی۔

رام گنگا ندی کنارے بنے گا 200 ایکڑ پر مشتمل بائیو ڈائیورسٹی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) میونسپل کارپوریشن نواب پورہ علاقے میں رام گنگا ندی کے کنارے تقریباً 200 ایکڑ اراضی پر ایک شاندار بائیو ڈائیورسٹی پارک تیار کرے گی۔ اس منصوبے کا مقصد ماحول کی حفاظت، حیاتیاتی تنوع کو بڑھانا اور سبز احاطہ کو بڑھانا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں دو لاکھ سے زیادہ درخت لگائے گئے ہیں، جس سے علاقے میں سرسبزی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں ایک انٹیگریٹیڈ کیمپس کی تعمیر شامل ہوگی، جس میں پولیس چوکی، فارمیسی اور کینٹین جیسی سہولیات شامل ہوں گی۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق، یہ پروجیکٹ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی "ماں کے نام پر ایک درخت" مہم سے متاثر ہے اور یہ رام گنگا ندی کے کناروں کو مستقبل میں ایک بڑے ماحولیاتی سیاحت کے مرکز میں ترقی دے گا۔

قابض صہیونی فوج کی وحشیانہ کارروائی، غزہ میں جبالیہ کے پولیس چیف سمیت 11 فلسطینی شہید

غزہ (ایجنسیاں): قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مختلف علاقوں میں بمباری، فائرنگ اور عمارتوں کو بارود سے اڑانے کا سلسلہ جاری رکھا۔ منگل کی صبح غزہ کی پٹی میں اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 11 شہری شہید (جن میں سے ایک زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے) اور کئی دیگر زخمی ہو گئے۔ شمالی غزہ میں جبالیہ کیمپ کے مغرب میں واقع الفالوجا کے علاقے میں 'شادیہ' اسکول کے قریب اسرائیلی بمباری سے ایک خاتون سمیت 7 شہری شہید ہو گئے۔

زہ میں وزارت داخلہ اور نیشنل سکیورٹی نے تصدیق کی ہے کہ جبالیہ کیمپ میں پولیس پوائنٹ پر قابض فوج کے وحشیانہ حملے کے نتیجے میں کیمپ پولیس سینٹر کے ڈائریکٹر کرنل محمد مروان سالم، کئی پولیس افسران اور اہلکار شہید ہو گئے۔ غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح کے علاقے مواصی میں قابض فوج کی فائرنگ سے معتز ابو شعر نامی بچہ شہید ہو گیا۔ ایک امدادی ٹرک کے ڈرائیور بلال ابو موسیٰ کو رفح کے علاقے مواصی میں قابض فوج نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔

طبی ذرائع نے بتایا کہ خان یونس کیمپ کے مغرب میں اسرائیلی ڈرون حملے میں متعدد شہری زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

باسم مسعد ارمیلات منگل کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے، وہ دو دن قبل خان یونس کے مغرب میں القادسیہ کیمپ پر اسرائیلی بمباری میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ خان یونس شہر کے مواصی میں ایک بچہ قابض فوج کی فائرنگ سے زخمی ہوا۔ غزہ شہر کے شمال مشرق میں محلہ التفاح میں اسرائیلی 'کواڈ کاپٹر' ڈرونز نے شہریوں کے گھروں اور بے گھر افراد کے خیموں کو شدید فائرنگ کا نشانہ بنایا۔ قابض فوج نے خان یونس شہر کے جنوب میں تباہی کی کارروائیوں کے دوران عمارتوں کو بارود سے اڑایا، جبکہ شہر کے شمال میں اسرائیلی ڈرون طیارے نچلی پروازیں کرتے رہے۔ اس کے علاوہ، مغربی رفح میں توپ خانے سے گولہ باری کی گئی اور خان یونس شہر کے جنوب میں روشنی کے بم (لائٹ بم) پھینکے گئے۔ قابض اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہیں، جس میں بے گھر افراد کے ٹھکانوں پر فضائی اور توپ خانے سے بمباری، 'یلو لائن' کے اندر تباہی و بربادی اور امدادی سامان و نقل و حرکت پر مسلسل پابندیاں شامل ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق 10 اکتوبر 2025ء کو جنگ بندی کے آغاز کے بعد سے اب تک شہداء کی تعداد 1109 ہو گئی ہے، جبکہ 3578 افراد زخمی ہوئے ہیں۔

شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی غزہ کا محاصرہ توڑنے والا بہادر امیر کویت، جس کی وفات سے ہر آنکھ اشک بار

غزہ (ایجنسیاں): اسلامی مزاحمتی تحریک مزاحمت 'حماس' کے بیرون ملک امور کے سربراہ نے قطر کے سابق امیر شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی کی وفات پر تعزیت کرتے ہوئے ان الفاظ سے آغاز کیا کہ "میں انہیں 1995ء سے جانتا ہوں، وہ کبھی نہیں بدلے۔" انہوں نے انہیں ایک عظیم شخصیت اور بہادر سپاہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال صرف قطر کے لیے نہیں بلکہ پوری عرب و اسلامی دنیا اور فلسطینی عوام کے لیے ایک بہت بڑا نقصان ہے، کیونکہ وہ فلسطینی کاز کے ایک ایسے حامی تھے جن کا موقف زندگی کے آخری دن تک غیر متزلزل رہا۔ یہ الفاظ محض رسمی تعزیت نہیں بلکہ کئی دہائیوں پر محیط اس سفر کا خلاصہ ہیں جس میں شیخ حمد کا نام فلسطینی کاز کے اہم موڑوں سے جڑا رہا۔ چاہے وہ مزاحمتی قیادت کو پناہ دینا ہو، غزہ کا محاصرہ توڑنا ہو، تعمیر نو کے بڑے منصوبے شروع کرنا ہوں، فلسطینی مفاہمت کے لیے کوششیں کرنا ہوں، یا عرب اور عالمی فورمز پر فلسطینی حقوق کا دفاع کرنا ہو، امیر والد کا کردار ہمیشہ نمایاں رہا۔

جب ان کی وفات کی خبر آئی تو غزہ میں سوگ کا ماحول صرف ایک رسمی کارروائی نہیں تھا۔ غزہ جو روزانہ اپنے پیاروں کو الوداع کہتا ہے نے ایک ایسے شخص کے لیے اشک بار تھے جو وہاں پیدا تو نہیں ہوا تھا، لیکن ان کی یادداشت کا ایک اٹوٹ حصہ بن چکا تھا۔ شیخ حمد نے غزہ کے گھروں، سکولوں، ہسپتالوں اور گلیوں میں ایسے نقوش چھوڑے جو محاصرے اور جنگ کے مشکل ترین سالوں میں فلسطینیوں کے لیے امید کی کرن بنے رہے۔

تعلق کا آغاز: مزاحمتی قیادت کو پناہ

امیر والد اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان تعلق نوے کی دہائی کے آخر میں اس وقت سٹریٹجک نوعیت کا اختیار کر گیا جب قطر نے اردن سے حماس کی قیادت کو نکالے جانے کے بحران کو ختم کرنے میں مرکزی کردار ادا کیا۔ نومبر 1999ء میں دوحہ نے خالد مشعل اور ابراہیم غوشہ سمیت حماس کے سیاسی بیورو کے ارکان کا خیر مقدم کیا۔ اس قدم نے قطر اور فلسطینی مزاحمت کے درمیان تعلقات میں ایک نیا باب کھولا۔ 2012ء میں شام کے بحران کے بعد، حماس کی اعلیٰ سیاسی قیادت دوحہ منتقل ہو گئی، جس سے قطر حماس کا مرکزی دفتر بن گیا۔

غزہ سمت: خاموشی کے دور میں عرب موقف

شیخ حمد نے صرف روایتی سیاسی حمایت پر اکتفا نہیں کیا بلکہ عرب موقف کو عملی اقدامات میں بدلنے کی کوشش کی۔ 2009ء میں غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے دوران دوحہ میں ہنگامی عرب سربراہی اجلاس کا مطالبہ ان کا ایک "بہادرانہ موقف" تھا۔ اس اقدام کا مقصد عرب جمود کو توڑنا، محاصرہ زدہ غزہ کی حمایت میں سیاسی موقف تیار کرنا اور اسرائیلی جارحیت کو روکنا تھا۔

فلسطینی مفاہمت: گھر کی مرمت

امیر والد کا ماننا تھا کہ فلسطینی اتحاد ہی آزادی کے کسی بھی منصوبے کی بنیاد ہے۔ ان کی سرپرستی میں دوحہ نے فلسطینی قومی مذاکرات کے کئی دور کی میزبانی کی۔ حماس کے بیرونی تعلقات کے سربراہ علی برکہ کے مطابق شیخ حمد صرف پتھروں کی تعمیر میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے، بلکہ وہ فلسطینی گھر کو مرمت کرنے کے خواہاں تھے، کیونکہ ان کا ماننا تھا کہ قومی اتحاد ہی آزادی کا سب سے مختصر راستہ ہے۔

جب غزہ بدل گیا، محاصرہ ٹوٹا

فلسطینیوں کی یادداشت میں سب سے نمایاں موڑ 23 اکتوبر 2012 کا دن ہے، جب شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی اسرائیلی محاصرے کے بعد غزہ کا دورہ کرنے والے پہلے عرب و مسلم رہنما بنے۔ یہ دورہ صرف سیاسی پروٹوکول نہیں تھا بلکہ ایک واضح عرب پیغام تھا کہ "غزہ اکیلا نہیں ہے۔" اس دورے کے دوران غزہ میں "شیخ حمد رہائشی شہر" سمیت بڑے تعمیر نو کے منصوبوں کا آغاز کیا گیا، جس نے ہزاروں خاندانوں کو امید دلائی۔

وفا آخری دنوں تک

خالد مشعل ایک اور انسانی پہلو یاد کرتے ہیں جب سابق امیر قطر نے اپنی غیر ملکی دورہ مختصر کر کے حماس کے سابق سربراہ اسماعیل ہنیہ کی شہادت کے بعد ان کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ یہ موقف شیخ حمد کی فلسطین کے لیے مستقل دلچسپی کا عکاس تھا۔

غزہ نے ملبہ پر اظہار تشکر کیا

شیخ حمد کی وفات کے بعد غزہ میں سب سے جذباتی منظر وہ تھا جب فلسطینیوں نے ساحل کیمپ میں اسماعیل ہنیہ کے تباہ شدہ گھر کے ملبے پر شیخ حمد بن کے لیے تعزیت کی نشست کا اہتمام کیا۔ فلسطینی اور قطری جھنڈے لہرائے گئے، ان کی تصاویر آویزاں کی گئیں اور شہداء کے خاندانوں نے تعزیت پیش کی۔ یہ ایک ایسے شخص کے لیے نایاب منظر تھا جو فلسطینی تو نہیں تھے، لیکن فلسطینی قومی یادداشت کا حصہ بن چکے تھے۔

ایک ایسا ورثہ جو سیاست سے ماورا ہے

فلسطینیوں کے لیے، شیخ حمد بن خلیفہ آل ثانی صرف ایک ریاست کے امیر نہیں تھے، بلکہ وہ ان عرب رہنماؤں میں سے ایک تھے جن کا نام مزاحمت کی حمایت، فلسطینی حقوق کے دفاع، تعمیر نو کے منصوبوں اور محاصرہ توڑنے سے جڑا ہوا تھا۔ اسی لیے خالد مشعل کا یہ کہنا کہ "میں انہیں 1995 سے جانتا ہوں اور وہ کبھی نہیں بدلے،" درحقیقت ان کی زندگی کے اس سفر کا سب سے سچا خلاصہ ہے۔ حماس نے اپنے بیان میں ان کی وفات پر قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور قطری عوام سے تعزیت کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ قطر، شیخ تمیم کی قیادت میں آج بھی اسی راستے پر گامزن ہے، فلسطین کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے اور مظلوموں کی نصرت کو اپنی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون سمجھتا ہے۔

یورپی یونین کا اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت پر پابندیاں عائد کرنے کی تیاریوں کا سلسلہ جاری

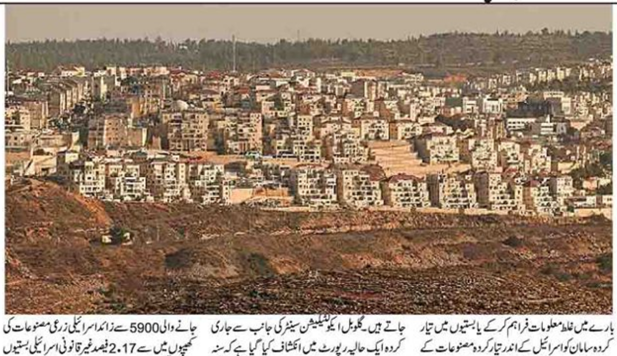

یورپی یونین کی خارجہ امور اور سکیورٹی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ کایا کالاس نے اعلان کیا ہے کہ یورپی یونین نے رکن ممالک کے سفیروں کو اس بات کا پابند کیا ہے کہ وہ اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت کو ہدف بنانے والی پابندیوں کی تیاری پر کام جاری رکھیں۔

کایا کالاس نے پیر کے روز برسلز میں یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے بعد ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ وزراء نے اجلاس کے دوران غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ وزراء کے اجلاس کے ساتھ منعقد ہونے والی فلسطین کے لیے عطیہ دہندگان کے گروپ کی دوسری میٹنگ میں تقریباً 900 ملین یورو جمع کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یورپی کمیشن نے گذشتہ جون میں یورپی یونین کی کونسل کی درخواست پر اسرائیلی بستیوں کے ساتھ تجارت کو محدود کرنے کے لیے کئی آپشنز تیار کیے تھے، جن پر اجلاس کے دوران بحث کی گئی ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ "ان آپشنز میں بستیوں میں تیار کردہ مصنوعات کی درآمد پر مکمل یا جزوی پابندی عائد کرنا، برآمدی لائسنسنگ کے قوانین کو سخت کرنا اور کسٹم ڈیوٹی نافذ کرنا شامل ہے"۔

کایا کالاس نے واضح کیا کہ "یہ اقدامات اسرائیل کے خلاف نہیں، بلکہ ان بستیوں کے خلاف ہیں جو دو ریاستی حل کو کمزور کرتی ہیں"۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ رکن ممالک کے درمیان جس آپشن کو سب سے زیادہ حمایت حاصل ہوئی ہے وہ بستیوں کے ساتھ تجارت کے خلاف اقدامات کرنا ہے۔ یورپی یونین اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والے شراکت داری معاہدے کے تحت اسرائیلی مصنوعات مخصوص شرائط کے تحت ترجیحی کسٹم ٹیرف سے فائدہ اٹھاتی ہیں۔ تاہم، مقبوضہ مغربی کنارے، مشرقی بیت المقدس اور گولان کی پہاڑیوں میں قائم اسرائیلی بستیوں میں تیار کردہ مصنوعات اس ترجیحی نظام سے فائدہ نہیں اٹھاتیں، اگرچہ یورپی یونین میں ان کی درآمد پر مکمل پابندی نہیں ہے۔

کچھ برآمد کنندگان مصنوعات کے اصل ملک کے بارے میں غلط معلومات فراہم کر کے یا بستیوں میں تیار کردہ سامان کو اسرائیل کے اندر تیار کردہ مصنوعات کے ساتھ ملا کر موجودہ قوانین کو چکمہ دینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ گلوبل ایکولیگیشن سینٹر کی جانب سے جاری کردہ ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سنہ 2017ء سے 2026ء کے درمیان یورپ کو برآمد کی جانے والی 5900 سے زائد اسرائیلی زرعی مصنوعات کی کھیپوں میں سے 2.17 فیصد غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے آئی تھیں۔

سلفیت: یہودی آباد کاروں کے دھاوے کے خلاف مقامی افراد کی مزاحمت، دو یہودی آباد کار زخمی

غزہ: مغربی کنارے کے شمالی سلفیت کے قصبے کفل حارس میں درجنوں یہودی آباد کاروں کے دھاوے کے خلاف مقامی نوجوانوں کی مزاحمت کے دوران پتھراؤ سے دو یہودی آباد کار زخمی ہو گئے۔

منگل کی علی الصبح 'ایلیعزر برلینڈ' گروہ سے تعلق رکھنے والے تقریباً 100 یہودی آباد کاروں نے سلفیت کے شمال مغرب میں واقع قصبے کفل حارس پر دھاوا بولا اور شہریوں کی املاک پر حملہ کر دیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ یہودی آباد کاروں نے قصبے میں داخل ہو کر شہریوں کی املاک کو نشانہ بنایا، جس کے دوران گاڑیوں میں توڑ پھوڑ کی گئی اور گھروں پر حملے کی کوشش کی گئی۔ اسی تناظر میں آج منگل کی علی الصبح قابض اسرائیلی افواج نے سلفیت شہر پر بھی دھاوا بولا اور شہریوں کے متعدد گھروں پر چھاپے مار کر ان کی تلاشی لی اور سامان بکھیر دیا۔ اس دوران قابض فوج نے شہریوں سے موقع پر تفتیش بھی کی، تاہم کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی۔

غزہ میں فلسطینی نسل کشی جاری، شہداء کی تعداد 233,73 تک پہنچ گئی

غزہ (ایجنسیاں): غزہ میں وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دو فلسطینی شہداء کے جسد خاکی اور 21 زخمیوں کو غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں میں لایا گیا ہے۔

وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ آٹھ اکتوبر 2023ء کو غزہ کی پٹی پر نسل کشی کی جنگ

کے آغاز سے اب تک شہداء کی تعداد 233,73 اور زخمیوں کی تعداد 707,173 تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایمبولینس اور سول ڈیفنس کی ٹیموں کے لیے تاحال ان تک نہ پہنچ سکنے کے باعث کئی لاشیں ملبے تلے اور سڑکوں پر موجود ہیں۔ وزارت نے مزید بتایا کہ 11 اکتوبر کو جنگ بندی کے فیصلے کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی خلاف ورزیوں کے نتیجے میں کل شہداء کی تعداد 110,1 اور زخمیوں کی تعداد 599,3 ہو گئی ہے، جبکہ ملبے تلے دبے لاپتہ افراد میں سے 800 لاشیں نکالی جا چکی ہیں۔ اسرائیل 8 اکتوبر 2023ء سے امریکی اور یورپی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی میں نسل کشی کا ارتکاب کر رہا ہے، جس میں قتل، بھوک، تباہی، نقل مکانی اور گرفتاریاں شامل ہیں۔ وہ عالمی مطالبات اور بین الاقوامی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کر رہا ہے۔ اس نسل کشی کے نتیجے میں 000,246 سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوئے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے اور خواتین شامل ہیں، اس کے علاوہ 000,11 سے زائد لاپتہ، لاکھوں بے گھر، اور قحط زدہ صورتحال ہے جس نے بہت سے لوگوں بالخصوص بچوں کی جانیں لی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ مکمل تباہی نے غزہ کے بیشتر شہروں اور علاقوں کو نقشے سے مٹا دیا ہے۔

غزہ میں وزارت داخلہ کا جبالیہ میں شہید ہونے والے پولیس کے چھ اہلکاروں کو خراجِ عقیدت

غزہ (ایجنسیاں): غزہ کی پٹی میں فلسطینی وزارت داخلہ اور نیشنل سکیورٹی نے منگل کے روز پولیس کے ان چھ افسران اور اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے جو شمالی غزہ کے جبالیہ کیمپ کے مغرب میں واقع 'الفالوجا' کے علاقے میں ایک پولیس پوسٹ کو نشانہ بنانے والی وحشیانہ اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں شہید ہو گئے۔ وزارت نے ایک بیان میں وضاحت کی کہ شہداء میں جبالیہ کیمپ پولیس سینٹر کے ڈائریکٹر کرنل محمد مروان سالم، میجر مفید محمد حلاوہ، لیفٹیننٹ غسان اکرم الدقس، لیفٹیننٹ ابراہیم فیصل موسیٰ، لیفٹیننٹ سمیح رمضان الاسود اور پولیس اسسٹنٹ عبد المالک عبد الناصر ابو الجبین شامل ہیں۔ وزارت داخلہ نے نشاندہی کی کہ منگل کی صبح ہونے والی اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں مجموعی طور پر 11 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں جبالیہ کیمپ پولیس سینٹر کے ڈائریکٹر کرنل محمد مروان سالم اور ایک خاتون بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اس حملے میں کئی دیگر افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔

مسجد اقصیٰ میں قابض فوج کی مشقیں تسلط جمانے اور اوقاف کا اختیار چھیننے کی کوشش ہیں: القدس فاؤنڈیشن

القدس انٹرنیشنل فاؤنڈیشن نے تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیلی پولیس نے کی صبح مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کرتے ہوئے دو گھنٹے

سے زائد عرصے تک عسکری مشقیں کی ہیں۔ فاؤنڈیشن نے اسے قابض فوج کی جانب سے اپنی نفری بڑھانے، مسجد کے انتظام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے اور اردن کے زیر انتظام اسلامی اوقاف کے محکمہ کے اختیارات چھیننے کی کوشش قرار دیا ہے۔

فاؤنڈیشن نے ایک پریس بیان میں وضاحت کی کہ ان مشقوں میں مسجد اقصیٰ کے دروازوں کو باری باری 15 منٹ یا اس سے زائد وقت کے لیے بند کرنا، جامع القبلی کو خالی کرانا، نمازیوں کو وہاں سے نکالنا، اور مسجد کے دیگر حصوں تک کارروائی کو وسیع کرنا شامل تھا۔

بیان میں نشاندہی کی گئی کہ قابض پولیس اب سکیورٹی کے بہانے دروازے بند کرنے سے آگے بڑھ کر مسجد اقصیٰ کو ایک "میدانی تربیتی میدان" کے طور پر استعمال کر رہی ہے، جس کا مقصد مسجد اور اس کے مقامات پر اپنی نام نہاد خود مختاری کو مسلط کرنا ہے۔

فاؤنڈیشن نے بتایا کہ قابض پولیس نے 15 مئی سے انتہا پسند "ٹیمپل آرگنائزیشنز" کے پلیٹ فارمز کے ذریعے نئے اہلکاروں کو بھرتی کرنے کی مہم شروع کر رکھی ہے، جس میں نامور یہودی مذہبی رہنماؤں (ربّیوں) کی حمایت بھی شامل ہے جو اپنے پیروکاروں کو پولیس میں شامل ہونے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ موجودہ مشقیں اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں۔

القدس فاؤنڈیشن کے مطابق، اس بھرتی مہم کا مقصد قابض پولیس کی "ٹیمپل ماؤنٹ فورس" کو وسیع کرنا ہے، جس کی تعداد 500 کل وقتی اہلکاروں سے تجاوز کر جانے کی توقع ہے۔ اس سے مسجد کے اندر موجود مستقل پولیس اہلکاروں کی تعداد اسلامی اوقاف کے محافظوں کی تعداد سے کئی گنا بڑھ جائے گی، اور بڑے دھاووں کے دوران یہ تعداد مزید بڑھ جائے گی۔

فاؤنڈیشن کا ماننا ہے کہ پولیس کی تعداد میں اضافہ، انتہا پسند تنظیموں کے ارکان کو شامل کرنا اور مسجد اقصیٰ کے اندر میدانی مشقیں کرنا قابض پولیس کے اس ارادے کو تقویت دیتا ہے کہ وہ یروشلم میں اسلامی اوقاف کے محکمے کی قیمت پر خود کو "ڈی فیکٹو ایڈمنسٹریٹر" (حکمرانِ وقت) کے طور پر مسلط کر سکے۔ فاؤنڈیشن نے خبردار کیا ہے کہ مسجد اقصیٰ ایک فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہی ہے کیونکہ قابض طاقت مسلسل اس پر اسرائیلی انتظامیہ مسلط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فاؤنڈیشن نے اردن سے مطالبہ کیا کہ وہ مذمتی بیانات سے آگے بڑھ کر اسلامی اوقاف کے اختیارات کے تحفظ اور اپنے عملے کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ ساتھ ہی، عرب اور اسلامی دنیا پر زور دیا کہ وہ متحد ہو کر مسجد اقصیٰ کی شناخت اور اس کے انتظام میں امتِ مسلمہ کے خصوصی حق کے تحفظ کے لیے آواز اٹھائے۔ فاؤنڈیشن نے عرب اور اسلامی عوام سے مطالبہ کیا کہ وہ مسجد اقصیٰ کے دفاع کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور فلسطینیوں کی ثابت قدمی کی حمایت کریں۔ فاؤنڈیشن نے آخر میں بیت المقدس، مقبوضہ فلسطین کے اندرون اور مغربی کنارے کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مسجد اقصیٰ کا رخ کریں اور وہاں رباط (پہرہ) دیں، کیونکہ ان کی ثابت قدمی ہی یہودیت کے منصوبوں اور مقدس مقامات کے دفاع میں بنیادی ستون ہے۔

قابض اسرائیلی فوج کے مغربی کنارے میں دھاوے اور گرفتاریاں

غزہ (ایجنسیاں): قابض اسرائیلی فوج نے منگل کی صبح مغربی کنارے کے مختلف شہروں، قصبوں اور کیمپوں میں وسیع پیمانے پر دھاوے اور تلاشی کی مہم چلائی جس کے دوران گھروں پر چھاپے مارے گئے، آنسو گیس کے شیل برسائے گئے اور فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا۔ اسی دوران یہودی آباد کاروں نے فلسطینیوں کی املاک لوٹنے کی کارروائیاں بھی کیں۔ الخلیل میں قابض فوج نے الخلیل شہر کے علاقے 'شعابہ' اور شہر کے شمال میں واقع عروش کیمپ پر دھاوا بولا۔ دریں اثناء یطا کے جنوب میں 'خلۃ الحمص' کے قریب اللحون کے علاقے میں یہودی آباد کاروں نے فلسطینیوں کے زرعی کمروں سے پانی کے ٹینک چوری کر لیے۔ مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں قلندیہ کیمپ کے قریب ایئرپورٹ روڈ پر قابض فوج نے آنسو گیس کے شیل فائر کیے۔ نابلس میں قابض افواج نے شہر کے جنوب میں مادما گاؤں کے نواح پر دھاوا بولا اور مشرق میں بیت فورک قصبے میں ایک مریض تک ایمبولینس عملے کو پہنچنے سے روک دیا کیونکہ انہوں نے چوکی بند کر رکھی تھی۔ قابض فوج نے 'الون موریہ' کی طرف سے شہر میں داخل ہو کر نابلس کے مغرب میں واقع 'المعاجین' محلے اور وہاں موجود ایک رہائشی عمارت پر چھاپہ مارا۔ بیت لحم میں قابض افواج نے شہر کے جنوب مشرق میں واقع قصبے تقوع میں ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ جنین میں قابض فوج نے شہر کے مشرق میں المغیر گاؤں کے دوران ایک گھر پر چھاپہ مارا اور جنین کے جنوب میں واقع قصبے عنزا میں داخل ہو کر علاقے میں پیادہ فوج تعینات کر دی۔ قابض فوج نے دیر ابو ضعیف گاؤں میں داخل ہو کر 5 فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا، جن کی شناخت محمد نافع عبد علیات، بکر عبد الحویج علیات، عادل خالد عبد الجبار علیات، جلال محمد خلیل محامید اور محمد محمود محامید ابو عنان کے نام سے ہوئی ہے۔ قلقیلیہ میں قابض افواج مشرقی داخلی راستے سے شہر میں داخل ہوئیں اور 'خلہ یاسین' میں ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ شہر میں جاری مسلسل کارروائی کے دوران قابض فوج نے گھر پر چھاپہ مار کر سابقہ اسیر 'ابو انس مصلح نزال' کو گرفتار کر لیا، جبکہ شہر کے مشرق میں جیت گاؤں میں بھی متعدد گھروں پر چھاپے مارے گئے۔ سلفیت میں قابض افواج نے شہر میں دھاوے کے دوران کئی گھروں کی تلاشی لی۔ رام اللہ میں البیرہ شہر کے 'ام الشرائط' محلے میں قابض فوج نے ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ اریحا میں قابض افواج نے شہر کے شمال میں 'عین السلطان' کیمپ پر دھاوا بولا۔ ان کارروائیوں کے ردعمل میں فلسطینیوں کی جانب سے مغربی کنارے میں قابض دشمن اور آباد کاروں کے خلاف مزاحمت کو تیز کرنے اور انہیں نشانہ بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر اپیلیں کی جا رہی ہیں۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔